نقل دستخط و مہر کتب خانہ ملک الکملا افضل الشعرا [illegible]
بعض کلام معجز نظام جناب والد ماجد طاب ثراہ [illegible]
دیا ہے اور تصحیح کا اقرار کیا ہے باقی نقل کا اصل [illegible]

مہر کتب خانہ
صادق آل محمد جعفر
١٣٠٠ھ

صُبَّت علیَّ مصائبٌ لو انّها | صُبَّت [illegible] صرن لیالیا

تصنیف شریف افصح الفصحا ابلغ البلغا فخر المتقدمین استاد المتأخرین [illegible] المدقق

دفتر ماتم

جلد نہم ٩

بار دوم

البارع الادیب برگزیدہ رب قدیر جناب مرزا سلامت علی دبیر اعلی اللہ درجاتہ فی الجنان

بفرمائش جناب عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

مطبع شاہی لکھنؤ میں باہتمام عابد علیخان مالک مطبع کے چھپی

فہرست مراثی دفتر ماتم جلد نہم ۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سردار ہے جن و بشر و حور و ملک کا یہ اخترِ ہشتم ہے امامت کے فلک کا	کچھ دیکھئے جو صدمے سے بیہوش ہوئی ہیں بچے مولا ترے مرقد سے لیے جاتے ہیں مجکو	شمشیرِ جفا کردن کا ظلم یہ دوبدو ہم بد خواہ یہ میرا ہو اسے قتل کرو ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نذرانشکر یاروں میں یہ گل چار طرف کو محبوس کرو جعفرِ صادقؑ کے خلف کو	بغداد میں ہر بیت شہادت ہے ہماری اس وقت سے اب آخری رخصت ہے ہماری	بندہ تو خوشی ہے کہ رہِ حق میں فنا ہو پر آپ کی امت نہ گرفتارِ بلا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت کا ہوا جوش جو خالق کے ولی پر زوار لگا سر رکھ کے مزارِ نبوی پر	ناموس امام و سر پیٹ رہے تھے دروازے پہ سر اپنا رضا پیٹ رہے تھے	ثابت کوئی معصوم کا [illegible] فرزندِ اقبال [illegible]

[illegible]

محمل میں بٹھا کر خلف شیر خدا کو
بصرے کو روانہ کیا شاہ دو سرا کو

تنہائی فقط مونس شاہ دو سرا تھی
بیداد تھی آفت تھی مصیبت تھی بلا تھی

لیتا نہیں زندان میں کوئی اسکی خبر تک
بال اتنے بڑھے سر پہ کہ آئے ہیں کمر تک

[illegible]

رہتا ہے یہ مظلوم سدا یاد خدا میں
مشغول ہے تسبیح میں طاعت میں دعا میں

پژمردہ کیا ہے تجھے افراط الم نے
اک عرصہ سے افلاک کو دیکھا نہیں ہم نے

واللہ حساب اسکے غموں کا بھی نہیں ہے
بچپن میں کہیں یہ وطن آوارہ کہیں ہے

[illegible]

بچوں کی نہ فکر تھی نہ گھر یاد رہا تھا
اس قید میں بھی شکر امت کی دعا تھی

لکھا ہے کہ بغلوں میں کوئی ہاتھ دیئے تھا
اور طوق گلے کا کوئی ہاتھوں پہ لیئے تھا

تو کہتا ہے موسیٰ کو کہ عاشق
عاشق تو ہے پر عاشق صادق

۱۹

[illegible]

آگاہ ہر اک رتبہ سے اس بندے کا کم ہے
مختار زمین و فلک و لوح و قلم ہے

۲۰

[illegible]

چہرہ جو ہوا سبز کیا شکر خدا کا
[illegible] حسن سبز قبا کا

۲۱

[illegible]

مشکل مری آسان ہوئی فضل خدا سے
اب جسم سے [illegible] جاتا ہوں ملنے کو رضا سے

۲۲

[illegible]

اعجاز امامت سے تو آگاہ نہیں ہے
اللہ کی قدرت سے تو آگاہ نہیں ہے

۲۳

[illegible]

جب تک یہاں وارد نہ [illegible] بشر ہو
ہارون کو اس اعجاز کی اصلا نہ خبر ہو

۲۴

[illegible]

بولا یہ شہنشاہ [illegible] کے صدقے
اس آنے کے قربان اس اعجاز کے صدقے

۲۵

[illegible]

واجب تو [illegible] کی اطاعت
ہے حق کی اطاعت یہ پیمبر کی اطاعت

۲۶

[illegible]

بابا نہ دو گا یہاں غسل و کفن آ کر
پھر جائیگا گھر اپنے مری قبر بنا کر

۲۷

[illegible]

[illegible] مشغول رہا آہ و بکا میں
پھر چھٹ گیا پہلو سے شاہ دو سرا [illegible]

[illegible]

پہلے تو ہم آغوش ہوا لاش پدر سے
پھر ہو گیا غائب وہ جواں میری نظر سے

[illegible]

میں دیکھتا تھا لاش پسر ماہ جبیں کو
واللہ دیا غسل اسی نے شہ دیں کو

[illegible]

دل کو مرے غم ہے تو غم شاہ امم ہو
خم ہو مری گردن تو ترے حجرے میں خم ہو

[illegible]

افسوس کہ رحلت ہوئی سلطان زمن کی
تدبیر کیا چاہیے اب غسل و کفن کی

[illegible]

دکھلا دیا اس طفل نے اسرار خدا کو
مدفون بھی اسی نے کیا شاہ دو سرا کو

[illegible]

یہ ہادی جماعت ہے خاص و عام
ہم سب ہیں ولے بیچ کے حیدر امام

[illegible]

دیکھا تو ایک شیر نگہباں ہے
رونے کی صدا آتی تھی افلاک کے اوپر

[illegible]

یہ تو طور زہرا سے امام مدنی پر
روتی ہیں وہ پوتے کی غریب الوطنی پر

[illegible]

سائل کو تین روز جو بھوکا عطا کیا
حیدر کو اس عطا نے شیر اِل آتا کیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حق سے کیا وہ عشق کہ اعلیٰ ہوئے علی باللہ اسم حق کے مسمیٰ ہوئے علی	تسلیم اس سے معجزہ داؤد کو کیا باغ خلیل آتش نمرود کو کیا	ان سب پہ اختیار ہو شیر الٰہ کا ما لک ہو روز و شب کے سفید و سیاہ کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
انسان کو علم اول و آخر محال ہے آیندہ و گذشتہ کا یاں ایک حال ہے	اسمائے اعظم ہیں خدا کے تمام ہیں اسم خدا علی کے بھی کیا خوب نام ہیں	تا حشر ایک منتظر ہو منتظر دگر نہ ہو آتے ہیں بھی بتا ہو ولیکن خبر نہ ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کونین میں مثال ید اللہ کون ہے سقیٰ دین و شرع امام وہ کون ہے	اک اپنا نقد جان میں نثار اس پہ کیا کروں اس ایک نام پر تو دو عالم فدا کروں	دنیا میں پہلے خانۂ حق سے عیاں ہوئے گھر سے خدا کے پاس خدا کے رواں ہوئے

نمبر ۱۴

[illegible]

نمبر ۱۵

[illegible]

نمبر ۱۶

[illegible]

عصیاں کو بوترابؑ کی الفت دوا ہوئی | جب صبحدم گئی میں نبیؐ کے سلام کو
بیٹے کی خاک خلق میں خاکِ شفا ہوئی | وہ حال سب سنا دیا خیر الانام کو

دیکھو تو اختیار شہِ کائنات کو
باہم ادا کیا ہے زکات و صلوات کو

نمبر ۱۷

[illegible]

نمبر ۱۸

[illegible]

نمبر ۱۹

[illegible]

ہر وصف ہے سخی کا صلا بے حساب ہے | افسوس وہ حساب علیؑ کو زمیں تلک
اک ایک میں نفعے ہیں اور یہ ثواب ہے | لاشِ حسینؑ دفن نہ ہوا ربعین تلک

خاتم کہ آج سے جو زمیں حصے میں آئی ہے
انگشتری علیؑ سے سلیماں نے پائی ہے

نمبر ۲۰

[illegible]

نمبر ۲۱

[illegible]

نمبر ۲۲

[illegible]

انگشتِ رسولؐ نے شق القمر کیا
دستِ خدا نے معرکۂ بدر سر کیا

دنیا کا سیم و زر نہ کسی کو حصول تھا
شمس و قمر یہ حکمِ علیؑ و رسولؐ تھا

اسپر کہ طہور زر دو قیام و قعود میں
کی جس سخی نے جود رکوع و سجود میں

۳۱

[illegible]

انگشتری کے واسطے ایسا ستم کیا
انگلی کو شمر کی تیغِ ستم نے قلم کیا

۳۲

[illegible]

دستِ خدا نے زور کے رتبے دکھا دیے
ہاتھ اپنے کھول کر سوئے قبلہ اٹھا دیے

۳۳

[illegible]

روتے تھے لوگ قبرِ رسالت پناہ پر
روباہوں کا ہجوم تھا شیرِ الٰہ پر

۳۴

[illegible]

بالا ہے سب سے دستِ خدا کا نشاں یہیں
بیعت ہوئی تھی بیعِ یداللہ کے ہات یہیں

۳۵

[illegible]

غصہ کرو نہ مجھ پہ کہ دستِ خدا ہوں میں
باندھو نہ میرے ہاتھ کہ مشکل کشا ہوں میں

۳۶

[illegible]

کیونکر نہ تھیں ہزار میں اس وقت نکل پڑی
زہرا تو آج پردے کے باہر نکل پڑی

۳۷

[illegible]

کیونکر نہ مرتضےٰ پہ صداقت تمام ہو
جسکی زبان سے آپ خدا ہمکلام ہو

۳۸

[illegible]

اک روز دادِ صبر کی لی دو جہان سے
بندھوا دیا علیؑ نے گلا ریسمان سے

۳۹

[illegible]

سر ننگے بھائیوں میں حسنؑ اور حسینؑ تھے
[illegible] دیکھتے شبیر [illegible] تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھیر کندۂ در خیبر کو دیکھیے
رسی کو اور گردن حیدر کو دیکھیے

تھا شہر شہرۂ حیدر جہان میں
حیدر نبی کے علم کا ہی در جہان میں

بولے نبی یقین رکھو اس دلیل پر
ہیں پانؤں شیر حق کے پر جبرئیل پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو مرتضیٰ نبی سے آ کے تھا زور آہ کا
نکلا لحد سے ہاتھ رسالت پناہ کا

اسوقت تھے نہ پانؤں علی کے زمین پر
خالق نے آفرین کہی آفرین پر

حق نے کہا ہی حرب علی میری حرب ہے
افضل عبادت دو جہان سے یہ ضرب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معبود کہہ دیا کوئی عزاز خدا انہیں
بندہ بھی ایسا تابع فرمان ہوا نہیں

ہے جنکو راہ فاتح بدر و حنین سے
وہ ہیں صبل عرا اسے آ کے تھے چین سے

ظاہر ہی سب یہ زور نبی کے وزیر کا
میں دیکھتا تھا خلم جناب امیر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونگا بحق معاش جب تک انگلیاں قدرت کے رشتے سے یہ جامہ سیا ہوا
خدمت نہ لونگا اور تری خدمت کرونگا میں پہنا تو جامہ شرف اوصیا ہوا
ہمنے زر دان کو عقیدہ ہی نیوں کیا ... سبب
جب تک علی کا وصف ... آفتاب ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبریل وحی لائے کہ ہر جا ظہور تھا اس شب کو عرش پر وہ خداکے حضور تھا
ہر وعظ میں نبی یہ فضائل علی کے ہیں گویا اسی لیے لب گویا نبی کے ہیں
لے تو دلیل ... نبی ... ہر
ان سب کو لائے ... ایک ... پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا میں بہہ گیا ترا جامہ تو کیا ہوا
ہیرا ... لب دریا رکھا ہوا
نازل ستارہ ہوئے جسکے مکان پر
برحق وہی وصی ہے ہمارا جہان میں
بیشک کہ ... ظاہر ... تھا
خدا کہ ... اسم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں قوم والے [illegible] ہے زبیر کو ہم تو خدا کہیں گے جناب امیر کو	پنہان علی سے حال زمان و زمین نہیں پھر چاہیے نور حق کی طرح اور کہیں نہیں	کھینچا بزور پاؤں سے قنبر نے تیر کو اصلا خبر ہوئی نہ جناب امیر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باطل سے یہ جدا ہے کہ حق کا شریک ہے پوچھو جو حق کی ذات تو وہ لا شریک ہے	ان معجزوں کے بدلے مگر مجھکو سب دیا بھائی علی سا خلق کا مشکل کشا دیا	نعلین اپنی سینے سے جو وہ سرفراز تھا پر اس سخی کا دست سخاوت دراز تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باطن میں انبیا کی مدد دینے کی ظاہر میں مصطفی کی مدد دینے کی	جب کھینچتے تھے پاؤں سے پیکان تیر کا ہوتا تھا رنگ زرد جناب امیر کا	صدقے سے پنجتن کے دعائیں قبول ہوں در پہ بھی مجھکو جا نہ ملے ارباب جسوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیدر ابو تراب علی خاکسار ہوں
ادنےٰ ہیں ایک بندۂ پروردگار ہوں

دعوت میں پھر چہل درہم اسکو سوا دیئے
باقی تمام راہِ خدا میں لٹا دیئے

تقریر یہ تھی حسن کی ہمیں کیا کھلاؤ گی
کیا آج بھی گرسنہ ہمیں شب کو سلاؤ گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ بولے یہاں سے عزم مدینے کا کیجیو
درہم پہ تیرے قرض ہیں وہاں مجھ سے لیجیو

مقبول ہو یہ خیر جناب آئے ہیں
قیمت سب اسکی صرف ہوئی حق کی راہ میں

تسکین دی بہت سی وصی رسول نے
چھوڑا مگر نہ دامن حیدر بتول نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان رہے گرسنہ بہت سے دور پر
بچو ہمارا باغ ہمیں کچھ صبر و رہبر

بچے مرے ترستے ہیں راحت کو چین کو
فاقہ یہ تیسرا ہے حسن اور حسین کو

تجھ سے خجل ہے شیر یہ رب قدیر کا
خاطر سے میری چھوڑ دے دامن امیر کا

۴۶۸

[illegible]

۴۶۹

[illegible]

۴۷۰

[illegible]

ہاتف سے یہ ندا ہوئی دعا قضا کی ہے
تعزیہ خوانی ... کی خوشنودی کبریا کی ہے

ساماں تھا کہ عرش سر خاک گر پڑے
نزدیک تھا کہ گنبد افلاک گر پڑے

ہاتھ اس کے دو ہاتھ کو لد جہاں جب وا ہو گئے
بیٹھا اسکے بیٹے ہو شہ کا ماتم ہو گئے

۴۷۱

[illegible]

۴۷۲

[illegible]

۴۷۳

[illegible]

شبیر خدا کے امام ہوئے وا مصیبتا
سب شیعہ بے امام ہوئے وا مصیبتا

نانا کو روئے ماں کے لئے نوحہ زن ہوئے
دنیا میں اب یتیم حسین و حسن ہوئے

آب و طعام بند ہے قاتل سے کہیو
پہلے اسے پلائیو پھر مجھکو دیجیو

۴۷۴

[illegible]

۴۷۵

[illegible]

۴۷۶

[illegible]

سید رو رو کے ملتے ہیں قریب جبریل
قریب وہ قتل ہو گیا مصطفیٰ جبریل

لاشے پہ ہیں گھر کے پہونچا جو حیدر امیر کو
غش آ گیا رسول خدا کے وزیر کو

یہ کس کی آہ دل سے ہم پہ ...
زینب پکاری مادر عباس ...

شہ رو کے بولے سمجھا ہیں اس شور و شین کو
عباس کو بلاؤ بلاؤ حسینؑ کو

اک پایہ تو اُٹھائے رسولِ جلیل ہیں
اک سمت خضر ایک طرف جبرئیل ہیں

تابوت اپنا لیکے علیؑ تو نہاں ہوے
فرزند سر کو پیٹتے گھر کو رواں ہوے

عباس سے کہا کہ امام اپنا جانیو
بولے حسینؑ سے کہ غلام اپنا جانیو

ارشاد ہوئیگا جہاں ربِّ قدیر کا
مرقد وہیں بنے گا جنابِ امیرؑ کا

پڑتی تھی دھوپ لاش پہ پدر پیرہن نہ تھا
تابوت کیسا قبر نہ تھی اور کفن نہ تھا

سر ننگے سینہ پیٹتے بارہ خلف چلے
شاہِ نجف کو لیکے سوئے نجف چلے

دیکھا تو چہرہ خون سے رنگین تمام ہے
تو حضرت امیر علیہ السلام ہے

زینب دو نیم جام پہ کیا کیا تڑپتی تھی
مقتل میں پاس بیٹھ گئے سر پٹکتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ نے کہا کر شاد ہوئے قتل ہونے سے
پر اب کلیجہ پھٹ گیا اماں کے رونے سے

محسن کی لاش پیہ برابر پریشانی ہون
اب تجکو زیر تیغ گلے سے لگانی ہون

شہر دین جانے ہیں ور اہل عزا تارے ہیں
وہ آنکھیں پیاری ہاں تو کر آنکھین سیاہ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس دم زیر تیغ گلو سے حسین ہو
پھر کس طرح سے قبر میں آرام چین ہو

قنبر کو تو غلامی حیدر کا فخر ہے
لیکن مجھے غلامی قنبر کا فخر ہے

حال ہوں کا سنا تے ہیں پیغمبر کو
حل مشکل کے لیے ہیں حیدر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو صدقے کی عنان ہو اور دل بتول کا
وارث ہو شریک ہو تجھ میں رسول کا

جو کہ روئیں گے خوشی ہوگی مقرر انکو
خلد میں دیگا خدا موتیوں کے گھر انکو

فاطمہ کہتی تھیں ایسے کہیں قربان ہو کر
سیکڑوں روح پہ اس کے ہیں احسان ہو کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باندھتی آ کر جھولوں سینے میں چادر آقا
تیر چھنتی بدنِ پاک سے رو کر آقا

آہ اس جا تو ضعیفہ کی زبان سے نکلی
روح شبیر کی واں پاے جنان سے نکلی

گو نہیں اکبرؑ و عباسؑ پہ غم باقی ہے
درد دل میں کمر پاک پہ خم باقی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندہ اسوقت میں باشاہ اگر ہوتی میں
لاشۂ اصغر کا لیے گود میں شاہ کے روتی میں

اس ضعیفہ کو قسم دیکے بلا لاے کوئی
روٹھی جاتی ہے مری دوست منا لائے کوئی

پشت کے درد سے مشغول بکا ہوتا ہوں
اب تلک قبر میں اسوقت سے میں روتا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بند اب روضۂ سلطان امم ہونے دو
اب نہ روو قبر میں شبیر کو تو سونے دو

اشک آنکھوں میں ہیں منھ زرد ہے دل پر غم ہے
پشت بھی خم ہے کمر بھی شہ دیں کی خم ہے

جرم تھا یہ ضعیفہ ... پاس آئے گا
خم کمر کا مری ... میں جا سے گا

[illegible]

وہ ہمارے لئے بادرد و الم روتے ہیں
جب وہ مر جاتے ہیں انکے لیے ہم روتے ہیں

[illegible]

رونق اس مجلس اندوہ سے یہ پائی تھی
روح خود حضرت شبیر کی واں آئی تھی

[illegible]

آتش ماتم شہ جلوہ جو دکھلاتی تھی
آگ بھی شدت غم کے باعث سے بجھی جاتی تھی

[illegible]

شہ کو جو روتے ہیں حاصل انہیں جنت ہوگی
بخدا حشر میں انکی شفاعت ہوگی

[illegible]

شہ کے ماتم میں سدا چاہیئے فریاد مجھے
پیاس شبیر کی ہے آج تلک یاد مجھے

[illegible]

اہل دیں روتے ہیں ہی غم کی فراوانی سے
ڈہل گیا دل غم شبیر کی طغیانی سے

[illegible]

اشک سے مجلس شبیر سدا ہوتی تھی
بارہا فاطمہ واں آتی تھی اور روتی تھی

[illegible]

ہر گھڑی نالہ و زاری سے درد سے چلاتی ہے
نوحہ و بکا کی صدا عرش سے بھی آتی ہے

[illegible]

خوف اللہ سے انسان حزیں ہوتے ہیں
ہاتھوں میں نامۂ اعمال لیے روتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاد و خرم ہیں مگر عاشق شہ سید حسینؑ
حوضِ کوثر سے بھی آتی ہے صدا ہائے حسینؑ

سب سے کہتی تھی کہ اپنا نہ دکھاؤ مجکو
ارے اللہ نہ آتش سے جلاؤ مجکو

ہونٹ سوکھے ہوئے ہیں پیاس سے غش طاری ہے
پر کٹے حلق سے تکبیر خدا جاری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ننگے سر احمد مختار کی پیاری آئی
حضرتِ فاطمہ زہرا کی سواری آئی

خوف ہی کا نہ کبھی ای زن بدکار کیا
بھول کر بھی نہ کبھی سجدۂ غفار کیا

دیکھوں کس طرح سے احوال پریشان اسکا
اے فرشتو مری گردن پہ ہے احسان اسکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری لونڈی کا جو فرزند تھا پیارا یا رب
بے قصور اسکو ہے جلاد نے مارا یا رب

تیری بخشش کو ہے وہ روز کا پیاسا آیا
ہے یہاں شافعِ محشر کا نواسا آیا

کیا کہوں اے وہاں جو اذیت ہے اٹھائی اسنے
ہاتھ بھی جل گئے پر آگ بجھائی اسنے

[illegible]

آج اُس کام کا شبیر صلا دیگا اسے
بخدا آتش دوزخ سے بچا لیگا اسے

[illegible]

الفت سید مظلوم بچائے گی اسے
بخدا آتش دوزخ نہ جلائے گی اسے

[illegible]

جسکو سب روتے ہین دنیا مین وہ پیاسا ہون مین
حضرت احمد مرسل کا نواسا ہون مین

[illegible]

اسپہ اب چشم کرم مالک تقدیر کی ہے
اسکے سینے مین محبت مرے شبیر کی ہے

[illegible]

جس طرح سے جہاں مین سبکا ہے
وہ خدا جسکو زبردست مددگار ہے

[illegible]

مین وہ ہون جسکا کہ غم چار طرف ہوتا ہے
مین وہ ہون جسکی مصیبت پہ جہان روتا ہے

[illegible]

میرا حق اسکے ہر اک جرم خطا بخشیگا
اسکو شبیر کی خاطر سے خدا بخشیگا

[illegible]

واہ کیا آتش دوزخ سے رہائی کی ہے
واہ کیا اسکے عزی عقدہ کشائی کی ہے

[illegible]

جو کہ وہ بیدار تھے مشغول بکا ہونے لگے
سنکے یہ خواب کو سب اہل عزا رونے لگے

م ۴۳

[illegible]

جب سنا مرثیہ شبیر کا غمناک ہوئی
رفتہ رفتہ غمِ شبیر سے وہ پاک ہوئی

م ۴۴

[illegible]

پیاسا ہوا جو فوج لبِ سو نہر آب کا
اٹھا ہو دستِ موج سے کاسہ حباب کا

م ۴۵

[illegible]

پانی کے جام دیکھ کے آنسو بہاتے تھے
وہ خشک لب حسین کے جو یاد آتے تھے

م ۴۶

[illegible]

تیری سوگند میں ہوں زندہ سے بیزار بہت
کربلا کھینچ لیے ارمان ہوئے تھا رہیت

م ۴۷

[illegible]

رہ جائے داغِ غم جو دلِ بے قرار میں
ہو روشنی چراغ کی کنجِ مزار میں

م ۴۸

[illegible]

افسوس سال بھر لباس میں عابد کا تن رہے
چالیس روز سبطِ نبی بے کفن رہے

م ۴۹

[illegible]

صد پارہ قلبِ شیرِ خدا ہو گیا اگر بیں
مسموم جو کرتی ہو فاطمہ زہرا مزار میں

م ۵۰

[illegible]

کیا یاد شکرِ شہر انجم سپاہ تھی
حیرت سواروں پہ ہر اک سب کی نگاہ تھی

م ۵۱

[illegible]

دل خواہ کر سکے نہ او اشور و شین کو
جی بھر کے ہم نہ روئے جنابِ حسین کو

م ۱۰
[illegible]

م ۱۱
[illegible]

م ۱۲
[illegible]

مانوس انہیں کون ہے احمد کی آل سے
آگاہ کر سے مجھے حق و باطل کے حال سے

گر مجلس حسین میں اسد عم تو جائیگی
معقول اس گناہ کی تعزیر پائیگی

دیکھو تو کس قرینے سے یہ بزم ہوتی ہے
زہرا کی روح آن کے جنت سے روتی ہے

م ۱۳
[illegible]

م ۱۴
[illegible]

م ۱۵
[illegible]

اس نام نے تو عشق نے دل میں اثر کیا
میں نے قبول مذہب اثنا عشر کیا

روئی نہ جا کے سبط جناب رسول کو
راضی کیا نہ روح علی و بتول کو

ماتم ہے یہاں شہہ مشرقین کا
سن آؤں آج مرثیہ جا کر حسین کا

م ۱۶
[illegible]

م ۱۷
[illegible]

م ۱۸
[illegible]

آوازِ یا حسین کا ہر سو خروش تھا
سینہ زنی کا خانہ ماتم میں جوش تھا

رکھتی تھی بزم غم کا نہاں ذوق مومنہ
نرگس کی طرح تھی ہمہ تن شوق مومنہ

بولا یہ وہ دیکھ نہ تاخیر کیجیو
تیاری طعام کی تدبیر کیجیو

۱۷ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۳ [illegible]

ہے یہ وسیلہ حق کی رسائی کے واسطے
شبیر خدا ہیں عقدہ کشائی کے واسطے

حضرت کے غم میں اشک بہانے کو آئی ہوں
برکت سے نامِ پاک کی ایمان لائی ہوں

محبوبِ ذوالجلال حسنؑ اور حسینؑ تھے
جانِ نبیؐ تھے فاطمہؑ کے نورِ عین تھے

۱۸ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۴ [illegible]

ہوں عاشق حسینؑ اسی سے عزیز ہوں
یا بنتِ مصطفےٰؐ میں تمہاری کنیز ہوں

ماتم میں سبطِ احمدِ مرسل کے روؤں گی
اشکوں سے آج نامۂ اعمال دھوؤں گی

دیکھے یہ صدمے ابنِ جنابِ رسولؐ کے
محسنؑ ہوا شہید شکم میں بتولؑ کے

۱۹ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۵ [illegible]

دیکھوں گی آج بزمِ شہِ مشرقین کو
روؤں گی آج جا کے جنابِ حسینؑ کو

سینہ نبیؐ کا اُنکے لیے خوابگاہ تھا
منہ اُنکا بوسہ گاہِ رسالت پناہ تھا

شمع حریمِ لم یزلی کو بجھا دیا
زہرِ دغا حسنؑ کو بھی آخر پلا دیا

[illegible]

شبیر بوند پانی کو محتاج ہو گیا
باغ جناب فاطمہ تاراج ہو گیا

[illegible]

زینب درِ خیام پہ اب غش میں آئی ہے
خیمہ میں چلیے پانی سکینہ بلاتی ہے

[illegible]

جب زیر تیغ فاطمہ کا لال ہوئے گا
تب شبیر کردگار کا کیا حال ہوئے گا

[illegible]

اے ظالمو میں ساقیٔ کوثر کا لال ہوں
پانی پلاؤ تشنہ لبی سے نڈھال ہوں

[illegible]

جاری غضب ہے گردن عمو دو نیم ہو
افسوس ہے جہان میں سکینہ یتیم ہو

[illegible]

بیکس ہے دل ملول ہے تشنہ دہان ہے
سید ہے بیگناہ ہے اور میہمان ہے

[illegible]

احوال ... کہ پیاس سے جسکا سقیم تھا
وہ طفل خوردسال حسن کا یتیم تھا

[illegible]

سرزد ہوا عمل جو لعین قوم زشت سے
دوڑے ہوئے حسن نکل آئے بہشت سے

[illegible]

اصغر ہوا قتل روتی تھی کس شور و شین سے
... کہ لپٹی تھی گلا ہے حسین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتول نام سبط رسول خدا ہوں میں
قربان ہوں نثار ہوں آمہ فدا ہوں میں

چہرے سے غم نمود ہے حالت تباہ ہے
سر اک کے زیب جسم لباس سیاہ ہے

ہاتھوں سے ہو گئی فرش بچھائی ہیں کس لیے
اور یہ طعام تحفہ پکائے ہیں کس لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوہر کے ظلم و جور سے میں مضطر اتی ہوں
پر آپ کی مدد کے بھروسے پہ جاتی ہوں

زخمی بخشکاں ہاتھ تھا اسیر و مضطر ہوا
گرتا ہو سے مشکا تھا سارا بھرا ہوا

زینب ہے نام اور ہوں دختر بتول کی
خواہر حسین کی ہوں نواسی رسول کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلال ہے ہر مہم کے ہو حاجت روا ہو تم
مشکل کشا کے بیٹے ہو مشکل کشا ہو تم

آئی ہاں ہو کے خوب سا ہے مرے بھائی کو
اک ہے یہ بیتاب جلد بیٹھ ا ئی کر

سبط نبی کو ہم میں بیہاں آئے رو تی ہوں
ہیں بنت الصیب فاطمہ زہرا کی لوپی ہوں

[illegible]

بعد از حسین مجکو یہ صدمے دکھائے ہین
شمر لعین نے مجکو طمانچے لگائے ہین

[illegible]

سبط نبیؐ ہی اور بیسر بو تراب ہے
اور دوسرے غریب پہ رونا ثواب ہے

[illegible]

اس کھانے کا ادب نہ فراموش کیجیو
کلمہ پڑھے بغیر نہ یہ نوش کیجیو

[illegible]

ہمراہ بیٹیون کو یہین اس جا یہ لائی ہون
بین تیرا کارزار بتانے کو آئی ہون

[illegible]

نور سحر کا پردۂ شب سے ظہور ہے
ہر ذرہ زین اشک ہر کان کا معمور نور ہے

[illegible]

یہان دختران فاطمہ نے بھی گذر کیا
زلفون سے اپنے صاف سکینہ نے گھر کیا

[illegible]

دل ہو گیا کہ چور دی ہے سبط رسولؐ کو
آسمان ستم تو نے کیا ہے بتولؐ کو

[illegible]

میری ضیافت کا نہ کچھ رنج کھائیو
محشر میں اپکی تعزیہ خانے میں جائیو

[illegible]

دشوار تھا سخن کا نکلنا زبان سے
سینے میں دل بھی کانپ اٹھا اس بیان سے

[illegible]

تو جانتا نہیں ہے کہ شبیرِ خدا ہوں میں
مختارِ ذوالفقارِ شہِ لافتا ہوں میں

[illegible]

کیونکر رفتہ رفتہ نہ گھٹ جائے ماہ کا
دنیا سے کوچ ہے شہِ انجم سپاہ کا

[illegible]

چہلم کے بعد دفن کی تدبیر ہوئے گی
تا اربعین فاطمہ لاشے پہ روئے گی

[illegible]

تقریر مرتضیٰ سے مسلمان وہ ہو گئے
تائیدِ حق سے صاحبِ ایمان وہ ہو گئے

[illegible]

ذکرِ خدا میں صبح سحر بھی تمام تھے
بیٹھے ہوئے مصلے پہ اپنے امام تھے

[illegible]

یہ پیاس تھی کہ اصغرِ معصوم روتا تھا
پان پینے کو بھی پانی میسر نہ ہوتا تھا

[illegible]

فضلِ خدا سے مرثیہ تیرا قبول ہو
جب مومنین سنیں تو انہیں غم حصول ہو

[illegible]

تیار قتلِ شاہ پہ کفار ہوتے تھے
خیمے میں اہلبیتِ محمد کے روتے تھے

[illegible]

بچھڑ آج مصطفیٰ سے نہ ہر گز ڈرینگے ہم
پامال باغِ فاطمہ زہرا کرینگے ہم

۷

[illegible]

گا اور فاطمہ کا تلاطم اب جو ہوئے گا
سارا جہان آج سے تا حشر روئے گا

۸

[illegible]

باعث ہے اس گھڑی یہ مرا شور و شین کا
بے جرم سر کٹے گا جناب حسین کا

۹

[illegible]

احسان مند روح پیمبر کی ہوئے گی
لاشے پہ تیرے فاطمہ واللہ روئے گی

۱۰

[illegible]

اب شہ کے بدلے حلق میں جا کر کٹاؤں گا
دونوں جہان میں مرتبہ واللہ پاؤں گا

۱۱

[illegible]

حق پر اگر گلا بھی کٹے گا تو نام ہے
دنیا سے کام کچھ نہیں عقبیٰ سے کام ہے

۱۲

[illegible]

ہر اک روش میں جس کے تھا ہر جا بہار تھی
کیسے نہ باغ قدرت پروردگار تھی

۱۳

[illegible]

گر سر فدا کرے گا تو اپنا حسین پر
احسان تیرا ہوگا شہ مشرقین پر

۱۴

[illegible]

سر تو جو رن میں شاہ کے بدلے کٹائے گا
تجھکو رسول اپنے گلے سے لگائے گا

۱۵

[illegible]

ہمسے تو خیمہ شہ کا جلایا نہ جائے گا
زہرا و مرتضیٰ کو رلایا نہ جائے گا

۱۶

[illegible]

ستر و دو تن پہ لاکھ لعین کی چڑھائی ہے
اک دو پہر میں باغ کی میرے صفائی ہے

۱۷

[illegible]

اب جانماز آپکے بھیا اٹھاؤ تم
اور جامۂ کہن شہ بیکس کا لاؤ تم

۱۸

[illegible]

حسرت سے شہ کی [illegible] کہہ کے زینب تو رو رہی تھی
روح بتول شاد ہے قربان ہو رہی تھی

۱۹

[illegible]

تیر اس طرف سے آپ کے لشکر پہ پڑتے ہیں
غل ہے نبی کے لال سے کفار لڑتے ہیں

۲۰

[illegible]

زینب بلائیں رو رو کے سو بار لیتی ہے
اسکو دعائیں روح پیمبر کی دیتی ہے

۲۱

[illegible]

سر اپنا تیرے بھائی پہ قربان کرے گا وہ
روح رسول پاک پہ احسان کریگا وہ

۲۲

[illegible]

دن کی تو دھوپ رات کی اب اوس کھائینگے
جہلم تلک نہ گور و کفن لاشے پائینگے

۲۳

[illegible]

اعدا کو بد دعا نہ کہیں دیجیو بہن
امت کے مغفرت کی دعا کیجیو بہن

۲۴

[illegible]

زینب نے دل کو تھام کے اک ایسی آہ کی
تھرا گئی جو قبر رسالت پناہ کی

۲۵
[illegible]

نکلے آس پاس یون رفقاء حسین جناب کے
تار شعاع جیسے ہون گرد آفتاب کے

۲۶
[illegible]

کہتا نہ تھا یہ کہین تو لب نہر جاؤن مین
پانی سکینہ جان کو لا کر پلاؤن مین

۲۷
[illegible]

یہ مجھے بھی دشت مین جانا نصیب ہو
سر شہ کے بارے رن مین کٹانا نصیب ہو

۲۸
[illegible]

جینا مجھے بھی اس گھڑی واللہ شاق ہے
برچھی کے پھل کا سینے کو اب اشتیاق ہے

۲۹
[illegible]

تا شام فوج شام کو چل کر بھگائیے
شمشیر و نیزہ سینون پہ واللہ کھائیے

۳۰
[illegible]

خون شاہ کے بہتے ہیں یہ اپنا بہا دینگے
جا بیٹھینگے رن مین اور سلامت نہ آئینگے

۳۱
[illegible]

تھی یہ دعا علی سے نہ خفت اٹھاؤن مین
یارب سر اپنا شاہ کے بارے کٹاؤن مین

۳۲
[illegible]

ہاتف پکارا آتا ہے مہمان یا حسین
لینے کو اسکے جاؤ تم اس آن یا حسین

۳۳
[illegible]

ہاں ہو پیادہ گھوڑے پہ اب کیا تو جاتا ہے
لینے کو تیرے فاطمہ کا لال آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر خدا تو میری خطا کو معاف کر عصیان سے میرا نامۂ اعمال صاف کر	مہمان تب ہوا تو تشنہ ستمگر قبین کا جب پانی پانی کرتا ہو لشکر حسینؑ کا	شہ بولے تجھ سے مجکو بھی خجالت کمال ہی ای حر یہ آلِ فاطمہ زہرا کا حال ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای حر تو جان نثارِ شہِ تشنہ کام ہی واللہ تجھپہ آتشِ دوزخ حرام ہی	واللہ خیمہ گہ میں عجب شور و شین ہی پانی بغیر مرتا ہی اک نورِ عین ہی	اصغر کو دیکھ بھائی کہ یہ تشنہ کام ہی اب کوئی دم میں کام بس اسکا تمام ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب نے پوچھا کون یہ ای بھائی جان ہی شہ نے کہا غریبوں کا یہ میہمان ہی	نکلی دہن سے ہونٹوں پہ اسکی زبان ہی آنکھوں میں اسکی روح ہی ہونٹوں پہ جان ہی	دعوت نہ تیری ہو سکی خجالت کمال ہی تو عفو کر دے مجکو یہ میرا سوال ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب حکم ہو تو دشت میں لڑنے کو جاؤں میں
دعوت کے بدلے نیزہ و شمشیر کھاؤں میں

شبیر نے چاروں فوج کی جانب رواں ہوئے
غش خاک پر الم سے شہ انس و جاں ہوئے

ہم جانتے ہیں سبط نبی ہو امام ہے
حاکم کی پر خوشی سے ہمیں اپنوں کام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹے کو انبیائے سلف اسکے آئے ہیں
کوثر سے جام حیدر و جعفر بھی لائے ہیں

بے جرم شہ پہ آپ جو لشکر چڑھائی ہے
روح نبی و فاطمہ دیتی دہائی ہے

اور دوسرے حسین سے کیا آپنے پایا ہے
لڑنے کو اُنکے بدلے جو لاکھوں سے آیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب حکم جنگ دیجئے اپنے غلام کو
ہو آرزو کہ پیجئے کوثر کے جام کو

جان نبی و فاطمہ کا نور عین ہے
واللہ اے لعینو یہ وہی حسین ہے

محتاج کر دے گا شہ انس و جاں کو آب
کاٹونگا تیغ تیز سے تیری زبان کو اب

۱۵۱
[illegible]

مشغول کارزار جو جرار دن سوار رہتے
سیماب کی طرح سے عدو بیقرار رہتے

۱۵۲
[illegible]

ماتم کی چار سمت کو میدان میں دھوم ہے
حور و ملک کا لاشے پہ جو کہ ہجوم ہے

۱۵۳
[illegible]

صدقے سے آپ کے مرے رتبے بڑے ہوئے
شاہ رسلؐ ہیں میرے سرہانے کھڑے ہوئے

۱۵۴
[illegible]

ہے خوب آج ملکے اگر جنگ سے جیے
دشمن یہ پنجتن کا ہے جو رنگ سے جیے

۱۵۵
[illegible]

جہلم تک میں رو رو کے مجھ ول کو
احسان مند تو نے کیا ہے بتولؑ کو

۱۵۶
[illegible]

بھیجا ہے ہمکو لینے کو تیرے رسولؐ نے
دعوت یہ کی ہے تیری جناب بتولؑ نے

۱۵۷
[illegible]

یا شاہ حق غلامی کے ہمسے ادا ہوئے
شکر خدا کہ آپکے اوپر فدا ہوئے

۱۵۸
[illegible]

گردن سے خون اشک کے رواں ہشیار رہے
ہر بار غش بھی آتا ہے اور بیقرار رہے

۱۵۹
[illegible]

الطاف جو حسینؑ نے حر پر بڑا کیا
رومال فاطمہؑ کے نے عطا کیا

تیرے لیے تباہ ہوا حال فاطمہ
بخشا تجھے حضور نے رومال فاطمہ

زار کیوں فرش کو ہے عرش بریں روتا ہے
قبر میں چاک محمد کا کفن ہوتا ہے

مرتضیٰ شاد ہو سکتے نہیں شاد ہوئے
کتنے گھر ہائے مرے واسطے برباد ہوئے

ہائے ہر ہر قدم رفیق کھڑے تھے اور شاد ہوتے تھے
لاشے سے سلمان کے بغلگیر ہوتے تھے

گو کہ لاشے جو شہیدوں کے نہیں پاتے ہیں
دامن خاک میں تن مردوں کے ٹھہراتے ہیں

بیکسی کا نہیں کچھ حال کہا جاتا ہے
ہیں یہ بے گور پڑے مجھکو حجاب آتا ہے

مجھکو زیارت شہر والا نصیب ہو
اور قبر میری مرقد حر کے قریب ہو

پیاس کی تشنہ لبوں میں جو نشانی ہے
بیکسی سب کے سرہانے پہ کھڑی روتی ہے

ہم تو صغرا کے بچھڑ جانے کا غم کھاتے ہیں
زن و فرزند تجھے یاد نہیں آتے ہیں

[illegible]

راہ پُر خوف ہے یہ اور سفر بھاری ہے
سر جو کٹجائے مرا پھر تو سُبکباری ہے

[illegible]

کم جو خورشید جہان تاب کی حدت ہوگی
راستوں سے بدن ایذا سے جراحت ہوگی

[illegible]

تیر کھینچے کہ شہیدوں کے تن پاک میں ہیں
اُٹھتے سو سوراخ ہمارے دل صد چاک میں ہیں

[illegible]

تم شہیدوں کو مگر اہل ولا روئیں گے
پُرسا دینے انھیں حیدر تو گئے ہوئیں گے

[illegible]

کبھی قسمت جو تجھے بیچ میں لیجاتی ہے
زوجۂ مسلمِ مظلوم سے شرم آتی ہے

[illegible]

کون ہے انکے جو زخموں کی جدا خاک کرے
فاطمہ آئے تو چادر سے انھیں پاک کرے

[illegible]

ڈھونڈھو ان روح علی آکے یہاں ہوتی ہے
زینب خستہ جگر بیٹھ کے سر روتی ہے

[illegible]

آج بھی کشور کوفہ میں عجب غل ہوگا
لاشۂ مسلم بیکس کو تنزل ہوگا

[illegible]

جب تلک دفن سر لاش نہیں ہووےگا
رن میں اُسوقت تلک خیر اسیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کھلے خلد سے تشریف یہاں لائی ہو
پرسہ دینے کو رفیقوں کا مجھے آئی ہو

وہاں دلیری سے یکہ تاز اگر لڑتے تھے
تیر دو ایک قدم چلتے تھے گر پڑتے تھے

گرنے پایا تھا نہ وہ عونؑ نے جو وار کیا
ایک نے دو کیا اور دوسرے نے چار کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان نثار ایسے نہ دنیا میں کہیں پاؤنگا
ایک انہیں سے جدا ہوگا تو مر جاؤنگا

جلوۂ برق پہ اک موج جو دکھلائی تھی
الاماں ماہیٔ دریا وہاں چلائی تھی

وار اعدا کا انھوں نے نہ سپر پر روکا
تیروں کو سینے پہ نیزوں کو جگر پر روکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رعب سے لشکر کفار کے دم جانے لگے
نیزے [illegible] کی طرح ہاتھوں میں بل کھانے لگے

آب تیغوں کی یہ بس دیکھ کے سب حیراں تھے
شرم سے بطن صدف میں بھی گہر پنہاں تھے

دل کو صدمہ یہ ہوا رن میں غش آیا اسکو
آن کر خاک سے حوروں نے اٹھایا اسکو

۲۵ [illegible]	۲۶ [illegible]	۲۷ [illegible]
سینوں میں خنجر قلق سے دم اکھڑ جائینگے جیتے جی شرم سے ہم خاک میں گڑ جائینگے	عقدے مشکل کے جو تھے نیزوں سے آسان ہوے ماموں جان آپ کے غلام آپ پہ قربان ہوے	رحم ان غازیوں پر خالق سبحان کرے انکی اسوقت کی مشکل کو حق آسان کرے
۲۸ [illegible]	۲۹ [illegible]	۳۰ [illegible]
کہکے یہ بنت نبی آنکھوں سے خونبار ہوئیں برچھیاں ظلم کی سینوں سے پیاں پار ہوئیں	پیار میں بھائی کے خواہر پہ یہ بیداد ہوئی ایک لونڈی تری پردیس میں برباد ہوئی	ہائے ان پیاسوں کے دم سینوں میں الٹتے ہونگے ایڑیاں پیاس کی شدت سے رگڑتے ہونگے
۳۱ [illegible]	۳۲ [illegible]	۳۳ [illegible]
وامن زین سے جو وہ گوہر نایاب گرے غل ہوا برج سے دو مہ جہانتاب گرے	ہائے وہ وقت مری خواہر کی لٹی جاتی ہے ہچکیوں کی صدا کانوں میں چلی آتی ہے	مرگ کی آنکی لڑائی میں گوارا سمجھے آج رن میں اسداللہ کو مارا سمجھے

[illegible]

ابھی گردن پہ بھلا ظالم کیوں لیتے ہو
قتل کر چکے مردوں کو نہیں جیتے ہو

[illegible]

یہ ہوئے قتل ہمیں موت نہ آئی افسوس
خاک میں مل گئی زینب کی کمائی افسوس

[illegible]

وہ صفوف میدان کی زینب کے لیے رکھا جائینگے
تا بہ چہلم کفن و گور نہ یہ پائینگے

[illegible]

رحم شبیر کی حالت پہ نہیں کھاتے ہو
بیگنہ اپنے نبی زادے کو رلواتے ہو

[illegible]

مردنی چھا گئی ہے چہرے پہ غش طاری ہے
یا حسین ابن علی منھ سے مگر جاری ہے

[illegible]

لیکے خیمے میں انھیں سید سجاد چلے
حیدر و فاطمہ سر پیٹتے ہمراہ چلے

[illegible]

اس گھڑی ہوش و حواس ہر جری جانی گم ہیں
مہری شبیر کے دو یوسف ثانی گم ہیں

[illegible]

اسلحہ لینے کو جس وقت شقی آتے ہیں
حیدر و فاطمہ لاشوں سے لپٹ جاتے ہیں

[illegible]

یارب اس مشکل و دشوار کی آسانی ہو
میرے بیٹوں کی تری راہ میں قربانی ہو

۴۵

[illegible]

ہے یہ پہلی ہی لڑائی مرے دلداروں کو
قید اعدا نے کیا ہوے نہ بیچاروں کو

۴۶

[illegible]

میری ماں جائے کا پیغام کوئی لائے ہیں
جا کے تو پوچھ تو کیا کام ہے کیوں آئے ہیں

۴۷

[illegible]

پانی تم سے نہیں وہ تشنہ دہن مانگتے ہیں
مر کے یاں آئے ہیں حضرت سے کفن مانگتے ہیں

۴۸

[illegible]

ہاں جری جعفر طیار کے وہ پوتے ہیں
شیر اللہ کے بھی قید کہیں ہوئے ہیں

۴۹

[illegible]

میری مرضی کے موافق جو وہ دلدار نہیں
آج سے مجکو بھی کچھ انسے سروکار نہیں

۵۰

[illegible]

جان نثاران شہ کرب و بلا آئے
پیشوائی کو چلو شہ کے فدائی آئے

۵۱

[illegible]

گو کہ ظاہر میں مرے طور نظر آتے ہیں
پر خدا چاہے تو سب کام سنور جاتے ہیں

۵۲

[illegible]

ہاتھ تابوت کو یہ میرے نہ لگانے پائیں
بس جنازے پہ بھی اب میرے نہ آنے پائیں

۵۳

[illegible]

یہ میں کہتی ہوں نہیں شبیر پہ احسان کیا
جو مرے پاس تھا سو بھائی پہ قربان کیا

۵۴

[illegible]

گرد حلقہ کیے سب اہل حرم روتے تھے
شیر کی طرح وہ مسند پہ پڑے سوتے تھے

۵۵

[illegible]

کہتی صدقے ہوئی یہ اشد کا صدا دیتی ہون
قبر میں انکی شہیدون میں بڑھا دیتی ہون

۵۶

[illegible]

اب اسی بات کے یہ لال تمنائی ہین
انکی رخصت بھی خواہ ہونے کو یہان آئی ہین

۵۷

[illegible]

حشر تک آپ سے خالق نہ چھڑا اے مجھکو
سہرہ اکبر کا اب اللہ دکھا اے مجھکو

۵۸

[illegible]

انکو سینے سے لگائے ہوئے یہان لایا ہون
رن میں روتا ہوا زہرا کو میں چھوڑ آیا ہون

۵۹

[illegible]

بھیک تجھ سے شہ مظلوم کو میں لیتی ہون
ایک کے بدلے یہ دو شیر جوان دیتی ہون

۶۰

[illegible]

شکر صد شکر نہ محنت ہوئی برباد وہ بولی
تم سے حق بات ادا ہو نہ سکی بہت شاد ہوئی

۶۱

[illegible]

رفع وسواس کی کیا مجھکو میں بس آن کرون
بن میں کس کے قدم پاک پہ قربان کرون

۶۲

[illegible]

حلق شبیر پہ اک دم میں چھری چلتی تھی
صدقہ دینے سے یہ آفت کہیں ٹلتی تھی

۲۱ [illegible]	۲۲ [illegible]	۲۳ [illegible]
ہو گی رن میں بیٹوں کی بہن بھائی کی بھی ہو گی لاشوں پہ بھائی کے اک آن میں تو رو دیگی	حسرتیں دل کی لیے زیر زمیں جائینگے اب بھلا کاہے کو ہم آپکے گھر آئینگے	یہی مادر کا ہے مقصد یہی مطلب پیارو بخش دو تم تو سبکبار ہو زینب پیارو
۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]	۲۶ [illegible]
لاشیں رہینگی کے دولاروں کی اُٹھاؤ پیارو رن میں صدقہ مرے بھائی کا رکھ آؤ پیارو	ماں کو پردیس میں برباد کیے جاتے ہو ساری آبادی مرے گھر کی لیے جاتے ہو	تم ہوا ب قید یہ فریاد ہے اور زاری ہے ہم ہیں اور دشت ہے اور رات کی اندھیاری ہے
۲۷ [illegible]	۲۸ [illegible]	۲۹ [illegible]
فدیہ ہے ایک پسر حیدرِ کرّار کا ہے ہے تو صدقہ یہ یہ صدقہ شہ ابرار کا ہے	قید زندان مصیبت میں گرفتار ہونا ہے اور تمھیں جنگل ویران میں ہیاں سونا ہے	آئی آواز کہ اے والدہ آباد رہو کہا زینب نے سدا گور میں دل شاد رہو

[illegible]

زائرِ شاہ کرا دیا مالکِ تقدیر سے مجھے
جلد اب یاد کریں حضرتِ شبیر مجھے

[illegible]

قاب ہی دو قاب کہ فقط نورِ خدا ہی جسمیں
قلب وہ قلب ہی حق جلوہ نما ہے جسمیں

[illegible]

مرگِ عباس کو شبیر سے چھٹوائی ہی
آگے آنکھوں کے مری جان چلی جاتی ہی

[illegible]

غل ہوا یوسفِ بازارِ شہادت آیا
ہاں خبردار خریدارِ شہادت آیا

[illegible]

عقل معدوم ہر اک صاحبِ شمشیر کی ہی
آمد آمد سوے روباہ عجب شیر کی ہی

[illegible]

نو بہارِ چمنِ غم قضا لوٹے گی
غم عباس سے سرور کی کمر ٹوٹے گی

[illegible]

سیر آئینہ رخ لطف یہ دکھلاتی ہے
اسد اللہ کی تصویر نظر آتی ہے

[illegible]

وہاں سکینہ غم فرقت سے موئی جاتی ہی
یہاں قضا دشت میں غازی کو لیے جاتی ہی

[illegible]

ایک بھی جام اگر پانی کا پائے گا یہ
لشکرِ کوفہ کو تا شام بھگائے گا یہ

[illegible]

قبضۂ تیغ کو عباس علیؑ چومتے تھے
شبیرسان لشکر رو میں بکھری چھوٹتے تھے

[illegible]

ہائے عباس علیؑ کہہ کے بہت روئینگے
کسقدر قبر میں بیتاب علیؑ ہوویں گے

[illegible]

شہ سے پھر کر جو علمدار حسینؑ آئے گا
روئینگی فاطمہ دل کو مرے چین آئے گا

[illegible]

زور رکھتا ہے یداللہ کا تن میں عباسؑ
مرنے آیا ہے عجب شان سے رن میں عباسؑ

[illegible]

کس میں طاقت ہے علیؑ سے جو لڑے گا واللہ
رن پہ رن کھیت پہ پھر کھیت پڑے گا واللہ

[illegible]

آگے اس فوج میں جلعت نہیں کیوں دیکھ
ساتھ شبیر سے محتاج کا تم دیتے ہو

[illegible]

یہ سخی ابن سخی ہے یارو
یہ جری ابن جری ہے یارو

[illegible]

رو برو ہے پسر شیر خدا جائل میں
منحرف کر کے اسے شاہ سے لاؤں یہ

[illegible]

حاکم شام کا دشمن ہے [illegible]
اسیرا [illegible] مختار کا [illegible]

۴۱۸

[illegible]

سب جہم پاس سو دریا کی طرف تکتے ہیں
شاہ آخر کو کفن بھی نہیں دے سکتے ہیں

۴۱۹

[illegible]

ہے مگر شرط قلم ہم سر شبیر کرو
یا گرفتار کرو یا ہمیں تسخیر کرو

۴۲۰

[illegible]

خاک ہو دل ہو نہ الفت ہو جسے ایمان کی
ہرزہ گو کافر ہے نسبت ہو جسے ایمان کی

۴۲۱

[illegible]

گو کہ حلقوم یہ سو تیغیں ہم پھر جائیں
پر یہ ممکن نہیں شبیر سے ہم پھر جائیں

۴۲۲

[illegible]

تنگ جینے سے ہوں مرنا ہے گوارا مجکو
جان پیاری نہیں پر بھائی ہے پیارا مجکو

۴۲۳

[illegible]

ہاتھ جب چشمہ کوثر سے اٹھائے عباس
نہر کے پانی سے تب پیاس بجھائے عباس

۴۲۴

[illegible]

سپر و تیغ یہ کب شبیر نظر کرتے ہیں
بیٹھے حیدر رہے کو سینے کو سپر کرتے ہیں

۴۲۵

[illegible]

بات شیطان کی کہیں مرد خدا مانتے ہیں
زر و دولت کو یہ ذرہ سے بھی کم جانتے ہیں

۴۲۶

[illegible]

ہو سے یہ قتل تو امید دلی بر آئے
نعرہ زن خلد سے یاں حیدر صفدر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغے ہاتھوں سے چھٹے اٹھے اسو ان چھوٹ گئے
زیبر پا کا سہ سر آئینہ ساں ٹوٹ گئے

خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا
شیر ساں یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا

فدیہ مالک تقدیر کا انجام یہ ہے
کفش برداری شبیر کا انجام یہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت نوح کا اعجاز دکھایا رن میں
آب شمشیر نے طوفان اٹھایا رن میں

خاک سے زخم تن بازوے شبیر بھرے
پانی سے مشک کو خالی کیا اور تیر بھرے

تشنہ کامی میں عجب لال عجب کام کیا
نام اپنا بھی کیا باپ کا بھی نام کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا یہ غل قتل کیا اسکو اور اسکو مارا
پر یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ کس کو مارا

وعدہ جو میں نے کیا تھا وہ وفا کر تا ہوں
حق شہ دین کی غلامی کا ادا کرتا ہوں

یاں تری گور پہ یا ہے یہ نبائی عباس
ہو مبارک تجھے دریا کی ترائی عباس

[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدد اے دل و جان شہِ مردان مدد دے یا شہِ دین مدد دے عیسیٔ دوران مدد دے	وقت مرنے کے پھرا مجھ سے مقدر میرا کہ خفا مجھ سے ہوا لشکر برادر میرا	کوئی شاہد نہیں بے مہر و وفا شاہد ہے عرش سے آتی ہے آواز خدا شاہد ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بے برادر ہوئے اور بیکس و مغموم ہوئے تھے تو مظلوم مگر اور بھی مظلوم ہوئے	جانکر بے وطن و بیکس و مضطر مجھکو دی ستمگر نے نہایت طمع زر مجھکو	تھیں انصاف کرو اسکو خطا کہتے ہیں مردمی کہتے ہیں واللہ وفا کہتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شہ نے فرمایا کہ کیوں بھائی یہ کیا حال ہوا دیکھو ہمکو کہ اب خلد میں تم جاتے ہو	اپنی تقصیر پہ واللہ بہت نادم تھا شمر سے بات بھی کرنا نہ مجھے لازم تھا	شاہ فرماتے تھے رو کر غم تنہائی سے بعد مدت کے جدا ہوتے ہو تم بھائی سے

[illegible]

دل کو تسکین کرتا ہے اندوہ سکینہ بھائی
ساتھ عباس کو آتا ہے مدینہ بھائی

[illegible]

حق تعالےٰ اگر دے تو شاہ کا زوار بنے
تیری بھی خاک [illegible] نجہ ابرار بنے

[illegible]

جان اس غم سے الف گر مری ہو جائے گی
ہائے اکبر کی صدا قبر سے بھی آئے گی

[illegible]

سیف امان نے ہماری مدد رفاقت دیکھی
قسمت مرد ان بھی نہ عباس کی صورت دیکھی

[illegible]

دل ہر اقرتب اکبر سے لہو رہتا ہے
کچھ نیا درد کلیجے میں مرے ہوتا ہے

[illegible]

ٹکڑے دل کے غم شاہ سے بھی ہو گئے ہیں
لاش قاسم پہ گھوڑے بھائی حسن تڑپے ہیں

[illegible]

ملو جو عشق میں شاہ شہدا سے پیارے
وہ سب حشر میں ہو نگے بھی ساتھ پیارے

[illegible]

چاند سا چہرہ مجھے بیٹے کا یاد آتا ہے
کوئی میدان کی طرف کھینچے لیے جاتا ہے

[illegible]

آج پہنچی ہو فاطمہ کے لال سے تم
کہہ دو پیام یتیمی مرے اطفال سے تم

[illegible]

بیٹا [illegible] ہم شکل [illegible] سر گروہ وہ
اسد اللہ کا پوتا ہے میرا شیر نر وہ

[illegible]

کون باقی تھا کو سمجھائے کہ کوئی پاس نہیں
علی اکبر نہیں قاسم نہیں عباس نہیں

[illegible]

تھا کو گریا [illegible] سے [illegible]
سر کھلے خیمے سے میداں میں چلی [illegible]

[illegible]

پیاس [illegible] پلا دو مجھ کو
اک نظر پھر علی اکبر کو دکھا دو مجھ کو

[illegible]

حلق شبیر پہ خنجر کہیں ہوتا ہے
ہوش میں آؤ کہ محبوب خدا روتا ہے

[illegible]

تار [illegible] پہ سے دکھلائی [illegible]
خیمے سے بانو [illegible] نکل آئی ہے

[illegible]

وہ بلائی [illegible] آئے تھے
پاس [illegible] شبیر مظلوم چلے جاتے تھے

[illegible]

اب [illegible] کو بلاؤ [illegible]
کہیں اک رات کی [illegible] چھپاؤ [illegible]

[illegible]

قتل [illegible]
[illegible] یہ موقع نہیں تاخیر کا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکلا ئی نہ مجھے بھی بہن مری تنہائی کی یو ہین پردیس میں لیتے رہی خبر بھائی کی	نہ خبر فاطمہؑ کے لال کی گر پاؤں گی شمر کس سمت گیا ڈھونڈھنے کو جاؤں گی	حسنؑ و حیدرِ کرار کو غش آیا ہے اس گھڑی احمدِ مختار کو غش آیا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اہلبیت نبوی بیچ میں جب چھوٹے تھے سب سکینہ کی یتیمی کے لیے روتے تھے	یا اخی لب پہ ہے اور ... [illegible] لاش عباس پہ ... روتے ہیں	فرقتِ سید مظلوم سے گھبرائی ہے خیمے سے زینبِ مغموم نکل آئی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پہلے آئی تھیں بہن مجھ کو دلہن بنانے کے لیے آج بھی آ گئے ... نہلانے کے لیے	جوش رقت ... سمجھانے کو آج تنہائی میں کیا کیا مجھے یاد آتے ہو	اور کہا ... [illegible] اور ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکسی پہ مری صدقے گئی کچھ وہ بیاں کرو ہاں مری جان کو تم اپنے پہ قرباں کرو	کہا اکبر نے کہ مطلوب اپنا ہے جو آتا ہے جو ان وہ دم تحشو جیسے کہ لیے جاتا ہے پیٹ	ساتھ آپ کے جس وقت کہ سب دفتر ماتم یاد اس بھائی کا ہے خشک گلا کرنا تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنج دیکھا نہ گیا میری دل افگاری کا بیاہ قاسم کو نہ خوش آیا یہ ناداری کا	مجھ پہ جو گذرے گی جو اس کا کچھ بیاں کرو جاؤ سر فاطمہ کے لال پہ قرباں کرو	تھا وہ رہوار فلک سیر علی اکبر کا یا براق شب معراج تھا پیغمبر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دھوم ہے کس کا جنازہ ہے اٹھاتی ہا نو اور دو سالہ بھی اکبر کو بتاتی با نو	خشک حلقوم کو شمشیر سے کٹوائے ہیں کھا ئیں نانا کے جو تیر سے کہے جاتے ہیں	خود بخود رعب سے ہر عضو جو تھرا تا ہے کوئی عباس سیر بھی خوب جوان آتا ہے

[illegible]

کسی شبیر کے محبوب کا اب باری ہے
اب تلک خیمے میں فریاد ہے زاری ہے

[illegible]

قتل کو اسکے تو خنجر بھی ہے شمشیر بھی ہے
بعد اسکے کہو ایسی کوئی تقصیر بھی ہے

[illegible]

تو بجھا پیاس مگر وقت وفاداری ہے
تیر سے اکبر کی یہ آج آخری اسواری ہے

[illegible]

پہلے چہرے کا جلال نبوی دیکھو تم
بعد ازاں جنگ میں پھر زور علی دیکھو تم

[illegible]

موجیں کوثر کی تڑپتی ہونگی انکے غم میں
شاخیں طوبا کی جھکی ہونگی انکے غم میں

[illegible]

تشنہ کامی پہ مری اشک بہانا تو
بھائی اکبر کو مری یاد دلا دینا تو

[illegible]

تیغ حلقوم پہ اکبر کے جو چل جائے گی
اسکی ماں خیمے سے سر ننگے نکل آئے گی

[illegible]

علی اکبر کو کوئی بوند جو دے پانی کی
بخدا روح محمد کی وہ مہمانی کی

[illegible]

بوند پانی سے بھی صد حیف کہ محروم رہی
ہے ہزار افسوس کہ پیاسی ہی وہ معصوم رہی

[illegible]

اسطرح پیاسے سے معصوم جولب بستہ ہونگے
آپکے گھوڑے سے جو شاہی کوثر ہونگے

[illegible]

وہاں قضا تیغ قضا دم سے ہم آغوش ہوئی
اور قبضے میں بناہ آن کے روپوش ہوئی

[illegible]

قبض جان لیں میں نہ یان پیک قضا ہوا
چمن زخم سوا طرفہ یہ گل پھولا کھلا

[illegible]

خلعت احمد مختار بھی تو پیاسا ہے
ذوالجناح شہ ابرار بھی تو پیاسا ہے

[illegible]

کام اس تیغ کو وہاں خون ستمگر سے تھا
انتظار اسکا عیان شہ کے جوہر سے تھا

[illegible]

کسی تیغ کی ہونٹوں کی جو تاب جو رسائی ہوئے
جیتے جی کاٹ کے اکبر سے جدائی ہوئے

[illegible]

خوف سے اکبر کے سر بستہ وہ لشکر ہوئے
جنگ کے واسطے صف باندھ کے تیار رہے

[illegible]

تیغ اکبر نے تامل نہ کو ہم جنگ کیا
قتل اک کو کیا گھوڑے کو چور نگ کیا

[illegible]

جان تو لے گیا اور جسم کو یہاں چھوڑ گیا
بڑا بھائی ترے بابا کی کمر توڑ گیا

[illegible]

طپش دل سے جو بیتاب جب ہوتی تھی
سو کے گر بستر پہ مشکل ہی سے روتی تھی

[illegible]

انکھیں بچھے تو نین تو پیاسے مجھے آتا ہے
قتل اکبر ہوئے سے دل ٹکڑے ہوا جاتا ہے

[illegible]

دیکھو باطن میں تو ہم کچھ نہیں محتاج ہوں میں
مالک دین ہوں پسر صاحب معراج ہوں میں

[illegible]

تن بیجان میں اب یک نفس باقی ہے
آپ کے دیکھنے کی مجھکو ہوس باقی ہے

[illegible]

سر کھلے دشت کو جاؤں کہ نہ جاؤں شاہا
کیسے اسباب کٹاؤں نہ اڑاؤں شاہا

[illegible]

بیکسی پر مری کچھ رحم نہیں کھاتے ہو
اک تو میں روتا ہوں تم اور بھی رلواتے ہو

[illegible]

سبب فرزند کا افزود قلق ہوتا ہے
اب کوئی دم میں کلیجہ مرا شق ہوتا ہے

[illegible]

بیکسی پر مری اس وقت خدا دھیان کرو
لاش اکبر کی دکھاؤ مجھے قربان کرو

[illegible]

آگے اس دشت میں پھول شاد ہم اس آن ہوئے
شکر صد شکر کہ ہم آپ پہ قربان ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیں زینب تو نہیں خیمہ سے یہاں آئی ہیں
کون مخدومہ تشریف یہاں لائی ہیں

خیمہ میں زینب دل خستہ جو منھ ڈھانپتی تھی
لاش ہمشکل محمدؐ کی یہاں کانپتی تھی

کیا سبب ہے کہ یہ جواب نہیں کچھ دیتے ہیں
آپ گر انکو پکاریں تو ابھی لیتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے مرے پیارے تو بیہوش ہے یا ہوش میں ہے
سر ترا فاطمہ زہرا کی یہ آغوش میں ہے

پوچھو نوشاہ سے غم تا بکجا کھاؤں میں
حکم گر ہے تو رونے کے لیئے آؤں میں

سوتے ہیں یا کہ ہی کروٹ سے یہ دیکھو شاہا
دکھ گیا ہوئے گا پہلو تو بدل دو شاہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنا منھ منھ سے کبھی اسکے ملا دیتے تھے
لاش اکبر کی کبھی چھاتی لگا لیتے تھے

تم تو خواہر ہو مرا قلب پھٹا جاتا ہے
یہ وہ ماتم ہے جگر منھ کو چلا آتا ہے

کچھ خبر اسکو نہیں خرمن وکلا جلتے ہیں
تو سمجھ طالع بیدار مرے سوتے ہیں

[illegible]

کس لیے بھائی کو اس خواب سے جگواتی ہو
جان جب جاتی ہے اسوقت یہ نیند آتی ہے

[illegible]

دیکھنے والے جو تھے غش سے وہ بیہوش ہوئے
پیارے مادر و فرزند ہم آغوش ہوئے

[illegible]

پیری میں برابر کا پسر چھٹتا ہے یارو
بانو کی مرادوں کا چمن لٹتا ہے یارو

[illegible]

کوئی شیر بانو کو اسدم نظر آتی تھی
لاش فرزند کی پہچانی نہیں جاتی تھی

[illegible]

شق جگر ہو گیا اس طرح کا غم کھایا ہے
بیٹھے بیٹھے حیدر کو بھی غش آیا ہے

[illegible]

ہنگامۂ قیامت کا بپا کرتی ہے تقدیر
شبیر سے اکبر کو جدا کرتی ہے تقدیر

[illegible]

اگلی کچھ طرز محبت انھیں یاد آئے گی
لاش اکبر ہو تو چھاتی سے لپٹ جائے گی

[illegible]

نظر مہر ترے حال پہ سبحان کرے
اپنے افضال سے مشکل تری آسان کرے

[illegible]

انصاف ہے سب صاحب اولاد بتا دیں
اس طرح سے فرزند کو مرنے کی رضا دیں

[illegible]

کیا ظلم مصیبت علی اکبر پہ پڑی ہے
ہیں بیاہ کے قابل اور اجل سر پہ کھڑی ہے

ہم کہتے تھے اکبر کہیں مدفون کریں گے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی پہلے مریں گے

اب بخت سے جدا ہو کے یہ دلبر نہ ملے گا
یوسف تو ملا تھا مگر اکبر نہ ملے گا

[illegible]

کیا صدمہ ہے کیا فکر ہے کیا رنج و تعب ہے
ہر طرح سے مشکل ہے ہر اک طرح غضب ہے

عیش اپنی جوانی کا یہ کیا یاد کریں گے
اکبر جو مریں گے تو ہزار ارمان مریں گے

جاؤ نگا نہ ملکر تو یہی حسرت یہیں رہوگا
کچھ دل کا بتاؤ جو ارمان ہو عابد سے کہونگا

[illegible]

پیاری ہے جو امت تو انہیں ان کی رضا دو
یہ پیارے مریں تو دل سے غم امت کو بھلادو

خالق پہ توکل ہے اس بندہ و خلق ہیں
اللہ کرے وہ جو ہو بہتر مرے حق میں

پھر دیکھ لو تصویر رسول عربی کی
اب آج سے نہ سو گئے زیارت کوئی کی

[illegible]

اے بھائی یہ بیمار برادر جو مرے گا
پردیس میں یہاں کون مجھے دفن کرے گا

[illegible]

بولی کہ کلیجے میں مرے درد اٹھا ہے
سچ ہمسے کہو کیا علیؑ اکبر نے کہا ہے

[illegible]

کیا جانیے کیا بعد امام دو جہاں ہو
ہم جائیں کہاں اور تری لاش کہاں ہو

[illegible]

سب بیکسی و حیف امیری پر بہت رو گے
بھائی کو بھی یا کبھی تم دفن کرو گے

[illegible]

ہر عشرے میں تم یاد ہمیں کیجیو یارو
اور فاتحہ پانی پہ مرا دیجیو یارو

[illegible]

اکبر تو چلے ایک شہ ابرار ہے باقی
سو اسکے لیے خنجر خونخوار ہے باقی

[illegible]

اک حشر ہوا بیبیوں کی آہ و فغان سے
غل تھا کہ ہوئی رحلت سجاد جہان سے

[illegible]

مقتل میں مری لاش پہ جب آئیو زینب
تم اپنی ردا میں مجھے کفنائیو زینب

[illegible]

ہاتھوں سے جگر پکڑے ہوے قبلۂ دین تھا
عمامہ کہیں تاج سر پاک کہیں تھا

۲۴م

[illegible]

۲۵م

[illegible]

۲۶م

[illegible]

اس وقت یہ چلاتے تھے کہتے تھے زبان سے
یارب نہ جدا باپ ہو فرزند جوان سے

نقش قدم اکبرؑ کا تھا جس خاک کے اوپر
اس خاک کو ملتے تھے رخ پاک کے اوپر

رخصت مجھے فرماؤ قضا پیش نظر ہے
دنیا کا سفر ہو چکا عقبیٰ کا سفر ہے

۲۷م

[illegible]

۲۸م

[illegible]

۲۹م

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا دل غمناک کے اوپر
اکبرؑ کے گلے مل کے گرے خاک کے اوپر

آبادی میں آیا تھا یہ بن میں لٹا ہوں
اٹھارہ برس بعد میں اکبرؑ سے چھٹا ہوں

انسان کا تو ہوتا ہے کچھ زور نہیں ہے
پر لاش کو بھی یہاں کفن و گور نہیں ہے

۳۰م

[illegible]

۳۱م

[illegible]

۳۲م

[illegible]

وار و علی اکبرؑ جو ہوئے شیر کے مانند
سر خم تھے شجاعوں کے بھی شمشیر کے مانند

لڑنے کی رضا لے کے وہ دلدار گیا ہے
اور داغ جگر دے کے وہ دلدار گیا ہے

آواز یہ تیری میں چلا آتا ہوں اکبرؑ
پر یہ نہیں معلوم کدھر جاتا ہوں اکبرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے آپ کو جان کندنی او وقت قضا ہے
افسوس کہ اسوقت پدر بیٹے سے جدا ہے

رکھ لوں میں ذرا سر قدم شاہِ امم پر
سر کاٹیو میرا مرے بابا کے قدم پر

تم لاشۂ اکبر پہ جو رو رو کے تو بجا ہے
جلد آؤ کہ اصغر یہاں دم توڑ رہا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غش ایسے تھے کھولا نہ گیا دیدۂ تر کو
سر کا لیا زانو سے کئی مرتبہ سر کو

کس درد سے ہے خون جگر دیدۂ تر میں
کیا نیزہ کھٹکتا ہے مری جان جگر میں

اے عقدہ کشا و اسطہ مشکل نبی کا
محتاج نہ کر تو مجھے دنیا میں کسی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل سے ذرا دیکھ لوں دیدار پدر کو
پھر شوق سے تو کاٹ کے لے جائیو سر کو

جب آپ نے بابا کو یہاں یاد کیا تھا
تب وہ تہ شمشیر ستمگار ہوا تھا

شبیر کا سر خنجر سفاک کے خاطر
یہ پیاس تھی مشکیزۂ بیباک کے خاطر

جو کہ ہوئے جور و ستم آلِ عبا پر | کرتے تھے جفا اہلِ جفا پیشہ جفا پر | بنتے ہوئے نوشہ علی اکبر کو نہ دیکھا
ان سب کا ہوا خاتمہ تنہا شہدا پر | اک عالمِ تنہائی تھا شاہِ شہدا پر | پورے چھ مہینے کا بھی اصغر کو نہ دیکھا

مصروف ہوئے دشمنِ دیں تعزیتی میں | واں کفر تھا یاں دین رسولِ دوسرا تھا | جس نقشے کے کھنچنے سے یہ نقشا نظر آئے
مارا مرے مولا کو غریب الوطنی میں | واں خنجرِ خونخوار تھا یاں خشک گلا تھا | مظلوم کا بیکس کا سراپا نظر آئے

تا وقتِ زوال آہ یہ ساماں ہوا تھا | واں دشمنِ دیں جنگ پہ میداں میں تلے تھے | شبیر کی مردم کو پسندیدہ ہیں آنکھیں
بس تیر تھا اور اصغرِ ناداں کا گلا تھا | یہاں خیمے میں سیدانیوں کے بال کھلے تھے | اکبر کے جواں مرنے سے غمدیدہ ہیں آنکھیں

۱۱

[illegible]

اک دم میں تہ تیغ دو سر ہو گئے ابرو
تلوار سے اب زیر بروز ہو گئے ابرو

۱۲

[illegible]

وہ فاطمہؑ غموم کے نالوں سے بھرے ہیں
اور زینبؑ کلثوم کے نالوں سے بھرے ہیں

۱۳

[illegible]

یہ راست لیلیٰ سکی کرشمہ کی جو خم ہے
شبیرؑ کو بھائی کی جدائی کا الم ہے

۱۴

[illegible]

کیسے نہ دہن غنچۂ گلزار جناں ہے
پانی کے نہ پینے سے مگر خشک زباں ہے

۱۵

[illegible]

پر حیف جہاں جس کو پیمبرؐ نے ملا تھا
مشتو خنجر خونخوار تھا وہ خشک گلا تھا

۱۶

[illegible]

یہ ظلم کرینگے وہ لعیں ابنِ سعد پر
اس رکنِ امامت کو گرائیں گے زمیں پر

۱۷

[illegible]

مولا امام ہونٹوں پہ زباں پھیر رہا ہے
ہاں شکرِ خدا ہے کبھی امت کی دعا ہے

۱۸

[illegible]

ہر بازوؤں کے حق میں یہ قولِ شہِ دیں ہے
بازو تو ہیں پر قوتِ بازو تو نہیں ہے

۱۹

[illegible]

دریا پہ بھی تم پانی سے محروم ہو پیارے
یاور نہیں بیکس حسین مظلوم ہو پیارے

۳۰

[illegible]

بخشائیں گے امت کو جناب احدی سے
اماں ہیں اب کام ہے نانا کی خوشی سے

۳۱

[illegible]

مقتول ستم کرکے شہنشاہ اُمم کو
سر ننگے سر شام پھرائیں گے حرم کو

۳۲

[illegible]

ہیں پیاس میں بچے [illegible] بیاباں [illegible]
پانی تو نہیں اشک [illegible] چھڑکیں گے [illegible]

۳۳

[illegible]

اب لطف نہیں خلق میں جینے کا ہمارے
ہے شوق مرے بازوؤں کو سینے کا تمھارے

۳۴

[illegible]

حاشا میں گنہگار نہیں ہونگا کسی کا
بارہ میں مجاور رہوں مزارِ نبیؐ کا

۳۵

[illegible]

ناوک نہ لگی جیسے کی تا لوت حسینؑ پر
برسا کئے ہیں تیر شہنشاہ زمن پر

۳۶

[illegible]

باز اب بھی شرارت سے نہیں [illegible] ظالم
عباس علیؑ سنتے ہو کیا کہتے ہیں ظالم

۳۷

[illegible]

[illegible] دلگیر کی بیٹی
خواہر ہے مری صاحبِ تطہیر کی بیٹی

۳۸

[illegible]

طفلی سے جو آغوش [illegible] پلے تھے
نانا کی طرح سنگ بھی [illegible] چلے تھے

۳۲۹

[illegible]

ایک ایک کا یہ منشا ہے جو سرور سے لڑے گا
ایسا ہوا تو لاکھوں کا لالن آج پڑے گا

۳۳۰

[illegible]

شبیر کے سر پر جو مصیبت کی گھڑی تھی
کھولے ہوئے سر فاطمہ جنگل میں کھڑی تھی

۳۳۱

[illegible]

ہے ظلم و ستم بیکس و مغموم کے اوپر
اب پڑتے ہیں شمشیر شہ مظلوم کے اوپر

۳۳۲

[illegible]

بولا کہ چراغ حرم دین کو بجھا دو
ہاں گھوڑے سے جلدی شہ بیکس کو گرا دو

۳۳۳

[illegible]

کس منہ سے کہوں نذر پسر ہے شمشیر کی لذت
ملتی ہے جبین فاطمہ کے شبیر کی لذت

۳۳۴

[illegible]

کیا بیکس و ناچار حسین ابن علی ہے
یا رب میرے بھائی کا نگہبان تو ہی ہے

۳۳۵

[illegible]

غل تھا کہ لڑینگے پسر شاہ نجف سے
اک پیاسے کو اب مارتے ہیں چار طرف سے

۳۳۶

[illegible]

ناگہ جھکتے تھے تا سینہ زین گرتے تھے مولا
پایا کسی طرح ہمت شکنی کرتے تھے مولا

۳۳۷

[illegible]

ہے مجھکو تعجب کہ سر شاہ میں تو ہو
بھائی یہ مرے رن میں علم تیغ عدو ہو

[illegible]

مشکل ہوں نہیں مجھ سے سنبھلتا ہے مولا
سادات کے رونے پہ ترس آتا ہے مولا

[illegible]

بربادئ امت سے حذر کرتے ہیں شبیرؑ
انکار لڑائی سے مگر کرتے ہیں شبیرؑ

[illegible]

اژدہا سی یہ اک برش تیغ دو زبان تھی
اک دم میں نہ ترکش تھا نہ چلّہ نہ کمان تھی

[illegible]

اور زور عیاں ہوتا ہے جو دست شہ دیں سے
واللہ کہ ہلجاتا فلک آکے زمیں سے

[illegible]

کفار کو اب بھی نہیں شرم آتی ہے زینبؑ
شمشیر علیؑ تجھ پہ ترس کھاتی ہے زینبؑ

[illegible]

کیا تاروں پہ آگ کے مانند چلی تھی
ہر گا دسلا گا صفت تیغ علیؑ تھی

[illegible]

ہے صاحب شمشیر علیؑ کون و مکان میں
ہمکو تو قضا لے گیا مظلوم جہاں میں

[illegible]

بجلی کی طرح تیغ ید اللہ نکل آئی
ہر چار طرف شور ہوا لو اجل آئی

[illegible]

بھٹکتا ہے جگر پارہ حسینؑ ابن علیؑ کا
ہاں حسین ہے یہ ہمشکل رسولؐ عربی کا

[illegible]

[illegible]

کہتی ہے کہ قربان گئی سبط نبی کے
باندھو نگی میں سب زخم حسین ابن علی کے

[illegible]

ہر زخم تن شاہ میں معمور ہوئی خاک
مرہم تو نہ تھا مرہم کافور ہوئی خاک

[illegible]

مظلوموں کا رو رو کے سبھی جانتے ہیں سب
اتنا کسی بیکس کا نہیں جانتے ہیں سب

[illegible]

چادر نہ بندھے گی تو یہ دکھ پائیں گے واری
یہ زخم ابھی آپ کے پھٹ جائیں گے واری

[illegible]

تشنہ کہتے تھے مجبور ہوں محبوس بلا ہوں
اور شمر یہ کہتا تھا میں سینے پہ چڑھا ہوں

[illegible]

کوئی نہیں یہاں ایسا ہو انواہ جو شاہد
گردوں سے صدا آئی کہ اللہ ہے شاہد

[illegible]

گرنے میں اذیت جو مرے زخموں کو ہوگی
اس وقت تو کیا جانیئے کیا حال کرو گی

[illegible]

اب غم سے کلیجہ میں جگر پھٹتا ہے یا رب
فریاد کہ سید کا گلا کٹتا ہے یا رب

[illegible]

ہر چار طرف قتل تھا ماتم تھا گری تھی
[illegible] ورد بدری تھی

[illegible]

مولا میرے الطاف کی اب مجھ پہ نظر کر
اور معرکۂ حزن و غم و درد کو سر کر

[illegible]

نہ جان تن میں نہ بینائی چشم تر میں رہی
اور اب رسول کی تصویر بھی نہ گھر میں رہی

[illegible]

قلم عدو نے عرب اور عجم کا باغ کیا
مدینے اور مدائن کو بے چراغ کیا

[illegible]

امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے
جو اپنے علی اکبر کا باغ کٹتا ہے

[illegible]

دعائیں لوٹے کی ماں کا ہر ایک سال کٹا
ثمر کی فصل جب آئی تو یہ نہال کٹا

[illegible]

نصیب باپ کے دل کو جگر کا داغ ہوا
پکارتی تھی کہ ٹھنڈا مرا چراغ ہوا

[illegible]

امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے
جو اپنے علی اکبر کا باغ کٹتا ہے

[illegible]

دہرا ہوا ہے نظارے جگر تڑپتے ہیں
یہ دل کے ٹکڑے ہوئے خاک پر تڑپتے ہیں

[illegible]

پسینہ آتا ہے اور رنج و ملال ہوتا ہے
پسر کے غم سے ہی سب کا حال ہوتا ہے

۹

[illegible]

ترپ کے منھ سے نکلتا ہے اب جگر میرا
موا ہے چھیلے چھیل نوجوان پسر میرا

۱۲

[illegible]

جگر پہ مارے ہیں نیزے کہ دل ہمارے ہیں
تمام ہوگئے یا منتظر ہمارے ہیں

۱۵

[illegible]

زبان منھ سے نکل آئی تھی لڑائی میں
تباہ و لاش مرے شیر کی ترائی میں

۱۰

[illegible]

قضا نے ہاتھ کلیجے میں میرے ڈالا ہے
کسی نے سینے سے میرے جگر نکالا ہے

۱۳

[illegible]

جگر کی چوٹ سے بیدل ہوں بیقرار ہوں میں
لعینو رحم کا تم سے امیدوار ہوں میں

۱۶

[illegible]

پکارتے تھے کدھر ہو جواب دو اکبر
تباہ و بچھڑتا ہے بابا پکار لو اکبر

۱۱

[illegible]

دل کا حال ہے اب دم سنا نہیں سکتا
پسر بلاتا ہے اور باپ جا نہیں سکتا

۱۴

[illegible]

یہ وقت وہ ہے کہ کافر بھی رحم کرتا ہے
حسین مرتا ہے یارو حسین مرتا ہے

۱۷

[illegible]

ملے گا چین نہ ہمکو کہیں علی اکبر
جو تم نہیں تو پدر بھی نہیں علی اکبر

[illegible]

بڑے سعید ہوئے اور پڑے شہید ہوئے
پدر کے بعد جوانی میں تم شہید ہوئے

[illegible]

امر کا ورد علمدار دے سکے بیٹا
رسا سہارا جہاں آپ لے گئے بیٹا

[illegible]

پھوپھی کو دیکھیں قدموں پہ سر کو دھر لیں
جناب والدہ صاحب سے دودھ بخشا لیں

[illegible]

بشیر تیرے کیوں گھر میں وہ کنول نہ ہو
وہ باغ جنگل ہی ویران جس میں پھول نہ ہو

[illegible]

نہ دل میں زخم ہو اب نہ غم اے پسر ڈالو
پدر کو اپنی جوانی پہ صدقے کر ڈالو

[illegible]

بتول بال کھلے ساتھ آتی ہیں
علی کے لاڈلے کی رن سے برات آتی ہے

[illegible]

غضب ہے سینے سے برچھی جو ہم کو گذری
جگر پہ ہائے مرے نازک مزاج کیا گذری

[illegible]

وہ دیکھو چاند ہمارا زمین پہ گرتا ہے
عقاب بیٹھ پہ اسکے وہ پھرتا ہے

[illegible]

امام حسن کا لاش اسکو جا کے لائے ہیں
یہ مجھ سے روٹھے تھے حضرت منا کے لائے ہیں

۲۹

[illegible]

ہ ہرغم تہ نیسمر تھا کا ہوش رہا سرزکا تکیئے سے کیون خود سرک گیا ہی
نہ سرکا ہوش ہا نار داکا ہوش رہا مجھے گمان ہی کہ منکا ڈھلک گیا ہی

۳۰

[illegible]

ردا کا گو نا صرے سرسے ہاے دور ہوا
مین پانون پڑتی ہون بخشو مجھے قصور ہوا

۳۱

[illegible]

۳۲

[illegible]

جان بوجھ کے غصہ دلاؤ اکبر کو
نظارہ کرتا ہی اکبر کہ ڈھانپ لو سر کو

۳۳

[illegible]

جگر سے ہاتھ اٹھا کر جبین پہ دھرتے ہین
گذر رہا ہی علی کا سلام کرتے ہین

۳۴

[illegible]

قصور وار کو جنت مین ساتھ لے نہ گئے
پھوپھی کے ہاتھ مین بان کا ہاتھ دے نہ گئے

۳۵

[illegible]

ہی دل سے ہاے بار بھاری ہوئی
ہون جگر سنبھالی ہوئے

۳۶

[illegible]

ابھی تو آنکھ سے اپنے نظارہ کرتے تھے
ردا اٹھانے کا مجھسے اشارہ کرتے تھے

۳۷

[illegible]

خیام شاہ سے اب شور تازہ اٹھتا ہے
رسول پاک کا گویا جنازہ اٹھتا ہے

۹۱
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۳
[illegible]

رخ کو شہدا جانب فردوس کیے تھے
رضواں نے در باغ ارم کھول دیئے تھے

سر کٹ گئے تڑپے پاؤں پہ ہم سب کے گر گئے
لیکن نہ کسی طرح شہ دیں سے پھر گئے

گھیرے ہوئے دریا کو وہ تھی فوج جفا کی
تیار تھی قتل پسر شیر خدا کی

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

۹۶
[illegible]

وہ صبح نہ تھی فاطمہ کی آہ رسا تھی
وہ صبح نہ تھی محضر خون شہدا تھی

شبیر نے طے منزل تسلیم و رضا کی
ہم نے بھی کلید در فردوس عطا کی

پانی خلف ساقی کوثر کو نہ دینا
اکبر کا تو کیا ذکر ہے اصغر کو نہ دینا

۹۷
[illegible]

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible]

سب نے کہا کچھ اور جو فرمائیں گے حضرت
ہم اپنے گلے کاٹ کے [illegible]

صف اہل سماوات کی تا دور کھڑی ہے
[illegible] ہوئے آغوش ہر اک حور کھڑی ہے

تڑپے گا یہاں لاشہ شاہ کفن کو
گھونگھٹ میں دلہن روئے گی فرزند حسن کو

۱۰
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۶
[illegible]

دل آتش اندوہ سے حیدر کا جلے گا ہمراہ سواری کے تھے جبریل بھی روتے جو سامنے آیا اسے شمشیر سے مارا
خنجر مرا زہرا کے کلیجے پہ چلے گا اور فاطمہ کی روح تھی بیٹے کے جلو میں آیا جو نظر دور سے اسے تیر سے مارا

۱۱
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۷
[illegible]

بولا کوئی دولت مجھے لینی ہے علی کی جلوے سے علم کے سر طوبیٰ ابھی نگون تھا کیا گل ہیں کھلائے یہاں شمشیر کے پھل نے
بولا کوئی مسند میں جلاؤں گا نبی کی چوب اسکی نہ تھی عرش الٰہی کا ستون تھا زہرا کا چمن لوٹ لیا بادِ اجل نے

۱۲
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۸
[illegible]

کہتے ہیں کہ کافر نے بڑی بے ادبی کی منھ جانب حق تھا رخ مولا پہ نگہ تھی سر دو کر کبھی لاشوں پہ گذر کرتے تھے شبیر
مر دوں نے شبیر سے بیعت طلبی کی اور دل میں فقط یاد الٰہی کی جگہ تھی مڑ کر کبھی خیمے پہ نظر کرتے تھے شبیر

۲۱۹

[illegible]

بھائی کی مدد کے لیے آتے نہیں بھائی
اعدا سے ہمین آکے بچاتے نہیں بھائی

۲۲۰

[illegible]

کرتے ہو مجھے قتل نہیں تمکو روا ہے
روئین گے نبی تمکو نہیں خوف خدا ہے

۲۲۱

[illegible]

ہے کوئی کہ اسوقت بٹھاوے مرے غم کو
ہے کوئی کہ پہونچا دے مدینے خبر غم کو

۲۲۲

[illegible]

ہے کوئی کہ لاشوں کے لیئے لائے کفن کو
ہے کوئی کہ رے دفن جو ہفتاد و دو تن کو

۲۲۳

[illegible]

ہے کوئی جو پوچھے وہ مرے دیدۂ تر کو
ہے کوئی کہ تھامے شہ بیکس کی کمر کو

۲۲۴

[illegible]

کل تک تو رہا پاس رسول عربی کا
اور آج گلا کٹتا ہے اک سبط نبی کا

۲۲۵

[illegible]

شمر نے کہا جینے کی بھلا کس کو ہوس ہے
تائید خدا سید مظلوم کو بس ہے

۲۲۶

[illegible]

وہ ناوک بیداد لگا ظلم عدو سے
جو پار ہوا سید بیکس کے گلو سے

۲۲۷

[illegible]

کس منہ سے کہوں درد جو سینے میں ہوا تھا
وہ نیزۂ خونخوار تو پیغام قضا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوارہ لہو کا تنِ اقدس سے رواں تھا
سر سیدِ بیکس کا تہِ گرزِ گراں تھا

مجروح جگر کون بینا کام پڑا ہے
یہ کس کے لیے خیمے میں کہرام پڑا ہے

صدمہ ہوا عبداللہ فرزندِ حسن کو
پہ پیٹتا خیمے سے چلا دشتِ محن کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر نے انھیں تھام لیا بائیں طرف سے
پھیلائے ہوئے ہاتھ علی آئے نجف سے

اسوقت کوئی مونس و یاور نہیں اسکا
کیا پاس کوئی خویش و برادر نہیں اسکا

خنجر سے کٹا تا انھیں منظور جو سر ہے
پھر میری یتیمی کی بھی حضرت کو خبر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں ادھر شاہِ شہیداں کو غش آیا
ڈیوڑھی پہ ادھر زینبِ نالاں کو غش آیا

سینے سے کوئی آج لگاتا نہیں مجھکو
گھر خالی ہے کوئی نظر آتا نہیں مجھکو

ڈرتا ہوں کہ اعدا نہ کہیں تیر لگائیں
قاسم کی طرح مجھپہ نہ شمشیر لگائیں

۳۲

[illegible]

سر پیٹ کے واں شور مچاتی ہے سکینہ
پھیلائے ہوئے ہاتھ بلاتی ہے سکینہ

۳۳

[illegible]

پھر جوشِ محبت جو ہوا شاہِ زمن کو
[illegible] لگے ڈھونڈنے فرزندِ حسن کو

۳۴

[illegible]

پانی تو پلا تھوڑا سا پیاسے کو ستمگر
گر فوج نہ احمد کے نواسے کو ستمگر

۳۵

[illegible]

کہیو کہ چلے ہم تو جہانِ سفری سے
گھبرائیو بیٹا نہ غمِ بے پدری سے

۳۶

[illegible]

اس وقت بڑا فراغ دیا جانِ حزیں کو
اک ہچکی تو لال گیا خلدِ بریں کو

۳۷

[illegible]

کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا رسولِ عربی کے
تو سینے پہ بیٹھا ہے حسینؑ ابنِ علیؑ کے

۳۸

[illegible]

تر خون میں گیسوئے دوتا ہو گئے اسکے
اک وار میں ہاتھ آہ جدا ہو گئے اسکے

۳۹

[illegible]

یہ ظلم بھی ہوتا ہے کہیں وائے مصیبت
سینے پہ چڑھا شمرِ لعیں وائے مصیبت

۴۰

[illegible]

بے جرم بہا رن میں نبی زادے کے لہو کو
گر رانڈ نہ خاتونِ قیامت کی بہو کو

[illegible]

دامن کو ترے مال سے بھر دے گی سکینہ
خلخال جو گرا تو گھر دے گی سکینہ

[illegible]

اس رنج پہ اس قدر یہ کیا ظلم سہا ہے
لاشہ کئی دن بے کفن و گور رہا ہے

[illegible]

دلبر مجھے حق بخشے کہ دل بہر حزین ہے
دولت تو ہے پر دولتِ اولاد نہیں ہے

[illegible]

سینے سے لگاتی تھی سرِ سبطِ نبی کو
گودی میں چھپاتی تھی سرِ سبطِ نبی کو

[illegible]

پھر عرض کی تلقین کلمہ کیجیے مجھکو
یا شاہِ رسل دولتِ دین دیجیے مجھکو

[illegible]

مانگیں نہ دعا آپ یہ ارشادِ خدا ہے
تقدیر میں اسکی نہیں فرزند لکھا ہے

[illegible]

تغیر ہوا حال شہِ دین کی بہن کا
مقتل میں بیاں کیا گیا شاہِ زمن کا

[illegible]

ہاتف تجھے دیتا ہے صدا اصلِ علا کی
اور روح میں [illegible] ہے خدا کی

[illegible]

لیکن کیا آزردہ نہ اس نورِ نظر کو
مانند جگر لے لیا گودی میں پسر کو

[illegible]

کیوں ہوش اُڑے جاتے ہیں اس آن تمھارے
باعث مجھے بتلاؤ میں قربان تمھارے

[illegible]

تحقیق دعا تیری اجابت کے قرین ہے
پر اسکے مقدر ہی میں اولاد نہیں ہے

[illegible]

پہلے تو نہ تھی مالکِ تقدیر کی مرضی
پر اب یہی مرضی ہے جو شبیر کی مرضی

[illegible]

شاید کہ اسی وجہ سے مضطر آپ کا قلب ہے
گر یہ نہیں پھر کونسا حضرت کو قلق ہے

[illegible]

فرمایا محمد نے کہ دو کو کر سخی ہے
پروردگارِ معبود میں یہ بڑا دلی ہے

[illegible]

زیبا ہے خطاب اسکو شہنشاہ جن و بشر کا
مختار یہ پیارا ہوا اللہ کے گھر کا

[illegible]

خنجر ترے حلقوم پہ اک روز چلے گا
بدلے گا نبی شیر خدا ہاتھ ملے گا

[illegible]

گستاخ کیا ہے تجھے نسلِ احمدی سے
لوٹے گا اسے ساتھ پہ سبط نبی نے

[illegible]

اس شہ کا گلا خنجر [illegible] غضب ہے
اولاد پہ گر [illegible] غضب ہے

۱۶

[illegible]

بے جرم و خطا کودکِ شبیر کو مارا
نادان کو معصوم کو بے شیر کو مارا

۱۷

[illegible]

اعدا سے کہا پیاسا ہے مہمان تمھارا
پانی دو داسے ہووے گا احسان تمھارا

۱۸

[illegible]

کے بازو میں جو یہ تیر جفا ہے
اب تک کلیجے میں یہ اصغر کے گڑا ہے

۱۹

[illegible]

داد سے بیان کرتے ہو کیا تشنہ لبی کو
کیا حلق کا سوراخ دکھاتے ہو علی کو

۲۰

[illegible]

غم سے نہ رہے بیکس و تنہا شہ جیئے گا
تم مرتے ہو بابا نہ جیئے گا نہ جیئے گا

۲۱

[illegible]

اسدم مری گودی سے چمکتے ہو یہ کیا ہے
ہاتف نے کہا شیر خدا پاس کھڑا ہے

۲۲

[illegible]

نبضیں نہیں چلتی ہیں یہاں سر سے پا بالکل
نیلی ہیں رگیں ہاتھوں کی منھ زرد ہے بالکل

۲۳

[illegible]

اس لاش کو میں تربتِ حیدر پہ دھروں گی
مارا ہے مرے بھائی کو فریاد کروں گی

۲۴

[illegible]

لا تشنہ تجھے اے مرے لاڈلے اصغر نہ دوں گا
بانو کی امانت میں خیانت نہ کروں گا

[illegible]

آپ نے تیر ناوک سے عطش انکی بجھادی
تصویر بنی ظالم بیدین نے مٹادی

دل شاد کو ناشاد کیا تمنے مری جان
آباد کو برباد کیا تمنے مری جان

جب گرد و غبار انہیں بیابان کا ڈھکیگا
ان بالون کو پھر کون وہان صاف کریگا

[illegible]

مین سمجھی فراق انکا دل اب میرا سہے گا
مردہ بھی تو والی نہ مرے پاس رہے گا

دل شاد کو ناشاد یہان کر گئے بیٹا
آباد کو برباد یہان کر گئے بیٹا

حاضر ہیں یہ [illegible] تیرے مرنے والی
بیچ سکے [illegible] کفن وہ مرنے والی

[illegible]

بولا پسر فاطمہ تب ہاتھون کو مل کر
[illegible] آنگل کر

سو دو دو نواسی لال تیرا گل سے چھپتا ہی
لیکن عوض اس شادی کے فریاد و بکا ہی

کچھ بن نہیں آتا ہی عجب رنج و محن ہی
اسوقت یہ بچہ مرا محتاج کفن ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتا ہے مرے لال کو جنت کے چمن میں
اس خون بھرے کُرتے سے بھیجوں میں کفن میں

جیسے میں حسینؑ ابن علیؑ پیٹ رہے تھے
فردوس میں سر اپنا نبی پیٹ رہے تھے

اصغر کی جدائی سے عجب غم میں پڑی ہوں
میں ڈیوڑھی سے پھیلائے ہوئے ہاتھ کھڑی ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہنے لگی اب منھ کو جگر آیا ہے اصغرؑ
یہ آخری خلعت تمہیں پہنایا ہے اصغرؑ

اس مُردے کے قربان عجب شوکت و شان ہے
تابوت تو تیار ہوا گور کہاں ہے

گو عمر میں چھوٹے ہو یہ تقدیر بڑی ہے
زہرا ترے لاشے کے لئے رن میں کھڑی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نے کہا زندہ نہیں یہ تشنہ دہن ہے
[illegible] یہ علم مجھی ہو یہ اسکا کفن ہے

مارا گیا ہے لال شہ جن و بشر کا
بے گور ہے مُردہ مرے تشنہ پسر کا

جلتی ہوئی ریتی کا بھی یہ غم [illegible]
عباس بھتیجے کا نگہبان [illegible]

[illegible]

پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ ہے
اور پاس ہی لاشِ علی اصغر کی جگہ ہے

[illegible]

کیا کام لیا تم نے مجھے رنج و تعب ہے
گھوڑوں میں لحد اصغرِ نادان کی غضب ہے

[illegible]

اصغر بھی ملا خوب ہی محسن کے گلے سے
یہ اسکے گلے سے ملے وہ اسکے گلے سے

[illegible]

کیا رنج سہے دیکھیے شبیر کی طاقت
واللہ کہ ہے آپ کے بیٹے شبیر کی طاقت

[illegible]

فرماتی ہیں آ جاؤ مری گود کو کر دو
محسن کے برابر علی اصغر کو بھی دھر دو

[illegible]

اصغر سے تھا قتل پہ ذرا بھی نہ امان
چونکے جو یہ معصوم تھپک دیجیے ایمان

[illegible]

اس طرح ہوا جوش کہ کانپ گیا دو سر کو
جس طرح کہ مادر کو اگر روتی ہے پسر کو

[illegible]

اصغر کے برابر بھی یہ جینے نہیں پایا
محسن تو مرا دودھ بھی پینے نہیں پایا

[illegible]

مجھ عاصی و بیکس کی یہ مقبول دعا ہو
حیدر کی محبت میں مری روح فنا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر دانکے حسن گرم سے شعلے ہیں طور کے
اس دفتر حسینی میں جلوے ہیں نور کے

گلہائے رضائے حق کے یہاں سرفروش ہیں
یہ سبز پوش عاصیوں کے پردہ پوش ہیں

یہ حکمران ہیں مشتری و ماہتاب پر
سکہ پڑا ہے اشرفی آفتاب پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسجد کے ہیں یہاں پر قعود و قیام میں
کیا صبح کی ہوا ہے [illegible] امام میں

قاری ہر ایک مخبر صادق کی شان کا
حافظ ہر ایک مصحف ناطق کی جان کا

عابد ہیں متقی ہیں بہادر ہیں نیک ہیں
شغل نماز و ذکر میں ہیئت میں ایک ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلبل کو [illegible] نظارہ گل سے [illegible] ہو
ہوش اڑ جو دیکھے طور کا جانا محال ہو

[illegible] حسین ہے
سیپارہ دل کا [illegible] ولائے حسین ہے

دل محو حق ہے چشم عنایت رب پہ ہے
الحمد ہر زبان پہ زبان خشک لب پہ ہے

[illegible]

آقائے دو جہان کا سینہ جہاں گرے
پروردگار خون ہمارا وہاں گرے

[illegible]

بے حبِ حق یہ جاہ نہیں یہ ولا نہیں
جبتک خدا نہ چاہے کوئی چاہتا نہیں

[illegible]

خود صبر کر رہا ہے مجھے صبر اب نہیں
منہ سے دو کل پڑے جو کلیجہ عجب نہیں

[illegible]

دولہا کے دہیان میں نہیں سامان برات کا
خواب و خیال ہوگیا شادی کی رات کا

[illegible]

افسوس کس مقام پہ لٹتے ہیں اہلبیتؑ
لٹتا ہے گھر حسینؑ سے چھٹتے ہیں اہلبیتؑ

[illegible]

میں منہ سے بولتی نہیں مرنے کو جاتے ہو
کہنے کو الوداع بھی ہچکیاں بلاتے ہو

[illegible]

شبیرؑ کی نصرت سے بکف میں کھڑے ہوئے
کٹ کٹ کے گلوں میں شہِ بیکس کے پڑے ہوئے

[illegible]

اے طبل جنگ فلک پہ دم شور و شین ہے
ہلتا ہے عرش نوبتِ قتل حسینؑ ہے

[illegible]

جاؤ بچھڑے جو کہتی ہوں کر جاؤ اب کی ابھی
شہ بولے کیا پکاری کہ مرجاؤں گی ابھی

۲۴۳

[illegible]

مان پاس ہیں سفر میں بھی سونے نہیں دیا
اب کیوں سلاتے ہو کبھی رونے نہیں دیا

۲۴۴

[illegible]

اللہ آنکھ بھی نہیں اپنو ملاتی ہیں
جا جا کے خود حضور کی پوشاک لاتی ہیں

۲۴۵

[illegible]

ہائے موتیوں سے آنکھ صدف کی لڑی ہوئی
اُسکے کنارے بچوں میں جیسی گھڑی ہوئی

۲۴۶

[illegible]

کیسی یہ صبح آئی کہ تقدیر سو گئی
آج آپ اور ہو گئے ہیں اور یہ ہو گئی

۲۴۷

[illegible]

رو کر کہا جو داغ یتیمی اُٹھاؤ گی
شیعوں کی بیٹیوں کو تمہیں بخشواؤ گی

۲۴۸

[illegible]

لاکھوں دو زندہ جو جانور آ کے پھا گئے
باقی جو مچھلیاں تھیں وہ چن چن کے کھا گئے

۲۴۹

[illegible]

بولی یہ آ کے ضبط کیا شور و شین کا
لاشے آئی ہے ہاتھوں میں ... حسین کا

۲۵۰

[illegible]

پچھلے پہر سے سخت ہراسان ہوں بیبیاں
اک خواب دیکھ کر میں پریشان ہوں بیبیاں

۲۵۱

[illegible]

جیسے ہیں ... حسین کا ماتم ... کرو
... سالہ ... سو گئی ... کرو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بانو نے پوچھا چھلیوں سے کہا مر دو ہیں پہلے وہ گنبد تا ظلمہ کا نانا مرا وہ ہیں	بانو پکاری رات کی بیاہی کو دیکھنا اے لوگو دو گھروں کی تباہی کو دیکھنا	[illegible] رنگ غیروں کے کی [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس وقت ہوگا زلزلہ عرش قدیر کو [illegible] جب میں نکالوں گا تیر کو	پھیلا کے ہاتھ بیٹی سے مولا لپٹ گئے قاسم چچا کے پاس سے سرکا کے ہٹ گئے	[illegible] آسمان ہلی [illegible] زمین سے تا آسمان ہلی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
احسان کیا حضرت خیر الانام پر قربان میں بھی [illegible] نام پر	واری ترا ہی کام ہے یہاں دل کا تھامنا کل بیاہ تھا اور آج رنڈاپے کا سامنا	[illegible] کرامت علی کی ہے نعمت خدا کی ہے یہ امانت نبی کی ہے

[illegible]

شوکتِ دین کو شکر سے لبریز کیجیو ہر عارضے میں شکوے سے پرہیز کیجیو	کوئی رہا نہ کنبے میں نانا رسولؐ کے سب مر گئے نبیؐ کے علیؑ کے بتولؑ کے	عباسؑ کو ندا تھی کہ ڈھونڈھو شہیدوں کو لاتے تھے اک سمند پہ دو دو شہیدوں کو

[illegible]

تابع ہر اک امر ہے ربِ عباد کا اک جا محل ہے صبر کا اک جا جہاد کا	زنجیرِ در کا غل جو گیا آسمان پر پردہ بھی سر پٹکنے لگا آستان پر	کیا لشکرِ حسینؑ کی بستی اجڑ گئی آفت کی فوج ٹوٹ پڑی لوٹ پڑ گئی

[illegible]

اپنا ہی بازو ہے نہیں زنجیر و طوق ہے معشوق کا ہے تحفہ یہی شوق ہے	دریا لہو کے فوج حسینی میں بہہ گئے بیجان پچاس تن ہوئے بائیس رہ گئے	آیا جو دھیان [illegible] کو کمان لگی اکبر نے دی ندا کہ جگر پر سنان لگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر بھی خلاف سے باہر نکل پڑی غرفے سے حور خلد کے کھلے سر نکل پڑی	مردوں نے دی ندا کہ اٹھیں یا کھڑے رہیں گردوں پکارے گرد پھریں یا کھڑے رہیں	داخل زمیں میں تیغ شہنشاہ دیں ہوئی چور رنگ مل کے ماہی و گاو زمیں ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو ہو کے گھوڑے کی بھی سنے ذرا کہ گھوڑی پڑے ساتھ گھوڑے کے زین بھی تیغ بچایا کھڑے تھے	جو اسپ شمشیر تھا وہ نالہ جبت تھا نہ آتیا تھا نہ لعید تیغ پر تخت تھا	پر رشک آفتاب چمک کر جو سر کٹی شبنم کی طرح صاف زرہ تن سے اڑ گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوق اللہ بھی سے بار شاہ حق کیا مان کو جانے نیزے کے نشق کیا	دفتر میں کبھی پھرون سے کہ خال و خط ملے دھونڈا بہت تو نسخ بریدہ فقط ملے	چھپتے میں کٹی کہ کہ صوبہ سے انحراف تھا پایا بھی تھی گھڑی بہوئی مطلع بھی صاف تھا

[illegible]

چلنے لگے جو منہ پہ دعا پھونک پھونک کر
رکھتی تھی پاؤں ان میں ہوا پھونک پھونک کر

[illegible]

انصاف سے ترازوئے تیغ دو سر جھکی
پائی زیادتی جدھر اسنے ادھر جھکی

[illegible]

بولی ظفر عدو کی پرُش پر پرُش رہے
پر میرے حال پر نظر پیر و مرشد رہے

[illegible]

روئین تنوں کا طنطنہ جو زور تن گیا
ہر عضو بھاگنے کے لیے پاؤں بن گیا

[illegible]

آگے بڑھی جو دل پہ یہ قبضے کیے ہوئے
غل تھا پری وہ آگئی شیشے لیے ہوئے

[illegible]

آیا خیال تیغ جسے اسکا جی گیا
کافر کا جی گیا مگر انصاف جی گیا

[illegible]

[illegible] سر تیغ دو سر ہوئے
[illegible] ظلم کہتے تھے ہم بے پدر ہوئے

[illegible]

یہ بزم جنگ میں یہ خار اشگاف تھی
لشکر کا خون کیا تھا مگر پاک صاف تھی

[illegible]

اس تیغ کے الف کی چمک تا بہ قاف تھی
جس صف کے بیچ میں یہ در آیا شگاف تھی

[illegible]

زنداں میں تو زورِ سبطِ محمدؐ کا شور ہے
یہاں عرش پر حضور کی آمد کا شور ہے

[illegible]

حالت ہوئی ہے غیر جو دلبند شاہ کی
مہلت نہ سانس کی ہے سخن کی نہ آہ کی

[illegible]

منزل کڑی ہے اس سفرِ ناگزیر کی
مالک کے ہاتھ شرم ہے وقتِ اخیر کی

[illegible]

بالکل تمہاری سمت توجہ خدا کی ہے
ساعت یہی حضوریِ ربِ ہدیٰ کی ہے

[illegible]

زنداں میں اہلِ ظلم کے مجروح ہوئے ہیں
گھر میں حرم نجف میں یداللہ روتے ہیں

[illegible]

بارش کرو نہ پیاسے یہ بارانِ تیر کی
آمد ہے اب نجف سے جنابِ امیرؑ کی

[illegible]

دیکھے چراغِ دین کے جو نور بجھے ہوئے
سینے پہ عدو نے زہر کے خنجر بجھے ہوئے

[illegible]

مہمان یہ وقتِ نزع یہ سختی روا نہیں
آخر تمہیں بھی مرنا ہے اک روز یا نہیں

[illegible]

پڑھتے ہیں اس کتاب سے دل خاص و عام کا
قرآن سے مراد ہے سینہ امام کا

[illegible]

اسباب نا خدا ہی پہ تھی بس کے سفینے کا
ای کربلا کہ مرا ہی مسافر مدینے کا

[illegible]

تھم جا دعائیں دینگے سب اہل حرم تجھے
تو جسکو پیاسا ہو اُسی کی قسم تجھے

[illegible]

اے شمر وقت ہے سرور کی جدائی کا
مہلت دے اتنی چوم لوں حلقوم بھائی کا

[illegible]

بولا شقی عبا جسے تم نے اٹھائی تھی
وہ ہی تو ہے جو لاشۂ اکبر پہ آئی تھی

[illegible]

سایہ سے بزرگ مر گئے تجھ بے نصیب کے
میرا کوئی نہیں ہے سوا اس غریب کے

۸۰ [illegible]

پانی نہیں جبین پہ چھینٹیں لہو کے دوں گی
اشکوں سے خون ریش خضابی کا دھوؤں گی

[illegible]

[illegible] تھا کہ بھائی کے بدلے نثار ہو
پوچھے یہ درد اس سے جو [illegible] ہو

[illegible]

شہ دیکھ پاس سے حضرت کا دیکھنا
[illegible] کر رہا ہے حسرت کا دیکھنا

۸۱ [illegible]

خنجر اٹھا کے حلق شہ تشنہ لب سے
ای شمر ہیں وداع تو ہو لوں حسین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ منھ سے بولو روح نبی کی قسم تمھیں زہرا و مجتبیٰ و علی کی قسم تمھیں	کیا خوب رزم و بزم ہر کیا خوب بلین ہین پر قدردان فقط مرے آقا حسین ہین	ویران چمن عمر ہے تو کچھ نہین غم ہر پر غنچہ امید خزان ہو تو ستم ہر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاؤ سدھار و خیمہ کو ہمشیر الوداع نانا کے پاس جاتا ہر شبیر الوداع	اندھیر ہر اگر صبح کو خورشید نہ ہووے تاریک کوئی خانہ امید نہ ہووے	آغاز کسی شی کا سرانجام نہ ہووے گر ہو نہ توقع تو کوئی کام نہ ہووے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاشے پہ نانا ہائے حسینا کہا کیا حلقوم بریدہ ربی الاعلا کہا کیا	ٹوٹا اسکو جو دیں شیشہ گر ایسا کوئی کہاں ہو شیشۂ امید شکستہ تو غضب ہر	امید میں طی شام و سحر ہوتی ہر ہستی بے آس کے کس طرح بسر ہوتی ہر ہستی

۶
[illegible]

دیکھے گئے مردے کہ سر آب رواں ہیں
اعضا تو ہیں بوسیدہ پر آنکھیں نگراں ہیں

۷
[illegible]

ہو غافلو آنکھیں جو یہ سب کھولے ہوئے ہیں
مطلوب کے دیدار کی حسرت میں ہوئے ہیں

۸
[illegible]

بتلا دو کہ کیوں آنکھیں کئے سوتی ہے صغرا
با دیدۂ تر کھولے ہوئے روتی ہے صغرا

۹
[illegible]

صغرا تو موئی قبر پہ صغرا کے چڑھا دو
یا بھائی سے بچھڑی ہوئی بہنوں کو ملا دو

۱۰
[illegible]

سمجھو نہ کوئی زیر زمیں سوتی ہے صغرا
کھولے ہوئے آنکھوں کو سدا روتی ہے صغرا

۱۱
[illegible]

اللہ نے میراث بتول اسکو عطا کی
عاشق وہ نبی کی تھی یہ شاہ شہدا کی

۱۲
[illegible]

زہرا تو فقط باپ کو رو رو کے موئی ہیں
یہ سارے عزیزوں سے جدا ہو کے موئی ہیں

۱۳
[illegible]

اک بار بھی صغرا نہ ملی چھٹ کے پدر سے
تحفے کے عوض داغ پدر آیا سفر سے

۱۴
[illegible]

دو ٹکڑے نہ اس لشکر قاتل کو کیا تھا
حیدر نے دو حصہ حق و باطل کو کیا تھا

۲۱۵

[illegible]

وہاں غل تھا کہ ہمرا ور سلطانِ اُمم ہیں
یاں نعرۂ حیدر تھا کہ اللہ کے ہم ہیں

۲۱۶

[illegible]

بازو پہ بھی اک سنگ لگا دستِ ستم سے
فضہ سی کفِ افسوس کو ملنے لگے غم سے

۲۱۷

[illegible]

پوشیدہ ہوا رخ جو رسولِ عربی کا
اعدا کو ہوا صاف یقیں قتلِ نبی کا

۲۱۸

[illegible]

یثرب بھی لٹا کعبۂ رب دوسرا بھی
اب قتل ہوا چاہتے ہیں شیرِ خدا بھی

۲۱۹

[illegible]

ہر کوچے میں غل ہائے نبی ہائے نبی تھا
ہر ایک طرف ذکرِ رسولِ عربی تھا

۲۲۰

[illegible]

ویران مدینے کو اجل کر گئی ہے ہے
بابا کی بلا لے کے نہیں مر گئی ہے ہے

۲۲۱

[illegible]

فرمایا کہ احسان کرا اللہ جزا دے
اچھا ہیں ترے صدقے خبر باپ کی لادے

۲۲۲

[illegible]

ہاتھوں کو جو پوچھیں تو بتاتا یہ قرینہ
اک ہاتھ سے سر پیٹتی ہو ایک سے سینہ

۲۲۳

[illegible]

جنگاہ میں خود آنے کو تیار ہے زہرا
بر کانپنے سے پاؤں کے ناچار ہے زہرا

۲۴

[illegible]

بھائی نے کہا گود میں سر رکھ کے ہمارا
فرزند جو پدر نے کیا پانی کا اشارا

۲۵

[illegible]

اب تو کسی پیاسے کی نہیں مجھ کو خبر ہے
سیدانی مری تشنۂ دیدار پدر ہے

۲۶

[illegible]

ہر ایک ہے یہاں فکر سعادت طلبی میں
ہیں فاطمہؑ کی راہ میں تم راہ نبیؐ میں

۲۷

[illegible]

ممتاز ہے ہر ایک جناب احدی میں
ہیں فاطمہ کی راہ میں تم راہ نبیؐ میں

۲۸

[illegible]

ہے خیر تو کیوں آئی ہے کھولے ہوئے سر کو
کیا بھیجا ہے زہراؑ نے تجھے میری خبر کو

۲۹

[illegible]

کہتا تو ہے بنتا اب ہمارے لیے زہراؑ
یاں بابا تڑپتا ہے تمھارے لیے زہراؑ

۳۰

[illegible]

زہراؑ سے کہا حال شہنشاہ عرب کا
اک مژدہ دیا خیر کا اور ایک طلب کا

۳۱

[illegible]

زہراؑ نے بلائیں لیں پیمبر نے دعا دی
دونوں نے جبیں شکر کی سجدے کو جھکا دی

۳۲

[illegible]

اک حشر ہے سب عورتیں منہ ڈھانپ رہی ہیں
قبریں نبیؐ و فاطمہؑ کی کانپ رہی ہیں

[illegible]

دل ٹکڑے ہوا جاتا ہے ہر ایک خبر سے
زہرا کی طرح یہ بھی نکل آئی ہے گھر سے

[illegible]

یہ بھی مری قسمت کہ پدر کی تو قضا ہو
اور مجکو نہ مقدور سر انجام عزا ہو

[illegible]

پر آسکے تو دی اللہ کے خبر خیر نبی کی
یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی

[illegible]

اک شہر لہو کی ہے کہ آنکھوں سے بہی ہے
مضطر لئے ہوئے ہاتھوں سے سر پیٹ رہی ہے

[illegible]

وارث بخدا اسارے زمانے کے ہوئے ہیں
ہم سب ترے ہمراہ یتیم آج ہوئے ہیں

[illegible]

سیدانیوں کی شان نہ یکوہ آپ میں سب ہے
پر گھر سے نکل آتا قیامت ہے غضب ہے

[illegible]

ہے دیسیوں کے سوگ کا آئین تو بتادو
کالی کفنی گھر میں کسی کے ہو تو لادو

[illegible]

کیوں قافلہ آتا نہیں یثرب میں یہ کیا ہے
گھبرا کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہے

[illegible]

کیا جانے تو ناموس ہوں کس شاہ ہدا کی
رہگیروں سے میں بات کروں شان خدا کی

۲۴

وہ دل میں لگا کہنے کہ دلسوختہ ہوں میں
اس ... [illegible] ... سے نظر اے ... [illegible]
دیکھے تو ... [illegible] ... بھائی ... [illegible]
بیچین ... [illegible]

مطلع ۲۵

پھر ... [illegible] ... عزا کی ... [illegible]
سب ... [illegible] ... آئی ... [illegible]
بھائی ... [illegible]
... [illegible]

۲۶

شمشیر ... [illegible] ... ابھی ... [illegible]
کیون بھائی ... [illegible]
جانبر ... [illegible] ... کا احوال ... [illegible]
وہ ... [illegible] ... حال ... [illegible]

بولا تر سے بچھڑ دن سے خدا تجھکو ملا دے	فریاد چمن لٹ گیا محبوب خدا کا	
مخدوم ذرا اسم شریف اپنا بتا دے	آ مان تجھے پرسا دو بہتر شہدا کا	

۲۷

... [illegible] ...
... [illegible] ...

۲۸

... [illegible] ...
... [illegible] ...

تنہائی کا مظلومی کا بیدلی کا
فاقون کا جراحت کا تشنہ دہنی کا

۲۹

... [illegible] ...
فاقون ... [illegible]
... [illegible] ...

یون بھر شیر دہ ہو جو سر اپنا کٹوا دن ہو	وان تو نہ تھمی آپ سے فریاد ہماری
تم ہو نہ ہو عباس علمدار کی مان ہو	اب لٹ کے یہان آئی ہے ... [illegible] ... ہماری

۳۰

... [illegible] ...
... [illegible] ...

۳۱

... [illegible] ... عباس ... [illegible]
... [illegible] ...

عابد کا فرستادہ ہون آیا ہون ادھر کو	دیدار کی امید رکھو حق کے کرم سے	جس جس کا سہارا تھا جواب سینہ زیاد تھا
جو پوچھنا ہو پوچھ لو جاتی ہو کدھر کو	کچھ حال اگر پوچھنا ہو پوچھ لو ہم سے	سب انہون نے مل کے سوار انکو کیا تھا

۴۴۸

[illegible]

کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر نہ وہاں تھا
سب ایک طرف خاص غلام انکا کہاں تھا

۴۴۹

[illegible]

نا گھر کی نہ محفل کی نہ دنیا کی نہ دین کی
اے وائے مقدر نہ رہی اب میں کہیں کی

۴۵۰

[illegible]

وہ سیف خدا ان میں نہ تھا شہ کی سپر بھی
نذر شہ دین سر بھی کیا اور پسر بھی

۴۵۱

[illegible]

کن آنکھوں سے دیکھا گیا یہ بھائی کا صدمہ
آئی پھر مرے سید یہ یہ تنہائی کا صدمہ

۴۵۲

[illegible]

میرا کوئی خنجر شمشیر نہیں ہے
بیٹے کی خطا ہے مری تقصیر نہیں ہے

۴۵۳

[illegible]

ان کا جو کیا قصد شہ تشنہ دہن نے
اس گھر میں رکاب آن کے تھامی تھی بہن نے

۴۵۴

[illegible]

آقا کے مجھے وقت میں ہر گز نہ خبر ہو
آقا بھی وہ آقا کہ جو الفت میں پدر ہو

۴۵۵

[illegible]

سید انہوں نے خدمت شبیر جو کی تھی
یہ مر گیا تھا شہ کی کمر ٹوٹ چکی تھی

۴۵۶

[illegible]

سقائے حرم تیرا علم عشرے میں لون گی
جب پانی پیون گی میں ترا فاتحہ دون گی

۹۵۹

[illegible]

دنیا تھی سیہ زینبِ دلگیر کے آگے
جب بھائی کی مسند جلی ہمشیر کے آگے

۹۶۰

[illegible]

عبد اللہ جعفر تھے ادھر تھامے جگر کو
ابنِ حنفیہ تھے ادھر پیٹتے سر کو

۹۶۱

[illegible]

اس غول کی جانب کو ہو سب خلق چلی ہے
کہا ہیچ میں تابوت حسینؑ ابنِ علی ہے

۹۶۲

[illegible]

بچپن تھی اور کہتی تھی وا قرۃ عیناہ
اب پنجتن پاک موے ہائے حسیناہ

۹۶۳

[illegible]

بی بی کہو بیمار سے کیا کر گئے شبیر
وہ رو کے پکاری کہ قضا کر گئے شبیر

۹۶۴

[illegible]

اللہ کی قدرت ہے کہ جیتا ہے یہ گھوڑا
کہتے ہیں کہ پانی نہیں پیتا ہے یہ گھوڑا

۹۶۵

[illegible]

بلوہ تھا خلائق کا ادھر اور ادھر کو
شبیر کا گھوڑا تھا جھکائے ہوئے سر کو

۹۶۶

[illegible]

سب چڑھ گئے آگے زیارت کو علم کی
کو ٹھوں پہ چڑھیں عورتیں مشتاق حرم کی

۹۶۷

[illegible]

تیغ و سپرِ شہ کی زیارت میں کرو ں گی
پھر پا لے گھوڑے کی ضیافت میں کروں گی

[illegible]

بولا میں پیمبر کے نواسے کا ہوں گھوڑا
پانی میں نہیں بیٹے پیاسے کا ہوں گھوڑا

[illegible]

بے لاش کے پامال کیئے چین لعین کب تھا
آتے نہ اگر شیر الٰہی تو غضب تھا

[illegible]

اب چل کے لرزتی ہوئی گور انکی سنبھالو
میں تھاموں اُسے قبر کو تم چھاتی لگا لو

[illegible]

یاں کیا کہیں استادہ ہیں سب لوگ وطن کے
روضے میں دکھائیں گے تمہیں نیل رسن کے

[illegible]

با نولے دھرے خون بھرے اصغر کے شلوکے
چلائی کہ نکلے ہیں یہ ارمان بہو کے

[illegible]

اب چل کے ذرا مرقد زہرا کی خبر لو
آئی ہو سفر سے انہیں تسلیم تو کر لو

[illegible]

بولا کہ دو بائی شہ ابرار کو مارا
امت نے تمہاری مرے اسوار کو مارا

[illegible]

سینے تو کوا ہوں کو بلالا سے سکینہ
بابا کی شہادت کی قسم کھائے سکینہ

[illegible]

تسلیم تو واجب تھی کہ آئی ہوں سفر سے
پر یہ کہو بھائی کو بھی لائی ہوں سفر سے

۴۳
[illegible]

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

نانا ہی کے مرقد پہ سدا ہاتھ ملونگی
لے آپ کے اماں کی لحد پر نہ چلونگی

سہل است گر رود سر من بر سر سنین
زینب اگر اسیر شود وای بر حسین

زندان ہوئے ردائی ہو اور شور و شین ہو
زینب کو سب قبول ہے لیکن حسین ہو

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

پرہیز رہے رشک سے غیبت سے حذر ہو
دوست ایک طرف مجھ سے نہ دشمن کا ضرر ہو

کس کی نظر لگی مری ماں کی کمائی کو
دم توڑتے ہیں پایا کہ غش آیا ہے بھائی کو

کیونکر خلاف مرضی رب قدیر ہو
شبیر ذبح ہو لئے تو زینب اسیر ہو

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
[illegible]

راضی سکینہ جان تھیں یہ ہو گئیں
پہلے سے جاگتی رہیں اسوقت سو گئیں

گر تم جیو تو قید گوارا بہن کو ہے
بھائی خدا کے بعد تو پیارا بہن کو ہے

اماں بھی مر گئیں مرے بابا بھی [illegible]
مرجاؤں گی جو یہ بھی مجھے [illegible]

١١٠ [illegible]	١١١ [illegible]	١١٢ [illegible]
جسکو کہ آسرا ہو فقط ایک بھائی کا حال اُس بہن سے پوچھئے زہرا کی جائی کا	یہ بیٹی ہے وہ لاڈلا خیبر شکن کا ہے ہم کیا کہیں بقدر بھائی بہن کا ہے	عابد نے کہہ دیا کہ وہ گرد گار ہیں ہم تازیانے کھائیں گے بابا بخار ہیں
١١٣ [illegible]	١١٤ [illegible]	١١٥ [illegible]
اسکو چھٹا مہینہ ہوا اور بے زبان ہے قابل یتیم ہونے کے اتنی سی جان ہے	شادی سفر میں کون سی مدِ نگاہ ہے اصغر کا دودھ چھٹتا ہے اکبر کا بیاہ ہے	باغوں میں گل زمین پہ پردے سے آتے ہیں اماں کے پھول خاک پہ [illegible] جاتے ہیں
١١٦ [illegible]	١١٧ [illegible]	١١٨ [illegible]
یہ تیر کھا کے پہلوئے اکبر میں سوئیں گے بابا یتیم ہوئیں گے سب قتل ہوئیں گے	اماں جھنڈولے بال ابھی سر کے بڑھ چکے اکبر تو رن کو جاتے ہیں پروان چڑھ چکے	سب شیر حق کے لال ہیں زہرا کے پیارے ہیں دُرِّ نجف ہیں عرش معلیٰ کے تارے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر سال اس مہینے میں سب خاک اڑائیں گے
رہنے دو اب علم ہر شیعہ اٹھائیں گے

کیا دیکھتے ہیں وہ کہ فراق حسین سے
خیمے میں رو رہا ہے علم شور و شین سے

روشن رہے تا قبر شہ [illegible] حسین کا
وہ خاک سے میں [illegible] حسین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب نوبت وہ قضائے الٰہی سے ہو چکیں گے
ہم اپنے رونے والوں کو جنت میں لے چلیں گے

تا روز جلوس شہ دربار ہووے گا
اس گھر میں اب کوئی نہ علمدار ہووے گا

ایسا ہو کہ جا کے [illegible]
اپنے علم میں مشک بھری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس برق و نشان [illegible] یہ بالی ہے
تیرے علم کے سائے میں میری خدائی ہے

زینب پکارتی شاہ نجف یاد آتے ہیں
کس شان سے علم لیے عباس جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]

[illegible]

نامحرموں میں کعبے کو کیا فضہ آئی تھی
بس لے پیام زینب بیکس کا لائی تھی

[illegible]

یا جون کے غم سے بچوں کو وحشت چھوٹی تھی
اصغر کے دل پہ ہاتھ رکھے بانو روتی تھی

[illegible]

لشکر جو ساتھ تھا وہ نثار خدا کیا
چھوٹے سے شیر خوار کو لا کر فدا کیا

[illegible]

مالک ہو بھائی جان جسے جو رتبہ دیجیو
سردار فوج کا مرے اکبر کو کیجیو

[illegible]

ٹھہرا ہی سب نے فاطمہ کے نور عین کو
آؤ مدینے والو بچا لو حسین کو

[illegible]

ماں رانڈ میں اور خیمے میں ماں جائی روتی تھی
تنہائی پر حسین کی تنہائی روتی تھی

[illegible]

دیکھا تو وقت نے ندا کہ دم شور و شین ہے
زہرا سے کہہ دو نوبت قتل حسین ہے

[illegible]

کہتے پکارتی تھی رسالتمآب کو
نانا گہن لگا ہے ترے آفتاب کو

[illegible]

آخر بہانہ غم کے دل پاک پر گرے
منہ سے لہو اگلتے ہوئے خاک پر گرے

۳۴۵

[illegible]

سر کاٹنے کو پاؤں کسی کا نہ بڑھ سکا
جُز رنگ زرد اور کوئی منھ پہ نہ چڑھ سکا

۳۴۶

[illegible]

للہ بیٹیوں کو نہ میری تباہ کر
تو اسکے ننھے بچوں کے سن پر نگاہ کر

۳۴۷

[illegible]

پردہ اٹھائے دیکھتی تھی خواہر حسین
برچھی ہلا کے اسکو دکھایا سر حسین

۳۴۸

[illegible]

زہرا پکارتی ہوئی آئی دہائی ہے
ہاں ہاں ارے شقی یہ ہماری کمائی ہے

۳۴۹

[illegible]

شابابہ پہ تیغ تھامے معصوم جان کر
دادا ترے گلے پہ گلا رکھ دوں آن کر

۳۵۰

[illegible]

آگے تو بے خواص حرم روتے جاتے تھے
پیچھے پکارتے ہوئے سب بچے آتے تھے

۳۵۱

[illegible]

صدقہ نبی کی روح کا حیدر کی گور کا
تو گل نہ کر چراغ پیمبر کی گور کا

۳۵۲

[illegible]

بچوں کو سب کے ڈیوڑھی سے زینب تو ہٹ گئی
ہاں بوسہ گاہ احمد مختار کٹ گئی

۳۵۳

[illegible]

[illegible] گلے پہ گلا لاشوں سے لپٹ گئی
جانا یہ اہلبیت نے دنیا الٹ گئی

۴۴

[illegible]

۴۷

[illegible]

۵۰

[illegible]

زہرا کے سید سندی تو نے کیا کیا
امت نے کس گنہ پہ ترا سر جدا کیا

لاؤں کہاں سے فاتح بدر و حنین کو
ہوتے علیؑ تو کہتی جلاد و حسینؑ کو

خالق سے کہہ کہ بخشش دے یہ دعا مجھے
حضرت نے کربلا کا مرقع دکھا مجھے

۴۵

[illegible]

۴۸

[illegible]

۵۱

[illegible]

پھر ہوائی تو جہاں سے اپنی گذر گیا
میں آج مرگئی مراسب کنبہ مر گیا

زینبؑ امید وار نزول بلا رہو
چندے یہیں بے کفن پڑا ہوں تم بے ردا رہو

سجدے کے لیے خواب میں شمس و قمر آئے
محراب عبادت میں ستارے نظر آئے

۴۶

[illegible]

۴۹

[illegible]

۵۲

[illegible]

مرجاؤں کی تڑپ کے دل اس اشتیاق سے
بچھیا کس آسرے پہ جیوں میں جواب دو

پیارے والدہ کی نہ تیرے ہاتھ آئے گی
اس فاقے میں تو فرزند بیدا دکھائے گی

ہیں خاص نبیؐ حق کے علیؑ خاص نبیؐ کے
یہ خاص فدائی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کے

۳ [illegible]	۶ [illegible]	۹ [illegible]
یہ ہوتا نہیں اک حیلہ کہ عقدہ ہے یہاں [illegible] ہے ناخن وہ بے دست ہی عقدہ ہو کشا [illegible]	وہ حضرت [illegible] شبیہ [illegible] سکینہ مشتاق بھی [illegible] ایسے سکینہ	یوسف جو گرے چاہ میں [illegible] ہو کے نکلے تا حشر نہ شبیر کی یہ چاہ سے نکلے
۴ [illegible]	۷ [illegible]	۱۰ [illegible]
یعقوب نے فرمایا بہت خوب مبارک شاہی و نبوت مرے محبوب مبارک	بعد از حسنین آگئیں جو یوسف تھے تو یہ تھے عاشق ہمہ تن بان علی پر کہ وہ مرتے	تن خوشبو طہارت یہ قدم عرش علا پر حاصل تھے سب آرام تو تکیہ تھا خدا پر
۵ [illegible]	۸ [illegible]	۱۱ [illegible]
پر چاند کی نسبت سے ہے دل چاک پدر کا یعنی کہ قمر کے لیے ہے داغ جگر کا	پرنور ہے یوسف یہ بھی اس شہ حسن سے بھائی نہیں یوسف کے حسین اور حسن سے	غل تھا یہ گہر ہے صدف عز و شرف کا آفاق میں ثانی نہیں اس در نجف کا

۱۴

[illegible]

تقدیر کی تحریر تھی یہ لوحِ جبین پر
قربان یہ سر ہوئے گا بابائے شہِ دین پر

۱۵

[illegible]

دو مجکو تسلی کہ گرفتارِ تعب ہوں
اے وارثِ یعقوب میں تعبیر طلب ہوں

۱۶

[illegible]

سر صدقہ وہ بیمار پڑے گا کہ مرے گا
کچھ دن بھی غلامی تری عباس کرے گا

۱۷

[illegible]

حیرت زدہ شیر نگی دنیا سے ہیں عباس
جیسے تو ہی کا ادھے یہ پر پیاسے ہیں عباس

۱۸

[illegible]

شبیر ہیں اس خواب کی تعبیر کے قابل
تعبیر ہے اس خواب کی شبیر کے قابل

۱۹

[illegible]

بیٹا ہے مدد گار ہے ہمدم ہے اخی ہے
شبیر کا جو کچھ ہے سو عباس علی ہے

۲۰

[illegible]

خوشنود ہوا سوقت کہ مغموم و حزیں تھے
عباس میں صدقے گئی پیاسے تو نہیں تھے

۲۱

[illegible]

تم شرح نویس خطِ تقدیر ہو پیارے
خواب انکا سنو خواب کی تعبیر دو پیارے

۲۲

[illegible]

ہم انکو نہ چھوڑیں گے ہمیں چھوڑیں گے عباس
تم پوچھو بابا سے کہ توڑیں گے عباس

۲۱

[illegible]

پردیس میں ہم ایسی غریبی سے مر رہیں گے
سب سوم و چہلم مرا ہر سال کریں گے

۲۲

[illegible]

کل ذو و بہا انکے لیے یہ جاہ و حشم ہے
پھر سر ہے نہ گردن ہے نہ شانہ نہ علم ہے

۲۳

[illegible]

الیاس و خضر اشک بہ فریاد کریں گے
دریا یہ مری جاہ میں بیاسے ہی مریں گے

۲۴

[illegible]

والد کو سلامت رکھے داور مرے سر پر
بعد انکے تو چل جائے گا خنجر مرے سر پر

۲۵

[illegible]

پانی نہ ملے تین شب و روز ملے گا
چلائے گی جب دائی علیشا عرش ہلے گا

۲۶

[illegible]

اماں کی خوشنامدیہ نظر کیجیو واری
اس خواب کی تعبیر دکھا دیجیو واری

۲۷

[illegible]

پر حلق سے وان خون کا فوارا چھٹے گا
یہ باغ وہ ہے جس میں مرا باغ لٹے گا

۲۸

[illegible]

سر کٹ کے عزا اس سے مرے بھائی کریں گے
بس بیاس کا یہ حق ہے کہ سقائی کریں گے

۲۹

[illegible]

اللہ مرے صاحب تو قبر ہو بیارے
تو آج کھلا فدیہ شبیر ہو بیارے

۲۸

[illegible]

تم فشرِ علم کے نشانے یا اٹھائیو ہمکو
تم فاطمہؑ کے سامنے لیجائیو ہمکو

۲۹

[illegible]

کس کو یہ توقع ہے کہ پھولیں گے پھلیں گے
گر جلد خزان آئی تو ہم ہاتھ ملیں گے

۳۰

[illegible]

مشاطہ جو یہ خوش خبری پائے گی اماں
دولہا میں ابھی ڈھونڈھ کے لائے گی اماں

۳۱

[illegible]

جب آیا پسر صبح کو تسلیم کے خاطر
بیٹے کو بلایا نہیں اٹھے تعظیم کے خاطر

۳۲

[illegible]

کیوں جلد نہ شادی کی تمنا کروں مولا
آجائے ابھی موت تو پھر کیا کروں مولا

۳۳

[illegible]

اب اسم الٰہی کے سزاوار ہوئے تم
قابل ہوئے عاقل ہوئے ہشیار ہوئے تم

۳۴

[illegible]

نوشاہ علمدار حسینی کو بنا دو
سہرا انہیں سقائے سکینہؑ کا دکھا دو

۳۵

[illegible]

گھر بار سب عقد لٹا دیجیو والی
سقائے سکینہؑ کی خوشی کیجیو والی

۳۶

[illegible]

احمدؐ کے مدینے میں ولادت لکھوا دی
اور کرب و بلا جا کے شہادت لکھوا دی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ہاتھ میں پرچہ لیے حیران کھڑی تھی دولہا کو کوئی دیکھ کے بیہوش پڑی تھی	کہتے ہیں صداقت جسے وہ اسکی زبان تھی باتوں سے ولا مخبرِ صادق کی عیان تھی	یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہے لونڈی مرے گھر ہاتھ دکھلانے کے لیے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی یقین ہو دو جہاں میں اب نجف سا کی دیکھیں کہ بہو کون بنے شیرِ خدا کی	مشہور لاکھوں زبانوں سے ثنا خوان خدا تھا تن پنجتن پاک پہ سو جان سے فدا تھا	سب صدقے ہیں یا نفس ہے مروت ہے وفا ہے غصہ ہے ... عباس کا پر قہرِ خدا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش طالع و نیک اختر و فرخندہ لقب تھی بلقیس حشم خورشید عاشقِ رب تھی	مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آلِ عبا کی پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آلِ عبا کی	جب تیس برس گذر گئے رحلت کو علی کو تو دور پھرے گی حال کھلا آل نبی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن اسد اللہ جو حجلے میں در آیا	نوشاہ کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی	پہنے وہ ملبوس جو لائے تھے بیمبو وعلا
پھر فضل خدا فضل کے گھر میں نظر آیا	سہرا لئے کشتی میں شعاع قمر آئی	خود عرش کے منبر پہ پڑھا عقد خدا نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں بیبیو ایسا ہی خوش پہلو تھا یوسف	باطن میں براتی ملک عرش بریں تھے	یوں روز چھپا پردے میں جیسے دلہن کا
داماد مرا خوب ہے یا خوب تھا یوسف	سر حلقہ مگر حضرت جبرئیل امیں تھے	سہرا اگر اخورشید کے چہرے سے کرن کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر سا سادات میں سردار نہ ہوگا	آنکھیں کھلی جاتی تھیں پیمبر کے وصی کی	تاروں سے ہوئی جاتی عیاں جزع جن کے
عباس ترے بعد علمدار نہ ہوگا	شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی	اس شام نے دن پھیر دیئے اہل یمن کے

۵۷

[illegible]

زینب کے قریب اُسکا تو رستی میں گلا ہو
اور فاطمہؑ کی روح دعا دی کے فدا ہو

۵۸

[illegible]

دُلہن کا تجا فر بھی لگا آن کے در سے
اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے

۵۹

[illegible]

مدت میں یہاں جمع یہ سامان ہوا تھا
فاسق کو اک دم میں پریشان ہوا تھا

۶۰

[illegible]

ہم پردہ ناموس علمدار کرینگے
بھابھی کو محافے میں ہم اسوار کرینگے

۶۱

[illegible]

پر کھول کے روکے سرِ دروازہ ملک نے
منھ پھیر لیا کانپ کے خورشید فلک نے

۶۲

[illegible]

ناموں کی فوج تو جو گرد کھڑی تھی
سر ننگے یہ عباسؑ کے لاشے پہ پڑی تھی

۶۳

[illegible]

شبیر کی آئی ہوئی عباسؑ پہ آئے
آئی ہو جو تجھ پر وہ تری ساس پہ آئے

۶۴

[illegible]

بانو کو دکھا کر کہا یہ فخرِ عجم ہے
گر دانکے پھرو بانوئے سلطانِ امم ہے

۶۵

[illegible]

پیارے سے علیؑ کے کئی پیارے ہوئے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تارے ہوئے پیدا

۷۴

[illegible]

کوفے کی عزت ہوئی شاہِ دوجہاں کی
تقدیر وہاں لے چلی تھی خاک جہاں کی

۷۵

[illegible]

تا خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دینا
سقائی تم اپنی مرے عباسؑ کو دینا

۷۶

[illegible]

وہ کعبۂ تعظیم تھا وہ طورِ ضیا تھا
سب ایک طرف تھا مقتلِ شاہِ شہدا تھا

۷۷

[illegible]

محبوب کو اپنے علمِ شیرِ خدا دو
[illegible] مجھے عباسؑ کے کاندھے پہ چڑھا دو

۷۸

[illegible]

عرشے کو محرم گئے وہاں پہونچے یہاں سے
[illegible] کے رستے پہ رہا خلد جہاں سے

۷۹

[illegible]

رضوان نے کہا جان فدا شبیہ پیمبر
یہ سب ہیں تمھارے لیے تم انکے لیے ہو

۸۰

[illegible]

وہ کہنے لگی دادی نہ جو سوکھت یا کو
جو اور رکھو پاس سے دلوا دوں چچا کو

۸۱

[illegible]

وہ محور کا دامن کہ مصلائے ملک تھا
صحرا نہ تھا جنت کی زمینوں کا فلک تھا

۸۲

[illegible]

پھر تو گلِ عباسؑ حیدرؑ کی خزاں تھی
اور باغِ شبابِ علیؑ اکبر کی خزاں تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق سے شہ غازی کے ادا ہو گئی غازی
یعنی سر مولا پہ فدا ہو گئے غازی

پیغام دیا ہے یہ تمھیں غصے میں آ کر
کیوں مجکو سبک کرتے ہو پردیس میں لا کر

یوں صحن میں عباس علم گاڑ کے روئے
مرقد میں علی اپنا کفن پھاڑ کے روئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خیمے سے علمدار کا دلبر نکل آیا
گویا جگر اس رنج سے باہر نکل آیا

ہے ہیچ یہ لغا فل تو کچھ اچھا نہیں صاحب
مرتا ہے بھتیجی تمھیں پروا نہیں صاحب

سب زیر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر
ماں رونے لگی قبلے کو منھ اسکا پھرا کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سانس الٹی بہن لیتی ہے گردن بھی ڈھلی ہے
قرآن کی ہوا دینے سے کچھ آنکھ کھلی ہے

شبیر کو خنجر کے حوالے کر دکھائی
ہم بعد مرین گے تمھیں پہلے مر دکھائی

دیکھو جگر شاہ مدینہ کا تڑپنا
زہرا کا تڑپنا ہے سکینہ کا تڑپنا

۸۴

[illegible]

سر دیتے ہیں اقرار یہ شبیر خدا کو
تم وارتے ہو منصب سقائی چچا کو

۸۵

[illegible]

پانی کے لیئے تو ہو عباسؑ کے صدقے
عباسؑ ترے صدقے تری پیاس کے صدقے

۸۶

[illegible]

منصب ... اشاد دیا ہم کو خدا نے
ابیات سکینہ کے ... شانے

۸۷

[illegible]

یوں ساتھ چلا ٹکڑے پسر خیر بشر کا
جیسے پس تابوت پسر باپ پسر کا

۸۸

[illegible]

چھٹتے ہیں علی تجھ سے وہ بانی ہیں علیؑ کی
پھیلیں ہیں کی یکتائی ہے علیؑ کی

۸۹

[illegible]

کس وقت میں مرنے کے لیئے جاتے ہو بھائی
تم جا کے لشکر کا لیئے جاتے ہو بھائی

۹۰

[illegible]

عباسؑ ترے بعد خبر کوئی نہ لے گا
عباسؑ ہمیں گور و کفن کوئی نہ دے گا

۹۱

[illegible]

اور ساتھوں کو باہر کیا بغلوں کے تلے سے
لپٹا لیا معشوق کو عاشق نے گلے سے

۹۲

[illegible]

دو وعدوں سے اس قوم کو ... شاد کرو
وہ بولا سعادت یہی ارشاد کرو هم

۹۳

[illegible]

میں شاکر و ممنون ترا جنت میں ہوں گا
وہ بولا میں شیعوں ہی کی خدمت میں ہوں گا

۹۴

[illegible]

صف باندھی ہوئے فوج تو اب آئی جلو میں
سر سنگے ید اللہ کو قضا لائی جلو میں

۹۵

[illegible]

جھک گئی اک جست میں سب سلسلہ بندی
تا عرش تھا نا طول نہ پستی نہ بلندی

۹۶

[illegible]

یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا
خورشید وہ دم مشرق اقبال سے نکلا

۹۷

[illegible]

اس شہ پہ فدا سب یہ مددگار ہے جس کا
اس فوج پہ قربان یہ علمدار ہے جس کا

۹۸

[illegible]

دیکھا جو ہیں اس مالک شمشیر کا پنجہ
ناگرگ کے وندان رہے نا شیر کا پنجہ

۹۹

[illegible]

دیکھا جو ہیں اس مالک شمشیر کا تیغہ
ناگرگ کے وندان رہے نا شیر کا پنجہ

۱۰۰

[illegible]

خورشید وہ مہ لونے کہا چرخ بریں پر
اب کھول کے رکھ دو سپر و تیغ زمیں پر

۱۰۱

[illegible]

استادہ تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے
جنت بھی چلی آتی تھی رضوان کے پیچھے

[illegible]

علیسا ئی دھرے دست سلاسل [illegible] | دیسا منے اس شیر کے اب بھیج کسی کو | جبریل پکارے نر سے صد حیف بن زادے
اڑتے تھے کہ علیسے اترآئے [illegible] | استھا یہ نہیں ساتھ بھیجا تو علی کو | ہاں بدر بہ علی معرکہ بدر دکھا دے

[illegible]

بھاگو ارے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے | جعفر نے کہا اسکو یہ جعفر کا شرف ہے | شمشیر تھی یہ کہہ کے کمر سے نکل آئی
شبیر جو شبی ہے تو یار و ن یہ ولی ہے | عباس علی فاتح خیبر کا خلف ہے | لو موت کی موت آئی اجل کی اجل آئی

[illegible]

قرآن میں آیا ہے یہ شان شہدا میں | رن گرم ہوا جوش پہ دلیر اجل آئی | شمشیر تھی یا روح وہ مشتاق بدن تھی
زندہ ہیں سدا مرتے ہیں جو راہ خدا میں | شیروں کی زبان میانوں کو شمشیر نکل آئی | جب میان سے نکلی تو میان سر و تن تھی

[illegible]

گو لقمۂ پیکان اُسے تیروں سے بہم تھا
پر ڈھال پہ بھوکی تھی کہ خالی ہی شکم تھا

ٹکڑے زرہ و زر ہر صاحبِ شمشیر ہزاروں
تیغ ایک الف اور زرہ و زر پہ ہزاروں

تیروں کے عوض ہاتھ فقط جو بڑھے تھے
ہاتھوں سے کماندار کمان چھوڑ کے بھاگے

[illegible]

میں چار طرف مستعد صف شکنی ہوں
کب دیکھو سکوں چار کو میں پنجتنی ہوں

قانونِ عدالت عمل تیغ کو تھا
جو ملک یکتائی حق تھا وہی دو تھا

جھپٹی تھی جو یہ وہی ہیں جو صیدِ زبوں ہیں
جبریل ملک میں تو فلک عرش بریں ہیں

[illegible]

مردوں کا تیغ خاک نہ باہم سر و تن تھا
مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن تھا

ان نیزوں سے مہتاب جھلکتی شب قدر کے
ان نقطوں ... ہوئے سر زرہ و مغفر کے

پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا
پھر نور میں بادل کی طرح سے اتر آیا

۱۲۰

[illegible]

سچ ہے کہیں مہمانوں کا یوں خون بہا ہے
پیاسا کسی امت کا نبی زادہ رہا ہے

۱۲۱

[illegible]

دریا تجھے حیرت ہے تری مہر و وفا سے
کفار تو سیراب بنی فاطمہؑ پیاسے

۱۲۲

[illegible]

اسپ بھی نہ پانی ہرا شبیر پئیں گے
مرتے ہوئے آب دم شمشیر پئیں گے

۱۲۳

[illegible]

غل تھا کہ ذرا مشک کے بھرنے کا دکھا دو
دریا ہی میں سر کاٹ لو اور لاش بہا دو

۱۲۴

[illegible]

دریا سے سوار بہشتی نکل آئی
طوفان سے پھر نوحؑ کی کشتی نکل آئی

۱۲۵

[illegible]

زینب لیے گودی میں سکینہ کو کھڑی ہے
پانی میں پلا آؤں اسے پیاس بڑی ہے

۱۲۶

[illegible]

یہ کہتے تھے خیر اصغرؑ بے شیر پیے گا
پانی جو نہ پہونچے گا تو کوئی نہ جیے گا

۱۲۷

[illegible]

ایک ایک قدم صدمہ تھا جان حزیں پر
اب مشک چھدی اور گرا پانی زمیں پر

۱۲۸

[illegible]

مشکیزے کا حافظ شہ مرداں کا جگر تھا
سینے کے تلے تھا وہ کبھی زیر سپر تھا

زخمی جو ہوئی آنکھ بہ سنان ابن علیؑ کی
جاتی رہی بینائی ہاں سبطِ نبیؐ کی

دو جان ہیں جان مرے تن میں نہیں ہے
سب فوج ہے دریا پہ کوئی رن میں نہیں ہے

فرمایا شہِ دیں نے وہ جس وقت مریں گے
پہلے تو ہمیں چاک گریباں کریں گے

میدان کے بھی سب جو ہیں جاتے ہیں اکبر
عباسؑ کہیں تم کو نظر آتے ہیں اکبر

شہ نے کہا ہیں بھائی کے ہم ہوتے ہیں زینبؑ
ہاتف نے صدا دی یہ علیؑ روتے ہیں زینبؑ

زانو کے تلے بھائی سنبھالے ہیں علم کو
گھوڑے سے گریں گے تو پکاریں گے وہ ہم کو

آنکھوں میں ہے ... ان کو بھرے ہیں
... جان گھرے ہیں

بچہ ہی تو تھا سہم گیا شدتِ غم سے
روتا ہوا لپٹا شہِ بیکس کے قدم سے

جان آنکھ میں ہے آنکھ یہ پیکاں ہے بھائی
اور آپ کے دیدار کا ارمان ہے بھائی

[illegible]

اکبر تو چلے ساتھ شہنشاہِ ہدا کے
سر ننگے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کے

[illegible]

نہ سمجھے کوئی کہ میں چین سے مزار میں ہوں
مزار میں بھی ہر آ بابا کے انتظار میں ہوں

[illegible]

سفر سے فاطمہ کا نورِ عین بھی آ گئے
خبر تو آئی الٰہی حسین بھی آ گئے

[illegible]

صحت مری تشخیص ہے اس نظم کہن کی
مانندِ قلم ہاتھ میں ہے نبض سخن کی

[illegible]

نہ دل کو چین نہ تسکین جگر کو ہوتی ہے
پدر سے کہہ دو کہ صغرا لحد میں روتی ہے

[illegible]

کہا یہ دادی نے صدقے گئی میں جاں بلب ہوں
خبر مسافر زہرا کی پوچھ آتی ہوں

[illegible]

تر سنی شکل پدر کو وہ خوش نہاد گئی
گئی جہان سے پر آہ نامراد گئی

[illegible]

درود شہ کی خبر درد کی کہانی تھی
ترستی تھی جو آنے کی وہ سنانی تھی

[illegible]

وطن میں غل ہے نبیہ مسافرین قتل ہوا
بتول کہتی ہے میرا حسین قتل ہوا

۸ [illegible]	۱۱ [illegible]	۱۴ [illegible]
حسینؑ خیر سے ہیں اور اقربائے حسینؑ سر اپنا پیٹ کے اُس نے کہا کہ ہائے حسینؑ	وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا اسیر ہوئی دیا حسینؑ کے مرقد پہ د ... ہوئی	امام فاطمہؑ کے نورِ عین کو سمجھی پسر حسینؑ کو آقا حسینؑ کو سمجھی
۹ [illegible]	۱۲ [illegible]	۱۵ [illegible]
سرِ حسینؑ تو اُس بدگمان نے کاٹا غضب ہے بالوں کو پھر ساربان نے کاٹا	گلے میں طوق ہے عابد کے شدتِ تب میں ہیں زخم نیزوں کی نوکوں کے پشتِ زینبؑ میں	نہ کیوں میں قدر کروں فخرِ والدین ہو تم غلام فاطمہؑ ہو فدیۂ حسینؑ ہو تم
۱۰ [illegible]	۱۳ [illegible]	۱۶ [illegible]
صدائے آہ سُنی سب نے شاہ کے سر سے برہنہ سر جو نکل آئیں بیبیاں گھر سے	اگرچہ در ... میں کس کے آیا ہے جو بعد فاطمہؑ اُم البنینؑ نے پایا ہے	شفا کے ہاتھ سے اپنے اُسے دوا دیتی دوا پلا کے شفا کی اُسے دعا دیتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ناتوان کو تاب و تواں سمجھتی تھی	کوئی بھی حال نہ شبیرؑ کا سُناتا تھا	کسی کو نیزہ کسی کو طمانچہ مارتے تھے
اور اس مریض کو تعویذ جان سمجھتی تھی	نہ آنے پاتا تھا کوئی نہ جانے پاتا تھا	حرم حسینؑ کے سب یا علیؑ پکارتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پسر سے چھٹ کے کسی ماں کو چین آتا ہے	ز رفتن تو من از عمر بے نصیب شدیم	مگر یہ آتی تھی آواز شاہ دیانے سے
مسافرو کہو میرا حسینؑ آتا ہے	سفر نکردہ می مادر وطن غریب شدیم	ہزار حیف اُٹھے پنجتن زمانے سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسینؑ ہر گھڑی محشر سا رو رہا تھی بپا	حرم میں ہائے حسینؑا کی دھوم ہوتی تھی	سرِ حسینؑ کا بالائے نیزہ مسکن تھا
امام بھی ہوئے ہیں سر سے پیٹتا تھی بپا	رسولؐ روتے تھے خیر النساءؑ بھی روتی تھی	شبِ سیاہ میں یہ آفتاب روشن تھا

۲۸

[illegible]

نہ کوئی تذکرۂ دفن شاہ پاک کرو
اب اپنی فوج کے مردے سپرد خاک کرو

۲۹

[illegible]

وطن میں پہنچ کے شور ہوا قاصد حسین آیا
پکاری فاطمہ صغرا کہ دل کو چین آیا

۳۰

[illegible]

وہ ہاتھ مر گئی بجا کی جسکے بابا سپر [illegible]
[illegible] کے ہر قدم [illegible]

[illegible]

وہاں شہیدوں کی قبروں پہ تو اجالا اٹھا
یہاں [illegible] کا کوئی نہ دفن کرنے والا اٹھا

[illegible]

حسین چھپ سے ہوا در رہا اے حسین
سر اپنا پیٹ کے اسنے کہا کہ ہائے حسین

[illegible]

سگے ہیں طوق ہیں عابد کے شدت تب ہیں
ہاتھ زخم زنجیروں کی لوگوں کو سینہ زنی ہیں

[illegible]

تو پہ شام تلک شاہ کی سپاہ کٹی
[illegible] عصر محمد کی بوسہ گاہ کٹی

[illegible]

سر حسین تو آتش بد گمان سے کاٹا
غضب ہے پہر ہاتوں کو ساربان نے کاٹا

[illegible]

ہر ایک صدمے پہ صد صدا سے کیا ماتم
کسی کو رحم نہیں ناتوان پہ آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتاؤ سوگ میں بیٹے کی ماں ہی کیا کرتی
بتول ہوتی تو کسطرح سے عزا کرتی

خبر حسینؑ کے مرنے کی آج آئی ہے
دہائی ہے شہ کربلا کی دوہائی ہے

لگاؤ آنکھوں سے یہ خاک پاک ہے صغرا
ابو تراب کے بیٹے کی خاک ہے صغرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خبر یہ آتے ہی پہونچی یہاں یہ ماتم ہے
وہاں حسینؑ کی بیٹی کا ہاتھوں پہ دم ہے

وطن میں طور یہ حسن نوجوان کی شادی کا
قلق کرے علی اکبر کی نامرادی کا

یہ خاک مقتل شاہ شہید لایا ہوں
میں قید میں تیرے کنبے کو چھوڑ آیا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوائی اڑتی تھی چہرے پہ بیقراری تھی
کبھی کھڑی تھی کبھی در پہ بیٹھ جاتی تھی

تو چھوٹی باپ سے اور بہن سے چھوٹ گئی
ہماری اور تری آس آج ٹوٹ گئی

مریض بولی وہ میری بہن سکینہ ہے
اسی کی باتوں کا اللہ یہ قرینہ ہے

۱۴۶

[illegible]

۱۴۷

[illegible]

۱۴۸

[illegible]

زنان ہاشمیہ رو رہی تھیں چلا کے
بپا قیامت کبریٰ تھی گھر میں صغرا کے

ہزار حیف یہ صدمہ اٹھایا حضرت نے
کہ مرتے مرتے بھی پانی نہ پایا حضرت نے

نہ جب تلک شہ مظلوم دفن ہوویں گے
ہم اپنے باپ کے لاشے پہ رن میں بیٹھیں گے

۱۴۹

[illegible]

۱۵۰

[illegible]

۱۵۱

[illegible]

مریض بیٹی سے کس طرح منھ کو موڑ کے گئے
گئے تو چھوڑ گئے اور آس توڑ کے گئے

کہاں سے چھوٹی سی میت تمھاری پاؤں میں
کہ اپنے ہاتھوں سے گہوارے میں جھلاؤں میں

حسین مر گیا دکھیوں سے جا کے کہتی ہوں
اب اسکی لاش کو میں دفن کرنے جاتی ہوں

۱۵۲

[illegible]

۱۵۳

[illegible]

۱۵۴

[illegible]

[illegible] پہ شمشیر لے کے جو تیغ چلی
میں اس گلے پہ تصدق کہ جس پہ تیغ چلی

نہ روکو صاحبو جنگل کی خاک اڑانے دو
پدر کی لاشے پہ جاتی ہوں مجھکو جانے دو

دیا نہ مجھکو مرے کوثر علی کا پیاسا
میں جیتی ہوتی تو دیتی حسین کا پیاسا

[illegible]

اب انکو جا کے ہم انکے بستر کا پرسا دیں
مریض ہوتی کو دادی پدر کا پرسا دیں

[illegible]

زبان شہ پہ ہی فریاد ہاے اکبرؑ کی
لگے ہیں ہاتھ پہ ہاتھ لاش اصغرؑ کی

[illegible]

امام فاطمہؑ کے نور عین کو سمجھی
پسر حسینؑ کو آقا حسینؑ کو سمجھی

[illegible]

نبی سے کہتی ہیں یا مصطفیٰؐ دوہائی ہے
گلے لگاؤ یتیم حسینؑ آئی ہے

[illegible]

ہمارا ہاتھ ہو اور شاہ دین کا ماتم ہو
ہمارا دل ہو اور ابن بتولؑ کا غم ہو

[illegible]

نہ کیوں میں قدر کروں فخر الدین ہو تم
غلام فاطمہؑ ہو فدیہ حسینؑ ہو تم

[illegible]

جہاں ہو جاؤ مسافر کو یہ بتلا دو
کسی طرح مجھے شکل حسینؑ دکھلا دو

[illegible]

اگر یہ بچی [illegible] کہیں سے آیا ہو
[illegible] فاطمہ ام البنین نے پایا ہو

[illegible]

بتا کے ہاتھ سے اپنا سر دکھا دیتی
وہ [illegible] آسے دعا دیتی

۵
[illegible]

۸
[illegible]

۱۱
[illegible]

عزیز نزع بہت ہستی پہ ثبات نہ تھا
شریک نسخہ مگر شربت حیات نہ تھا

پسر سے چھوٹ کے کسی ماں کو چین آتا ہے
مسافرو کہو میرا حسین آتا ہے

ز رفتن تو من از عمر بے نصیب شدیم
سفر تو کردی و ما در وطن غریب شدیم

۶
[illegible]

۹
[illegible]

۱۲
[illegible]

جو شب کو فاطمہ بیمار سو جایا کرتی تھی
تو مثل شمع سر بالین پہ رویا کرتی تھی

حسین ہے مرا مختار رو رہا بھی ہے
امام بھی ہے پسر بھی ہے پیشوا بھی ہے

بھرے عزیزوں کے داغوں سے سینہ و دل تھے
حسین ایک تھے اور چار لاکھ قاتل تھے

۷
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۳
[illegible]

یہ ناتوان کو تاب و توان سمجھتی تھی
اور اس مریض کو عزیز جان سمجھتی تھی

کوئی بھی حال نہ شبیر کا سناتا تھا
[illegible] پاتا تھا کوئی نہ جانے پاتا تھا

یہ چار زخم تھے یا نشتر رگ جان تھے
دو آشکار تھے تیر اور دو پنہان تھے

۱۴
[illegible]

تڑپ تڑپ کے ہوا درد سے جگر ٹکڑے
جگر کے بعد ہوئی شاہ کی کمر ٹکڑے

۱۵
[illegible]

فلک کو دیکھ کے شبیرؑ آہ کرتے تھے
خدا کو درد پہ اپنے گواہ کرتے تھے

۱۶
[illegible]

سنان ابن انس نیزے کی کشاکش میں
اور ابن فاطمہؑ قبلے کی سمت کو غش میں

۱۷
[illegible]

رگِ گلوئے شہِ تشنہ جبکہ آہ کٹی
ملک پکارے محمدؐ کی بوسہ گاہ کٹی

۱۸
[illegible]

کسی کو نیزہ کسی کو طمانچہ مارتے تھے
حرم حسینؑ کے سب یا علیؑ پکارتے تھے

۱۹
[illegible]

نگریہ آتی تھی آواز شاہ ویانے سے
ہزار حیف اٹھے پنجتن زمانے سے

۲۰
[illegible]

سرِ حسینؑ کا بالائے نیزہ مسکن تھا
شبِ سیاہ میں یہ آفتاب روشن تھا

۲۱
[illegible]

نہ کوئی تذکرہ دفنِ شاہِ پاک کرو
بس اپنی فوج کے مردے سپردِ خاک کرو

۲۲
[illegible]

وہاں لعینوں کی قبروں پہ ہو اجالا تھا
یہاں شہیدوں کا کوئی نہ رونے والا تھا

[illegible]

حقیقت اپنے جدال و قتال کی لکھنا
شکست فاتح خیبر کے لال کی لکھنا

[illegible]

نہ لایا دھیان میں خیر النساؑ کے رونے کو
نہال فاطمہؑ کاٹے نہال ہونے کو

[illegible]

مدد کو اہل حرم کی نبیؐ نہیں آتے
پکارتے ہیں علیؑ کو علیؑ نہیں آتے

[illegible]

نگون امامت سرور کا تخت و تاج ہوا
جو پوچھو تخت کا مالک یزید آج ہوا

[illegible]

علیؑ کے سینے کا ہے زور اسکے سینے میں
سر حسین کٹے گا کئی مہینے میں

[illegible]

سکینہؑ بولی نہیں اور کچھ پیام مرا
مری مریض بہن کو لکھو سلام مرا

[illegible]

شہ نے تو علی اکبرؑ کو بھی امان بخشی
پہ تیرے ہاتھ سے سیدانیوں کی جان بخشی

[illegible]

تمام ظہر تلک شہ کے نور عین ہوئے
شہید چار گھڑی دن رہے حسین ہوئے

[illegible]

قلم گواہ ہے سینہ کاری سیاہ ہوا
سفید آیا تھا کاغذ سو زرد و سیاہ ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خط مدینہ لیئے اک شتر سوار چلا
مگر حسینؑ کے ماتم میں اشکبار چلا

مرے حسینؑ مرے تین روز کے پیاسے
مرے حسینؑ کہو کیا کہوں میں صغرا سے

میں صدقے بھائی پہ وہ مجھ سے چھپتے ہوتا ہیں
وہ دیکھ لاش پہ میری رسولؐ روتی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بریدہ نیزہ صدا اک بلند ہوتی ہے
کہ جیسے یاد بہ کنیس لپیٹ کو روتی ہے

گلا بھی ہاتھ بھی سجادؑ کا رسن میں ہے
یہ بات کہنی مناسب مجھے وطن میں ہے

مری تلاش میں ہے خاک اڑائی ہے
شہ خاکساروں کی جا صدا یہی نشانی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلا تو ہوں یہ ندامت مجھے بڑی ہوگی
یقین ہے راہ میں صغرا کہیں کھڑی ہوگی

علیؑ سے کہہ دوں کہ لاش حسینؑ تنہا ہے
نہ مجتبیٰؑ نہ رسولؐ آشنا نہ زہراؑ ہے

تڑپ تڑپ کے وہی آہ آہ کرتا ہے
سوئے مدینہ بحسرت نگاہ کرتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جواب سر نے دیا اور کیا نشانی ہے جوانہ مرگ موے داغ نوجوانی ہے	نبیؐ کی قبر کا گنبد تمام ہلتا تھا ستون مسجد خیر الانام ہلتا تھا	وہ بولی وا ہی بھلا مجھ میں اتنی طاقت ہے میں پوچھتی آئی ہوں بابا ترا سلامت ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کلس رواق نبیؐ کا نمود ہونے لگا اثر کے ناقی سبے بے اختیار رونے لگا	خدا نے چاہا تو اکبر بھی تو نہیں آتے ہیں حسینؑ کی سب پتہ چھپنے کو جاتے ہیں	وہ کون شخص ہے جسکا کہ حال غیر نہیں پکاری خیر ہے پردیسیوں کی خیر نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسی طرح سے یہ قاصد وطن میں آیا ہے بزرگ سر دو جہان کی سناتی لایا ہے	خدا کرے کہ سواری بھی کوئی لایا ہو امو بیاہ ابن حسینؑ کا مجھے بلایا ہو	زنان ہاشمیہ نے جو اہتمام کیا تو نامہ بر نے بھی تعظیم کا سلام کیا

[illegible]

بہت حسینؑ کی تھا شفقت پدر اور شبیہ اُس پر
مگر جہان میں رہا بس تمام بجا سے زہرا پر

[illegible]

جگر ہو سنگ کا اولاد کی زبان ہوئے
تو ایک پیاس کا آب بابیہ کی بیان ہوئے

[illegible]

عدو کی فوج میں اُسوقت رو دیا سب کے
جب آکے بھائی کی تھامی رکاب زینبؑ نے

[illegible]

ابھی نہ ماں ہوں نہ بیٹا اسکی نہ وہ پسر میرا
جو کچھ حسینؑ کے کام آئے ہو جگر میرا

[illegible]

نگاہ کرتے تھے دریا کو پاس سے شبیرؑ
زبان چاٹتے تھے اپنی پیاس سے شبیرؑ

[illegible]

غرور کی تو مرے لال میں نہ عادت تھی
رکاب تھامنا تو فخر تھا سعادت تھی

[illegible]

خبر حسینؑ کی کیا آرزو میں ہوں اسکی
کنیز ہوں تو میں اسکی جو بات ہو اسکی

[illegible]

نہ ایک قطرہ دیا پانی اسکو اعدا نے
جسے پلائی تھی شبیرؑ دیا زہرا نے

[illegible]

پھر آپ سنتے ہیں بیٹا سر جو کٹتا ہے
غلام خدمت آقا میں انہیں رہتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علم تھا طبل تھا مجرائی تھے سواری میں
تھا راز الال تھا حاضر رکابداری میں

جو ہو رضا پہ شہنشاہ کربلائی کی
رکاب تھامون کٹے ہاتھوں سے بھائی کی

جو کچھ میں کہتا ہون مجھ سے کل ملول کر آگے
خدا کے آگے کہوں اور رسول کے آگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ لشکر ہے نہ سپاہ ہے نہ کثرت الناس ہے
نہ قاسم ہے نہ علی اکبر ہے نہ عباس ہے

امید زندگی شاہ بحر و بر ٹوٹی
ادھر وہ ہم اسکا ادھر شاہ کی کمر ٹوٹی

بہشت میں غم محشر سے بے ہراس رہو
غلام سبط نبی ہو خصیص عباس رہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلاتے تھے علی اکبر کو اور روتے تھے
پکارتے تھے برادر کو اور روتے تھے

ہوئے غلام سے یا شاہ کربلا راضی
حسین بولے میں راضی ہے خدا راضی

خدا گواہ کہ تو نے مجھے نہال کیا
تو اب اداء دھڑ میں بھی نے تمھیں حلال کیا

[illegible]

غریب مر گیا بچی سینے پہ کھا کے
وہ بولی صدقے کلیجے پہ جان زہرا کے

[illegible]

سوا حسین کے فرزند بو تراب نہیں
پسر کیا ہیں کوئی سر آخر حسین نہیں

[illegible]

طمانچے منہ پہ لگا مارنے ہائے حسین
زمین پہ گر پڑا منبر سے کہہ کے ہائے حسین

[illegible]

وہ بولا خون میں جعفر بھی تیر الال ہوا
گلا بھی کٹ گیا لاشہ بھی پائمال ہوا

[illegible]

تو جانتا تھا یہ بیٹوں کو اپنے روئے گی
پہ تجھکو یہ نہ خبر تھی کہ شاد ہووے گی

[illegible]

حسین تو اس بدگمان نے کاٹا
غضب ہے ہاتھوں کو پھر ساربان نے کاٹا

[illegible]

یہ کون اور میں کون اور کس کے چار پسر
فدا حسین پہ ایسے مرے ہزار پسر

[illegible]

کلیجہ تھام لو تم اپنا دونوں ہاتوں سے
اگر اب غش آئے گا یاں سب کو میری باتوں سے

[illegible]

وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا اسیر ہوئی
فدا حسین کے فرقہ پہ وہ فقیر ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلے میں طوق ہے عابد کے شدت تب میں ہیں
زخم نیزوں کی نوکوں کے پشت زینب میں
عاشور کو یہ روتے ہیں سقدر سے افزون
جہلم کو بکا کرتے ہیں عاشور سے افزون
رکھتا ہے کوئی تعزیہ زہرا کے خلف کا
تابوت اٹھاتا ہے کوئی شاہ نجف کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تحفہ کہ شایان خدائے ازلی ہے
اک ماتم شبیر ہے اک حب علی ہے
حق کا کرم خاص ہے وہ حال پر انکے
جو رشک فرشتوں کو ہے اعمال پر انکے
عابد کے لیئے طوق پہنتے ہیں تو کیا ہے
وہ طوق نہیں ایمان حفظ خدا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان بزرگوں کے دل حق کے ولی ہیں
سوگوار حسین ابن علی ہیں
یہ اختر پر نور زمین زیر فلک ہیں
خادم مرے اور میرے محبوں کے ملک ہیں
اس شمع سے ایمان کا نور آنکھ میں ملا ہے
یہ تعزیہ پروانہ جاگیر جنت اسکا صلا ہے

[illegible]

اب شیعون کا مہمان شہ جن و بشر ہے دل مین بھی ہے حر گھر مین بھی شبیر کا گھر ہے	ہر نقد عمل اب زر ہیعانہ بنے گا اسکے کبھی خلد کا سودا نہ بنے گا	کیون قاسم تسنیم و جنان بھی ہین ناجی بیساختہ فرمایا کہ ہان یہ بھی ہین ناجی

[illegible]

منزل تجدا ایک ہے گو راہ جدا ہے ان راہون مین جس راہ چلو قبر خدا ہے	سولائے سخی حشر مین بھی خیر کرین گے اس خیر سے فردوس کی ہم سیر کرین گے	محفوظ اگر رہتا ہے ہر رنج و بلا سے تو ہوتی ہے تغتی اجل حکم خدا سے

[illegible]

شربت یہ اگر نذر جگہ بست بنی ہے تو حاضری حضرت عباس علی ہے	تم کہتے ہو سب شیعہ مرے اہل جنان ہین سر اپنا ہلا کر کہا آقا نے کہ ہان ہین	زائل گنہ خلق خدا ہوئے گا کیونکر مرنے پہ تر قرض ادا ہوئے گا کیونکر

[illegible]

مختار قیامت میں غفار کرے گا
مختار مجھے احمد مختار کرے گا

[illegible]

جس جس کو شرف مرثیہ گوئی کا ملا ہے
خلعت اسے اقبال نکوئی کا ملا ہے

[illegible]

تسلیم بجا لاؤ ملو ان کے سب سے
اک اک کا سلامی میں ہوا سب ادب سے

[illegible]

جو پنجتنی خلق کے مقروض مریں گے
ہم خمس میں پاس فرشتے کو محسوب کریں گے

[illegible]

فرمان ہوا درگاہ خداوند خدا سے
میں پایۂ اعلا یہ گیا حکم خدا سے

[illegible]

شاعر یہ ہمارا ... خوان ہے ہمارا
دنیا میں محب تھا یہاں مہمان ہے ہمارا

[illegible]

فرماتے ہیں یہ بھی میں فدا آنکے سخن پہ
شیعہ ہے وہ میرا کہ جو ہو میرے چلن پہ

[illegible]

ہر بیت کا مضمون ہے مطلوب الٰہی
وہ پڑھتا ہے اور سنتے ہیں محبوب الٰہی

[illegible]

ارشاد خدا نانا کا ارشاد تھا مجھکو
بیدار ہوا جب تو وہ سب یاد تھا مجھکو

۲۷

[illegible]

وہ مرثیہ گو شہ کا گیا بیت جنان مین
مین شہر کے مانند پریشان تھا جہان مین

۲۸

[illegible]

ہر غنچہ جگر گوشۂ فردوس برین ہے
جو مرغ خوش الحان ہے وہ جبریل امین ہے

۲۹

[illegible]

اس نہر کا ہم آبرو اصلا نہ ہو زمزم
اک قطرۂ ناچیز کا ہمپا نہ ہو زمزم

۳۰

[illegible]

ہر اینچہ جو مین تھا نظم مین ہر بیت سخن سے
بیزار ہر اک بند تھا ترتیب بدن سے

۳۱

[illegible]

ہر غنچہ ہے دفتر غم شاہ دوسرا کا
ہر لالہ ہے محضر گل زخم شہدا کا

۳۲

[illegible]

پھر وصف حبابون کے مجھے مد نظر ہین
دو جام انھین مین کے یہ خورشید و قمر ہین

۳۳

[illegible]

اب اُنکے تصدق سے یہ پیدا یہ دعا کر
مجکو شرف مرثیہ گوئی تو عطا کر

۳۴

[illegible]

باغ ارم اس باغ کے اک خار کی قیمت
اقبال ہما سایۂ دیوار کی قیمت

۳۵

[illegible]

اک بی بی لب نہر تصدیا ہس گھڑی ماہر
اٹھے یہ انھو گیسوؤن پہ خاک پڑی ہے

[illegible]

اُن خون بھرے کپڑوں کو دھوتی ہے وہ بی بی
دھو چکتی ہے تو سونگھ کے روتی ہے وہ بی بی

[illegible]

ناحق کیا ہے خون جو تجھ تشنہ دہن کا
چھٹتا نہیں کپڑوں سے لہو تیرے بدن کا

[illegible]

حیرت ہے کہ قرآن بھی اور کلمہ بھی پڑھ کر
خنجر سے مارا ترا سر چھاتی پہ چڑھ کر

[illegible]

خاصان خدا قبروں میں سب سوتے ہیں پیارے
اللہ ترے ماں باپ تجھے روتے ہیں پیارے

[illegible]

سو ٹکڑے کلیجہ مرا کس دم نہیں ہوتا
پر درد سوا ہوتا ہے کچھ کم نہیں ہوتا

[illegible]

کیونکر ترے سید کو مسلمان نے مارا
تجھکو کسی غافل کسی نادان نے مارا

[illegible]

اب خون بھرے کپڑوں کو دھلواتی ہو واری
مرنے پہ مری روح کو رلواتے ہو واری

[illegible]

یہاں حیدریوں کو خلش خار نہیں ہے
باغی کے لیے حکم نہیں بار نہیں ہے

[illegible]

اک برق سر سادات سے جب کھینچ لیا تھا
کیا نام کسی لونڈی نے بتلا نہ دیا تھا

۱۴۵ [illegible]	۱۴۶ [illegible]	۱۴۷ [illegible]
ثابت کیا حق اپنا تمام اہل جہان پر نانا کے چلن پر چلا بابا کے نشان پر	جو بولا یہی بولا کہ خنجر کو پھرا دے آشنا نہ کسی نے کہا پانی تو پلا دے	سینا آنکھیں کیے سینے سے یون لپٹا ہوا ہے گویا کہ ابھی دودھ گلا گل کر یہ سوا ہے
۱۴۸ [illegible]	۱۴۹ [illegible]	۱۵۰ [illegible]
کھاتا ہے قسم بندہ بزرگی خدا کی حجت تو دم تیغ تلک مین نے ادا کی	ناحق کیے یون ظلم و ستم آل عبا پر جسطرح کنیزون کو کوئی مارے خطا پر	فرماؤ کہ اب دل ہمہ اشتیاق بیان ہے تم کون ہو اور کون یہ مظلوم جوان ہے
۱۵۱ [illegible]	۱۵۲ [illegible]	۱۵۳ [illegible]
اقرار سب ان زخمون کا ہم کرتے ہین شبیر دل سے تیرے سر کو قلم کرتے ہین شبیر	ہر عضو سے جاری ہے لہو اسکے کفن مین ہر ایک جگہ زخم ہے ہر روزن ہے بدن مین	دنیا مین اسی کے لیے سب رنج ہین بھائی ہر سال سیہ پوش محب ہوتے ہین بھائی

۹۵۴

[illegible]

اک ننھے سے بچے کو حضور انکے بٹھا کے
سب بیٹھ گئیں رونے کو سر اپنا جھکا کے

۹۵۷

[illegible]

اک قصر کو بتلا کے کہا اسکا یہ گھر ہے
ہم پنجتن پاک ادھر ہیں یہ وہ ادھر ہے

۹۶۰

[illegible]

مرنے پہ زیادہ اُسے توقیر ملی تھی
وہ مرغ کی سیاہی پہ اکثر پڑی تھی

۹۵۵

[illegible]

ہمت نے جوان سب کے پیارے ہیں بیاہے
یہ داد طلب مجھسے ہیں جن پہ بنا ہے

۹۵۸

[illegible]

جبریل ہمیشہ تری تائید کرینگے
ہم حشر میں منہ تیرا جواہر سے بھرینگے

۹۶۱

[illegible]

ہر فقرے میں یہ کہتے ہوئے خیر الامم آئے
مشتاق سخن کتنے جنت سے ہم آئے

۹۵۶

[illegible]

روز آن کے کہتی ہی کہ فریاد ہی داد دی
ابتک وہ طمانچے کی جفا یاد ہی دادی

۹۵۹

[illegible]

مقتل میں عزاخانوں میں فردوس جناں میں
ہر جا ہی بسر کے لیے فریاد و فغاں میں

۹۶۲

[illegible]

کافور وہ ظلمت ہوئی رخسار سے ہٹ کر
سجدے کا نشان بن گئی ہاتھ پہ سمٹ کر

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے خاص تبرک ہے یہ احمدؐ کے بدن کا تو مرثیہ گو ہے مرے محتاج کفن کا	ماتھے یہ لکھا تھا کہ سعید ازلی ہے یہ آخری سقائے حسینؑ ابنِ علیؑ ہے	پیاسا وہ کوئی اور ہے اس قتل گے بن میں اس شیر کی شمشیر کا غل تھا ابھی بن میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھا فاطمہؑ کے مہر میں ہر نہر کا پانی انکو نہ ملا والدہ کے مہر کا پانی	پیری کے سبب قد بلند اسکا جو خم تھا محراب عبادت میں سر ایک ایک قدم تھا	مقتل سے پکاری شہدا یہ شہ دیں ہے سید ہے یہ سید ہے گنہگار نہیں ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ شدت باران ہوئی صحرا نہ چمن میں جو تیروں کی بارش تھی تشنہ بدن میں	کیا وقت ہے ابن اسد اللہ کے خاطر پانی لیے آیا ہے گدا شاہ کے خاطر	کان اٹھے دھری پیاسوں کی ہونٹوں سے لگا کے پانی تو نہیں مانگتے لاشے شہدا کے

[illegible]

کچھ گود میں کچھ خاک پہ نادان پڑے ہیں
کچھ انگلیاں پکڑے ہوئے بیووں کی کھڑے ہیں

[illegible]

پیاسا اک صاحب شمشیر کھڑا ہے
تیروں کے نیستاں میں گھرا شیر کھڑا ہے

[illegible]

حضرت سے ملائے گا جو اس پیچ و قلق میں
سیدانیاں بے ننگی و عمامہ تری حق میں

[illegible]

اب نالہ و درد اسکا سنائی نہیں دیتا
یہاں آکے بھی دیکھا وہ دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

پیاسے میں کہاں ضربت شمشیر کی طاقت
وہ بولی یہ تھی فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

بولا کہ تمھیں چاہیے یہاں لوٹ لو سب سے
لو پانی یہ وہ ڈھونڈھتا پھرتا ہوں میں کب سے

[illegible]

میں تو چلی جنگل کو تم اب گھر کی خبر لو
بیٹے پہ چھری چل گئی دختر کی خبر لو

[illegible]

وہ بولی تو اے لعین خبر تر دے مجھے کیا ہے
جا پانی پلا پانی یہی مانگ رہا ہے

[illegible]

پانی پہ وہ گھر کو چلو واں رونا پڑا ہے
سر کھولے ہوئے فاطمہ کا کنبہ کھڑا ہے

۲۸۱

[illegible]

توُنے مرے رونے پہ ترس کھایا بھلا ہو
پانی بھی تو پیاسے کے لئے لایا بھلا ہو

۲۸۲

[illegible]

ایسا نہ زمانے میں کبھی سانحہ ہوگا
تم پیاسوں کا پانی پہ سدا فاتحہ ہوگا

۲۸۳

[illegible]

آئی تو کہا تو سے لبِ خشک پہ دے کر
غیرت جو نہ آئے تو یہ پانی ہی لے کر

۲۸۴

[illegible]

اُس ہڑنے میں شدت ہوئی تھی پیاس کی بھائی
اب پیاس نہیں یاد ہے عباسؑ کی بھائی

۲۸۵

[illegible]

کیا آپ خفا ہو کے سدھارے ہیں بہن سے
جو اپنی صدا بھی نہ سنائی مجھے رن سے

۲۸۶

[illegible]

بھیجا ہو چچا نے مرے تو مجھکو پلا دو
صدقہ کوئی لایا ہو تو یہ پانی بہا دو

۲۸۷

[illegible]

جاری ہے لہو حلق شہ جن و بشر سے
اب فاطمہؑ کا دودھ نکلتا ہے جگر سے

۲۸۸

[illegible]

لازم تھا بس اسوقت یہی سبطِ نبیؐ کو
پانی بھی ہے موجود جو پیتا ہے کسی کو

۲۸۹

[illegible]

بابا نہیں پانی دو اب تم نہ غذا دو
لائے ہو جہاں سے وہیں لیجا کے بہا دو

۹۰

[illegible]

اکبر نہیں قاسم نہیں عباس کسے دیکھوں جاؤں
کیا بس میں ہوں اپنے جو وطن میں کہیں جاؤں

۹۱

[illegible]

شاہی ہے دو عالم کی انہیں حکم خدا سے
ننگ اپنا سمجھ کر نہ لیا پانی گدا سے

۹۲

[illegible]

بیٹا ہو تو ان نہروں سے لب تر نہ کریں ہم
برحق کی رضا یہ ہے کہ پیاسے ہی مریں ہم

۹۳

[illegible]

دے کر اسے بولے یہ شرف اپنے لیے ہیں
کیا لال نے زہرا کے دُرِ لعل دیئے ہیں

۹۴

[illegible]

توسن سے شہنشاہِ دو عالم کو گرا کر
پھر نیزے لگانے لگے سب روبرو آ کر

۹۵

[illegible]

لو خوش ہو کہ دنیا سے سفر کرتا ہے شبیر
اب پانی نہ مانگے گا کبھی مرتا ہے شبیر

۹۶

[illegible]

حاضر ہے گلا شمر کی شمشیر نہیں ہے
اب خاتمہ بالخیر ہے کچھ دیر نہیں ہے

۹۷

[illegible]

دنیا میں بہت خاصۂ قیوم ہوئے ہیں
ہم سے بھی بلا رو کہیں مظلوم ہوئے ہیں

۹۸

[illegible]

جلاد پکارا نہ طلب کیجیے پانی
اب خنجرِ بُرّاں ہی کا پی لیجیے پانی

۹۹۹
[illegible]
بالین پہ یسین کے پڑھنے کو کھڑا ہے
یا زخموں بھری سینے پہ چڑھنے کو کھڑا ہے

۱۰۰۰
[illegible]
دادی بھی تری ہاتھ کھڑی ملتی ہے رن میں
پوتے ترے بابا پہ چھری چلتی ہے رن میں

۱۰۰۱
[illegible]
ہر گام پہ تھا غلغلہ ہر ایک شقی کا
غائب یہ ہے اسباب حسینؑ ابن علیؑ کا

۱۰۰۲
[illegible]
کیا دیکھتی ہے آئینے میں چلاتے ہیں عابدؑ
سر پیٹتے بستر سے چلے آتے ہیں عابدؑ

۱۰۰۳
[illegible]
وہ خون میں تڑپتا ہے تن اطہر شبیرؑ
وہ شمر چڑھاتا ہے سناں پر سر شبیرؑ

۱۰۰۴
[illegible]
سر جسکا ہے اسلام مرے نیزے کی انی پر
جو چڑھتا تھا ہی دوش رسول مدنی پر

۱۰۰۵
[illegible]
غل رن میں ہے کچھ مجکو سنائی نہیں دیتا
اور فاطمہ کا چاند دکھائی نہیں دیتا

۱۰۰۶
[illegible]
فردوس کو اب سر سے ہمارے گئے شبیرؑ
شبیرؑ سے پردہ تھا سو مارے گئے شبیرؑ

۱۰۰۷
[illegible]
خاموش ہو بیمار وہ روداد بیاں کر
لٹتی ہیں نبی زادیاں فریاد و فغاں کر

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۳

[illegible]

مولا نہ فدا کرتے جو مشکل نبی کو
ماتم میں پسر کے نہ قرار آتا کسی کو

قربان میں شبیر کے فرزند جوان پر
بروان چڑھے سر جو چڑھا نوک سنان پر

اس غم میں خبر کچھ نہیں ہتی تن و سر کی
نا ہاتھ کی نا پا کی نہ دل کی نہ جگر کی

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

بچپن سے پلے نازوں سے پر خانہ کشی میں
شادی سے کنارا کیا مرنے کی خوشی میں

کیا لائے وہ ماں چادر گل قبر پسر پر
چادر نہ ہو جس بیکس و محتاج کے سر پر

فرزند جو ہے پارۂ دل نور بصر ہے
شاہوں کا فرزند رعایا کا ضرر ہے

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

واقف نہیں شادی سے ہوئے شاہ علی اکبر
واللہ کہ بن بیاہے موئے ہیں علی اکبر

چالیسواں فرزند جوان کا ہوا کیا
مجلس غم اکبر کی ہو سامان عزا ہو

دو شہر نبیہ کا مہرا گو دشت ستم میں
پہلے غم عباس میں پھر بیٹے کے غم میں

۱۰

[illegible]

۱۳

[illegible]

۱۶

[illegible]

مرہم ہے یہی زخمی جو ہو دل ہر رگ پسر میں
اکبرؑ کے کلیجے کا ہے یہ زخم نظر میں

اکبرؑ نے سفارش کی حسینؑ ابن علیؑ سے
مولا سے گزارش کی جنابِ جدّی سے

زائر نے کہا دل مرا گھبرا گیا مولا
حسینؑ کے نزع حادثہ صبر آ گیا مولا

۱۱

[illegible]

۱۴

[illegible]

۱۷

[illegible]

مرتا ہے پسر میرا غلامِ علی اکبرؑ
صحت دو ہے حرمتِ نامِ علی اکبرؑ

رو رو کے خیالِ پسرِ ماہ جبین میں
غش ہو گیا پہلوئے ضریحِ شہِ دین میں

گہوارہ لحد ہے کفن کرب و بلا ہے
اکبرؑ تو مرا بے کفن و گور رہا ہے

۱۲

[illegible]

۱۵

[illegible]

۱۸

[illegible]

اے بے کفن آقا ہے خلعت دو شفا کا
اے پیاسوں کے مولا ہے شربت دو شفا کا

حصّے میں مرے لال کے برچھی کا پھل آیا
نیزہ جو نکالا تو کلیجہ نکل آیا

جو عہدِ جوانی میں پسر رشکِ نبیؐ تھا
وہ روبروئے سبطِ رسولِ مدنیؐ تھا

[illegible]

شادی نگر آنکی ہے غلاموں نے بڑھا دی حسرت ہے کہ بیٹے علی اکبر کی ہو شادی	یہ بیاہ کی حسرت ہیں فلک فکر قضا میں پورے یہ سب ارمان ہوئے کرب و بلا میں	آؤ نہ مجھیں کیوں مجھے بلواتے ہو کیا ہے عباس کے ماتم میں مرا [illegible] کا ہے

[illegible]

تھم شادی اکبر کے لیے صرف دعا ہو ہو سکے کبھی ہو نہ سکے بھی خدا جانے کہ کیا ہو	بجتے تھے جو باں بلبل خوشی فوج ستم میں یاں شور ہے وداع علی اکبر تھا حرم میں	جو کہیو سمجھ کر میں دل افگار ہوں بیٹا ما در ہوں [illegible] ہوں بیٹا

[illegible]

پورے کرو حق شادی اکبر کے ارادے کانوں سے تو سنوایا اب آنکھوں سے دکھا دے	بابا کا تو بچپن سے ادب کرتے تھے اکبر ماں آتی نہ تھی ورنہ طلب کرتے تھے اکبر	ہوتا ہوں فدا حضرت شبیر کے خاطر بخشو [illegible] اصغر بے شیر کے خاطر

[illegible]

اکبر کو کلیجے سے لگانے گئے مولا
اور دل کے تڑپنے کو دکھانے لگے مولا

جب جمع ہوگئے سب تو بولے پسر سے
تو پیارے کہو جو تمہیں کہنا ہو پدر سے

دیکھوں تو جھلا جاؤ تو منقل کیطرف کو
بین بھی ابھی سر سے نکل جاؤں نجف کو

[illegible]

رستہ سفر مرگ کا بار یک ہے بابا
جانے کو وہ ابھی قافلہ نزدیک ہے بابا

یہ مان ہی بیٹی زینب پہ ستم ہو یہ حرم ہیں
کہو سب کہیں یا جھی اُسی اک بات پہ ہم ہیں

کیا کلمہ حق کوئی کہے گا نہ زبان سے
کیا اٹھ گئے سب صاحب اولاد جہان سے

[illegible]

اکبر تری رخصت سے جو تو ہی ہے گا
اصغر سے جو پوچھو گے تو وہ بھی نہ کہے گا

مادر کو نہ اس قہر کی گفتار سے مارو
تم ہی کرو فیصلہ تلوار سے مارو

بن بیاہے ہیں پیارا تم نہ کبھو لے نہ چلے تم
اٹھارہ برس کے ہوئے جب مرنے چلے تم

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تابوت ہو کافور ہو میت ہو کفن ہو ماں جیئے پدر روئے نہ دولھا نہ دلہن ہو	کیا عین جوانی میں تمنا تھی قضا کی عمامہ اتارا علی اکبرؑ نے دعا کی	بھتیا کسطرح خم تھی کمر خیر و رسا کی اور گیسوؤں پہ خاک تھی اور دشت بلا کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
میں چاہتی ہوں پھولے پھلے باغ جوانی تم چاہتے ہو بانو کو دو داغ جوانی	شہ بولے زیارت ہوئی غش میں نبی کی خوشبو مجھے آتی ہے رسول عربی کی	رخصت کرو ہمشکل رسولؐ عربی کو اس شکل سے حاصل ہو شہادت بھی نبیؐ کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بھابھی کا نشاں نام برادر کا مٹا دوں ماں تم کو رضا دو جو بہن تم کو رضا دوں	کس درد سے آنسو ترے اکبر نکل آئے سر پیٹتے مرقد سے پیمبر نکل آئے	اب روئے گی بانو مری ہمشکل نبیؐ کو پھر فاطمہ روئے گی حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ قدرت حق ہے میں جیوں اور مرو تم | ان دیکھے تری خیمے میں مر جاؤں گا جا کے | شہ نے کہا یہ وقت کبھی تو ہم پہ پڑا تھا
لو اٹھو سفارش مری زینب سے کرو تم | لے چل مجھے ساتھ اپنے جلو دار بنا کے | زینب علی اکبر کبھی مرنے کو گیا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس وقت جدا ہوئی میں سلطان زمن سے | فرزند کی خاطر سے ٹھہر جاتے تھے شبیر | ہے خوف کہ اکبر جو تہ تیغ جفا ہو
بندھ جائیں گے سب بیبیوں کے ہاتھ رسن سے | اکبر جو قسم دیتے تھے پھر آتے تھے شبیر | نازل نہ کہیں امت عاصی پہ بلا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تصویر غم و درد سراپا ہوئے شبیر | خیمے میں گئے سب سے کہا بیٹے کے سر کو | کی میں نے بحل مجھ سے جو کچھ بے ادبی کی
غل پڑ گیا بیکس ہوئے تنہا ہوئے شبیر | اکبر گئے فردوس کو ہم آئے ادھر کو | اکبر کی شہادت تو شہادت ہے نبی کی

۵۵

[illegible]

سب نے کہا و تعزیہ پھر اس ظلم کا کیا ہو
شہ بولے کہ سرِ کھول کے مشغولِ دعا ہو

۵۶

[illegible]

امت نہ ہو برباد رسولِ عربی کی
ہو موت مبارک تجھے ہمشکلِ نبی کی

۵۷

[illegible]

اکبر کو تو بھیجا ہے کہ امت پہ فدا ہو
تم چھپ کے یہیں امت کے لیے صرفِ دعا ہو

۵۸

[illegible]

رن میں تو کلیجہ تہِ شمشیرِ جفا ہو
اور لب پہ ترے بخشش امت کی دعا ہو

۵۹

[illegible]

جو ہونی ہو وہ مجھ پہ گزر جائے الٰہی
پر کوئی نہ امت پہ بلا آئے الٰہی

۶۰

[illegible]

دونوں پہ فدا جان حسینؑ ابن علیؑ کی
یہ شکل نبیؐ کی ہے وہ امت ہے نبیؐ کی

۶۱

[illegible]

اٹھارہ برس بعد جو داغ اس کا سہا ہے
ڈیوڑھی پہ غلامِ حبشی بیٹھ رہا ہے

۶۲

[illegible]

بھائی بھی نہیں اس پہ یہ اکبر کا الم ہے
عابد سے کوئی پوچھے کہ کیا بھائی کا غم ہے

۶۳

[illegible]

اکبر نہیں گھر میں تجھے کیا کام ہے گھر سے
حکمِ علی اکبر ہے سر کیوں نہ لو در سے

۴۴

[illegible]

نکلیں وہ اگر حسن کے خبر قتلِ پسر کی
اماں کو قسم دیجیو بھائی مرے سر کی

۴۵

[illegible]

مجرائیوں میں غل ہے درود اسپہ پڑھے جاؤ
چلاتے ہیں جبریلؑ پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ

۴۶

[illegible]

ممکن نہیں میں آج مرخ نیک بناؤں
اک ماہ کروں صرف تو رخ ایک بناؤں

۴۷

[illegible]

گو جنگ کو تھے رن میں پسر پہلے آئے
پر خوف سے شیروں کے کلیجے نکل آئے

۴۸

[illegible]

ترکیب بدن لکھئیے جو سامان رقم ہو
انگشت و کف روح امیں لوح و قلم ہو

۴۹

[illegible]

عینی نے زیادہ کیا ابرو کے شرف کو
انگشت اشارہ ہے ہلال کی طرف کو

۵۰

[illegible]

ہر سمت یہ غل ہے کہ درود اسپہ پڑھے جاؤ
چلاتے ہیں جبریلؑ پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ

۵۱

[illegible]

ظاہر ہیں تو یہ نقش مراد دو سرا ہے
شبیر کی آنکھوں سے اسے دیکھئے کیا ہے

۵۲

[illegible]

بابا ہے جو ماں باپ کا تو رتبہ عیاں ہے
اک تیغ حجاز ایک تیغ صفاہاں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاقوت لب لعل پہ حیران نگہ ہے
ہے قدرت حق آتش و آب یک جگہ ہے

ساعد ہیں یہ دو یا کہ ہر اک نور کی ہے شمع
اک نور کی ہے شمع تو اک طور کی ہے شمع

یہ کام کرے تیغ ہلالی سے بھی بڑھ کے
کاٹے سپر چرخ وہیں چرخ پہ چڑھ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وا غنچۂ دل شہ کا ہے اس سیب کی بو پر
پڑھ پڑھ کے درود اسپہ صد الفتیں ہو پر

ساتھ اسکا دیا جائے ہوا سے نہ پری سے
شہباز نگہ باز رہے تیز پری سے

ہمشکل ہے پیمبر کو دیا اذن وغا کا
ہم قتل کریں اسکو تو قہر آئے خدا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سدرہ پہ قربان دل جبرئیل امیں ہے
اس صدر کی الفت کا سبب سدرہ نشیں ہے

پرواہ نہ پوری لب انبوہ سے نکلی
یہ ناقہ صالح کی طرح کوہ سے نکلی

تا قصہ جبلہ نہ وفا کرتے ہیں شبیر
اب بیٹوں کو مات پہ فدا کرتے ہیں شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کی شہادت ہو تو اصغر کی ہے باری | پاس آیا تو سے سر کیا شمشیر دو سر نے | تھے طیش میں کبر اسد اللہ کے مانند
پھر کوئی نہیں سبط پیمبر کی ہے باری | پہلے یہ جو تھا مار لیا تیر نظر نے | آیا وہ لرزتا ہوا اژدہا کے مانند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر میان سے تلوار لی اور کاندھے سے جھکا لا | اللہ ری دغا دیکھی نہ دیکھی تھی یہ تک بھی | عاجز ہیں تھم کہ وہ بڑھے ہاتھ نہیں شمشیر
ہاتف نے کہا اے یک اللہ تعالی لا | بجلی تو سنان سے گئی پر نہ پلک بھی | بڑھنا نا کی امت کا ادب کرتے ہیں شمشیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غالب ہوا تیغ کا دو رکا وہ زمین پر | سر گرتے تھے ہو کے جدا اور رحم و خم پر | دندان نبی ٹوٹا اور امت کو دعا دی
آئی نہ زمین پر گئی اور چرخ برین پر | نقش کف پا کی طرح ایک ایک قدم پر | ہمشکل نبی تم نے یہ امت کو سزا دی

٩٩١
[illegible]

شرکت تو ہے ان دونوں میں مجھ خستہ جگر کی
وہ وارث ہے دادا کی یہ میراث پدر کی

٩٩٢
[illegible]

وہ بولی کہ بھابھی کہیں جانے کی بھی جا ہے
اکبر کا غلام حبشی در پہ کھڑا ہے

٩٩٣
[illegible]

اتنا تھے میں بالائے جگر کھائی ہے برچھی
اور پشت مبارک سے نکل آئی ہے برچھی

٩٩٤
[illegible]

تو کہتا ہے شمشیر سر بار بڑی ہے
تم لوگوں پہ یہ فاطمہؑ کی آہ پڑی ہے

٩٩٥
[illegible]

اس گھر کی تو لونڈی بھی نہ جانے کی [illegible]
اب بی بی کا تو وارث ابھی موجود ہے سر پر

٩٩٦
[illegible]

غل پڑ گیا اس قہر کی اب کھائی ہے برچھی
او پشت مبارک سے نکل آئی ہے برچھی

٩٩٧
[illegible]

شہ بولے مجھے ظاہر و باطن کی خبر ہے
مشغول تن شمر سے بانو کا پسر ہے

٩٩٨
[illegible]

بانو نے کہا شاہ سے یہ کیسی خبر ہے
شہ بولے یہ سچ ہے کہ مجھے درد جگر ہے

٩٩٩
[illegible]

تھرائے تھے چودہ طبق افلاک و زمین کے
قبے گرے پڑتے تھے خیام شہ دین کے

[illegible]

ناقا سکم تو نشہ کو نہ عباسؑ علی کو
اس طرح نہ سیدانیاں روئی تھیں کسی کو

مقتل کی کدھر لاش پڑی جنگل کی کدھر ہے
لاشا مرے بیٹے کا ادھر ہے کہ ادھر ہے

پروان چڑھا دو ملا بنا بیاہ ہوا ہے
یا وہ مرا اکبرؑ سا پرارمان موا ہے

[illegible]

۱۸
اٹھارویں سال آئی قضا ہائے مری جان
انیس ۱۹ برس کے بھی نہ کہلائے مری جان

کیا اسکے بھی فرزند پہ تلوار چلی ہے
یہ شخص بھی ہمشکل حسینؑ ابن علیؑ ہے

زینبؑ نے کہا ایسے ہی بن بیاہی گئی ہو
تو بیٹے سے چھوٹا ہے یہ باپ سے چھوٹی ہو

[illegible]

آئی تھی یہ کہتی ہوئی اور صرف لگا کھتی
لکھا ہے کہ وہ خواہر شاہ شہدا تھی

فرزند سے اللہ چھڑائے نہ کسی کو
زینبؑ نے نہ پہچانا حسینؑ ابن علیؑ کو

سر کھولے یہاں تو پھوپھی اکبرؑ کی کھڑی تھی
ماں اسکی در خیمہ پہ بیہوش پڑی تھی

۱۰۹

[illegible]

کوئی نہیں اکبرؑ کی خبر لائے جو رن سے
بھائی سے بہن پوچھتی ہے بھائی بہن سے

۱۱۲

[illegible]

رخسار سے رخسار جبیں مل کے جبیں سے
بیٹے کو اٹھانے لگے شبیرؑ زمیں سے

۱۱۵

[illegible]

لاشہ جو اٹھا لے گئے شبیرؑ حرم میں
اک حشر ہوا خیمۂ سلطانِ امم میں

۱۱۰

[illegible]

بابا سے ضعیفی میں یہ کیا کر گئے اکبرؑ
معلوم نہیں جیتے ہیں یا مر گئے اکبرؑ

۱۱۳

[illegible]

گذرا جو چچا پردہ بھتیجے یہ ہوا ہے
ہم دو تو شہیدوں کو بڑی شرم و حیا ہے

۱۱۶

[illegible]

بولو کہ کلیجے میں مرے آگ لگی ہے
میں گھر سے تو نکلی نہیں پھر کیوں خفگی ہے

۱۱۱

[illegible]

شہ بولے کہ تم جاؤ تسلی کو حرم میں
میں لاشۂ اکبرؑ لیے آیا کوئی دم میں

۱۱۴

[illegible]

پانی جو نہ پہونچا سکا وہ داغ یہ دل پہ ہے
اکبرؑ نے کہا بندہ بھی صغراؑ سے خجل ہے

۱۱۷

[illegible]

تیری ہی قسم بانو بھی باہر جو دھرا ہو
کس حکم سے باہر ہوئی جو مجھ سے خفا ہو

۱۱۸

[illegible]

پانی تھا کہاں سب کا جگر ہو گیا پانی
ماں باپ کا زینب کا جگر ہو گیا پانی

۱۱۹

[illegible]

سختی اجل کا تو نہیں اسیہ گمان ہے
اللہ یہ پیارا مرا ہے پیاسا ہے جوان ہے

۱۲۰

[illegible]

حیدر کا گلہ ہو تو یہ مشکل ابھی حل ہو
ہچکی ہے یہ فرزند کو پیغام اجل ہو

۱۲۱

[illegible]

انصاف سے رکھو ہاتھ ید اللہ کے جگر پہ
وہ دیر سے غش میں ہیں پڑے لاش پسر پہ

۱۲۲

[illegible]

آسان کر مشکل مرے اکبر پہ قضا کی
صدقے گئی لے جاؤ امانت یہ خدا کی

۱۲۳

[illegible]

مسند پہ تو سینے کے تلے لاش پسر تھی
اور اسکو خبر اپنی نہ لاشے کی خبر تھی

۱۲۴

[illegible]

آہستہ اٹھاؤ مجھے سینے کے تلے سے
بھڑکا ہے کو اب لپٹیں گے ماں کو گلے سے

۱۲۵

[illegible]

انعام دو اس مرثیہ کا شاہ زمن دو
محشر میں یہ نسبت اور بیان تاثیر سخن دو

۱۲۶

[illegible]

الفت تھی مجھکو دختر شاہ مدینہ سے
سو اسلیے میں چھٹ گئی بالی سکینہ سے

[illegible]

مدفون ملک غیر میں وہ نور عین ہے
غربت میں بے مثال یتیم حسین ہے

[illegible]

اٹھنے دلوں میں قید سے چھٹ کر یہیں آئی ہے پوشاں
جلدی جواب دو میں فلک کی ستائی ہوں

[illegible]

رہنے دو مجھکو رہنے دو اب میں شہ جاؤں گی
تربت پہ بیٹھی رات دن آنسو بہاؤں گی

[illegible]

کاہے کو ملک شام میں یثرب سے آؤں گی
مرقد پہ میں سکینہ کے رخصت کو جاؤں گی

[illegible]

غافل نہ زیست میں تجھیں ... کی تلاش ہے
ملنے کو کیا چلو گی نہ بابا کی لاش سے

[illegible]

ماتم ہے تیرا عترت خیر الانام میں
بابا سے کربلا میں چھٹی ماں سے شام میں

[illegible]

بانو جو دوڑی بیٹی کے سر اضطرار سے
پھیلا کے دونوں ہاتھوں کو لپٹی مزار سے

[illegible]

انصاف کر تو دل میں کہ اہل شعور ہے
تقصیر وار بانو ہے یا بے قصور ہے

[illegible]

لاشہ پہ چل کے باپ کے آنسو بہاؤ تم
اصغر کے ننھے مردے کو چھاتی لگاؤ تم

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

اب جسطرح سے مانوں گی تمکو سناؤن گی
پر یہ بتائے تمکو میں یہاں سے نہ جاؤن گی

دل ٹکڑے ہیں میرا سینے مین ابتو خستہ حال ہے
اتنا کہو تو ماں سے کہ یہ میرا حال ہے

کسطرح حکم بھائی کا دل سے بھلاؤن گی
تربت کو اسکی چھوڑ کے حاشا نہ جاؤن گی

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

گر عشق کچھ بھی رکھتی ہو مجھ دل ملول سے
مل جاؤ واری زوجۂ سبط رسول سے

مرقد مین کسطرح سے تری پاس آؤن مین
گردن کو چوم چوم کے چھاتی لگاؤن مین

گر ہو سکے تو پانی اسے تم پلائیو
اور شب کو اپنے سینے پہ زینب سلائیو

۱۷
[illegible]

۱۸
[illegible]

۱۹
[illegible]

آ آکے اشقیا نہ تمہیں اب رلائیں گے
ہم تمکو اپنی گود میں لیکر سلائیں گے

الفت کا بعد مرگ بھی دیکھو قرینہ ہے
بانو کی قبر وہ ہے یہ قبر سکینہ ہے

ہم روح سے حسین کی نادم کمال ہیں
اب تربت سکینہ ہے اور سر کے بال ہیں

[illegible]

میں یہ کہوں گی خواہر شاہ مدینہ ہوں
زینب ہے نام اہر قبر سکینہ ہوں

[illegible]

تنہا میں یاں نہ چھوڑوں گی تربت سکینہ کی
جا دفن کر تو لاش کو شاہ مدینہ کی

[illegible]

کس غضب کی یہ خجالت ہے دہائی لوگو
ہند آپہونچی مجھے موت نہ آئی لوگو

[illegible]

برپا ہے حشر شام میں زینب کی آہ سے
بیٹھی ہے ایک قبر پہ حال تباہ سے

[illegible]

اب مجھ پہ پرورش ہے امام حسن کی ہو
شہرت ہے ایک شہر میں پیر سخن کی ہو

[illegible]

حاکم شام کا کل شیہ عتاب آئے گا
ورنہ مارا تو گلا پہلے ہی کٹ جائے گا

[illegible]

مرکے یہ صدمے ہائے شہ انس و جان ہائے
لاشے کے ہاتھ کاٹے ہیں اک ساربان ہائے

[illegible]

آسمان ہو و زمین سخت کدھر جاؤں میں
بیبیوں کے دعا مانگو کہ مر جاؤں میں

[illegible]

سر کھلے ہوں کسی گھر میں نہ مجھ بند کرو
یہی ممکن ہو تو خاک کا پیوند کرو

[illegible]

ایسی غیرت تھی تو بلوے میں نہ آئی ہوتی
حلق پر اپنے چھری آپ پھرائی ہوتی

[illegible]

کربلا میں یہ ذلت ہے نہ رسوائی ہے
بے ردا میں ہوں تو بے گور مرا بھائی ہے

[illegible]

ضبط اب ہونے کا زنہار نہ ہو گا مجھ سے
ننگے سر روز کا دربار نہ ہو گا مجھ سے

[illegible]

ہند جو چاہے گی بڑھ کر مجھے کہہ جائے گی
دختر فاطمہ منہ دیکھ کے رہ جائے گی

[illegible]

قابل طوق ہوئی لائق زنجیر ہوئی
کیا گنہ تجھ سے ہوا کونسی تقصیر ہوئی

[illegible]

بیٹھو صدقے گئی بیٹھو میں کدھر جاؤں گی
بیڑیاں پہنے کسی دن یونہیں مر جاؤں گی

[illegible]

بے ردائی ہے تباہی ہے پریشانی ہے
تو بہ تو بہ یہ شہنشاہ زادی ہے سیدانی ہے

[illegible]

تھی کیا ہند سے بیں خاک عزا تھی سر پر
نہ تو تم تھے مرے سر پہ نہ ردا تھی سر پر

[illegible]

غیر ملنے کو جو آتا ہے تو چھپ رہتے ہیں
پھوپھی کو ایسی جگہ گنبد مولی کہتے ہیں

۱۳

[illegible]

دیکھو غیرت سے میں ہو جاؤں گی پانی پانی
ہند کے آگے نہ تم مانگیو جا کر پانی

۱۴

[illegible]

ہر قدم ہوتی ہے بیہوش وہ شیدائے حسینؑ
ہائے زینب کبھی کہتی ہے کبھی ہائے حسینؑ

۱۵

[illegible]

تم کھلے سر تھے حضور اب انہیں چادریں دیں گی
رحم دل ہیں ابھی زندان سے رہا کر دیں گی

۱۶

[illegible]

پانی اُس سے نہیں میں تشنہ جگر مانگوں گی
لاش بابا کی ہے لے گور و کفن مانگوں گی

۱۷

[illegible]

ایک بجلی سی کلیجے پہ مرے گرتی ہے
ننگے سر فاطمہؑ آنکھوں کے تلے پھرتی ہے

۱۸

[illegible]

قصر شاہی سے جو تشریف یہاں لائی ہیں
پرورش کرنے کو تم سب کی حضور آئی ہیں

۱۹

[illegible]

پوچھا زینبؑ نے کہ کیا رو کے کہا کہہ دوں گی
بابا صاحب کا جو مر جاؤ گی تو میں رو لوں گی

۲۰

[illegible]

خیر سے ہیں مرے آقا تو وہ سوتے ہوں گے
ورنہ مرقد میں علیؑ بیٹے کو روتے ہوں گے

۲۱

[illegible]

ہاں حرم اُٹھتے تھے جھک جھک کے ہو کر آہیں
زخمی ہو کر شہ دیں تڑپے تھے جیسے ان میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر پہ رکھے کوئی کرسی پر جو آئی کوئی بغلوں میں لیے تکیہ و مسند آئی	کس نے دم بند کیا طوق جفا سے انکا سلسلہ ملتا ہے شیر خدا سے انکا	کیوں نہ ہاں صل علی منھ سے ہمارے نکلے صدقے ان پاؤں کے جنسے یہ ستارے نکلے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
خون اکبر کا لگائے ہوئے پیشانی پہ رو رہی تھی ابھی گرفتاری و حیرانی پہ	لنگر طوق سے سیدھا شہیں ہو سکتا ہے نہ تو سو سکتا ہے بیمار نہ رو سکتا ہے	بی بی قربان ترے اسکی رہائی کر دے ہاتھ ہم باندھتے ہیں عقدہ کشائی کر دے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سیاقی پا قافلے سے زنجیر میں گھبرائی ہے اشقیا کانوں سے لرزنے کی صدا آتی ہے	قلم قدرت حق بیتی نورانی ہے لوح محفوظ کی اثبات کی پیشانی ہے	کام آخر ہوا اک دم میں یہ دم توڑتا ہے ایسے بیمار کو تنہا بھی کوئی چھوڑتا ہے

[illegible]

ہے وصیت کا محل مرنے پہ تیار ہے تو
کچھ کفن کے لیئے رکھتا ہے کہ نادار ہے تو

[illegible]

کچھ کفن کے لیئے ہمراہ نہیں لایا ہون
باپ کو چھوڑ کے بے گور و کفن آیا ہون

[illegible]

قدرت خالق قیوم نظر آتی ہے
کوئی زینب کوئی کلثوم نظر آتی ہے

[illegible]

نام بیکس بھی ہے قیدی بھی ہے نادار بھی ہے
حال یہ ہے کہ اسیری بھی ہے آزار بھی ہے

[illegible]

بابا صاحب کے گلے پر جو نہ خنجر پھرتا
انکے سر کھلتے نہ ملکون کے نظرون پہ در در پھرتا

[illegible]

بلوے میں عترت محبوب الٰہی آئے
اور جہان میں نہ قیامت نہ تباہی آئے

[illegible]

آہ کرنے کا سبب پوچھا تو شرمانے لگے
تازیانون کے نشان پشت پہ دکھلانے لگے

[illegible]

پاس ہون کر جو وہ صاحب حشمت آئی
اور خاتون قیامت پہ قیامت آئی

[illegible]

جنکو اللہ و نبی حرمت و عزت دینگے
چادرین انکی بھلا صاحب ایمان لینگے

[illegible]

زخم بازو پہ لگا وہ کہ پھر اچھا نہ ہوا
ہاتھ منھ دو منہ کو نہیں کا سیدھا نہ ہوا

[illegible]

بیچ میں تکیوں کے ننھا سا لاشہ لو کا دیکھا
دودھ اُگلا ہوا اور داغ لہو کا دیکھا

[illegible]

جھولے والے کے تصور میں پکاری ہاں تو
تیرے صدقے ترے گہوارے کے واری ہاں تو

[illegible]

چین دل کو ہو مرا اس رنج سے جیتے میں نہیں
کوئی کہتا تھا کہ شبیر مدینے میں نہیں

[illegible]

اسی غارت میں کچھ اسباب بنا بیاہ کا ہے
سنتے ہیں اک نبی زادی کی سہرا کسی نوشاہ کا ہے

[illegible]

ذکر شبیر کا کرتی ہوں تو رو دیتی ہو
نام جب پوچھتی ہوں سر کو جھکا لیتی ہو

[illegible]

کل مجھے لوٹ کا اسباب جو دکھلایا تھا
اک پھٹا جامہ پہ جا کر مجھے غش آیا تھا

[illegible]

جب اسے سونگھتی ہوں جان نکل جاتی ہے
صاف خوشبوئے حسین ابن علی آتی ہے

[illegible]

بے گناہ ہیں مری زہرا کے نواسے ما تو تم
اس انگوٹھی کو میں منگواتی ہوں پہچانو تم

[illegible]

غل ہوا شاہ شہیداں کی نشانی آئی
لوگو زہرا کے سلیمان کی نشانی آئی

[illegible]

اٹھو تعظیم کو زہرا کا پسر آیا ہے
دیکھو دیوار پہ شبیر کا سر آیا ہے

[illegible]

دیکھو اے ہند بہن بھائی کی تقدیر یہ ہے
سر شبیر ہیں ہوں خواہر شبیر یہ ہے

[illegible]

کہا شاہ کے سکینہ نے میں پہچان گئی
یہ انگوٹھی مرے بابا کی ہے قربان گئی

[illegible]

لو رخ خاک میں پوشیدہ و پنہاں کب ہو
میں تو پہلے ہی یہ سمجھی تھی کہ تم زینب ہو

[illegible]

دیکھوں کب تک میں مرا لخت جگر ہوتا ہے
لاش پر [illegible] آتا ہے اور روتا ہے

[illegible]

بولو اے مریم ثانی مری صاحبزادی
میری بی بی کی نشانی مری صاحبزادی

[illegible]

خواہر کلثوم [illegible] بی بی [illegible]
[illegible]

[illegible]

جان قربان جمال شہ ابرار کروں
در مرے گود میں [illegible] کو میں پیار کروں

[illegible]

دو دو دھاگلتے ہوئے جنت کو سدھارا اصغر | ایسا پیاسا کہ جہاں جسکے لیئے روتا ہے | آج مقتل میں مری نالہ وزاری ہوگی

نام لے کر مرا لیتے ہے پکارے اصغر | فاتحہ پانی کے کوزوں پہ سدا ہوتا ہے | آج پامال یہاں لاش ہماری ہوگی

[illegible]

جو غلامان علی ابن ابی طالب ہوں | دردھا خمسہ میں حسین ابن ید اللہ قدس تھا | ننگے سر لاش پہ قیدی نو گھڑی ہوئیں گے

غالب کل کے مخالف پہ سدا غالب ہوں | درمحافظ اپنے بھی دن کے شہر بیکس تھا | ہم کفن کے لیئے محتاج پڑے ہوئیں گے

[illegible]

تجھ کو تھی پیاس مجھے تھا نا ... | دوست کی ... میں فدا ہوئیں گے | نیزہ اکبر کے لیئے تیر تھا اصغر کے لیئے

ایک شبیر ہے مقتل میں ... | آج ہم ... کے ادا ہوئیں گے | ایک میں رہ گیا رونے کو بہتر کے لیئے

ع ۱۰

[illegible]

ع ۱۱

[illegible]

ع ۱۲

[illegible]

اس گھڑی زلزلہ تھا عرش بریں کا دیا گر پڑا فاطمہؑ کا چاند زمیں سے کہ دیا	امر مشکل بھی رہ حق میں ہے آسان مجھے پر ترے ہاتھ کی تکلیف کا ہے دھیان مجھے	غیر اس درد کو ہرگز نہیں پہچانتے ہیں جو کہ ہیں صاحب اولاد وہی جانتے ہیں

ع ۱۳

[illegible]

ع ۱۴

[illegible]

ع ۱۵

[illegible]

خیمہ گہ میں دل ناموس نبیؐ کانپ گیا نہر پر لاشۂ عباسؑ علی کانپ گیا	پیاس جلاد بھی پیاسے کی بجھا دیتا ہے پانی قصاب بھی حیوان کو پلا دیتا ہے	آرزو ہے کہ وہ اک بار گلے سے مل جائے پھر میں راضی ہوں کہ تلوار گلے پر چل جائے

ع ۱۶

[illegible]

ع ۱۷

[illegible]

ع ۱۸

[illegible]

بے خطا جان مجھے سبط پیمبرؐ ہوں میں تیرا مہمان ہوں مسلمان ہوں بے گھر ہوں میں	شوق سے تو مری تصویر مٹا اے ظالم اک نظر لا کے سکینہ کو دکھا اے ظالم	گو نہیں یاد رہی تم کو ہماری بابا روح کس طرح سے نکلے گی تمہاری بابا

۱۷
[illegible]

گھر تو ویران ہوا قبر کو آباد کرو
بھول جاؤ ہمیں اللہ کو اب یاد کرو

۱۸
[illegible]

ہم کو تقدیر نے شمشیر و قضا کو سونپا
او سکینہ تمہیں بابا نے خدا کو سونپا

۱۹
[illegible]

اور کچھ شوق تو جی میں نہیں اس آن رہا
لاش عباس پہ ملنے کا ارمان رہا

۲۰
[illegible]

حال ہم سب کی ہے دوری سے بہت غیر مرا
پر ہوا جاتا ہے اب خاتمہ بالخیر مرا

۲۱
[illegible]

آکے شبیر کو سینے سے لگاؤ نانا
آخری ناز ہمارا یہ اٹھاؤ نانا

۲۲
[illegible]

عوض اس لطف کا کب مجھ سے ادا ہوتا ہے
پر حسین آپ کی امت پہ فدا ہوتا ہے

۲۳
[illegible]

سر فدا کرتا ہے تو امت جد پہ بیٹا
گرد پھرتی ہے ترے روح پیمبر بیٹا

۲۴
[illegible]

پھر امت یہ کیئے رنج گوارا شبیر
میری گردن پہ ہے احسان تمہارا شبیر

۲۵
[illegible]

آج اسی طرح سے میں سجدہ ادا کرتا ہوں
موت بھی بھول گیا یاد خدا کرتا ہوں

۳۸

ابھی نانا سے وہ معصوم نہ تھا آگاہ [illegible]

[illegible]

آج یہاں قتل نہیں تو مرا پیارا ہوگا
سر حیدر یہاں مجروح دوبارا ہوگا

۳۹

[illegible]

تیرے ہی کام میں مصروف ہے واری زہرا
گو ر مقتل میں بنائی ہے تمھاری زہرا

۴۰

[illegible]

آرزو ہے دل شبیر کو بہلاتا ہوں
ہے خنجر جو ابھی اسکو میں دکھلاتا ہوں

۴۱

[illegible]

حال دل فاطمہ سے نزع میں اظہار کریں
شمر تو ذبح کرے اور ہمیں منہ پیار کریں

۴۲

[illegible]

قہر حق لشکر ظالم پہ ابھی آئے گا
کام امت کا بنا ہے سو بگڑ جائے گا

۴۳

[illegible]

نہ چھری کی تھی خطا جرم نہ تقدیر کا تھا
ہے یہی وجہ کہ یہ حق مرے شبیر کا تھا

۴۴

[illegible]

یا در خیمہ پہ سر ننگے کھڑی ہوئے گی
یا کسی لاش پہ بیہوش پڑی ہوئے گی

۴۵

[illegible]

عجز قاتل سے ہے گر تا دم رحلت دیکھو
اے فرشتو مرے شبیر کی غربت دیکھو

۴۶

[illegible]

واہ کیا چین ہے زیر دم شمشیر ملا
سر جدا ہونے میں اللہ سے شبیر ملا

[illegible]

کیا دوا ہی دل بیتاب کی بتلا دیجے | سر دکھاتا ہی سکینہ کو مرے دلبر کا | کہتا تھا آج عرش پہ میرا دماغ ہی
یا محمد مجھے شبیر کا پرسا دیجے | اور گرتے سے لہو پونچھتا ہی خنجر کا | یثرب ہی یا حسین نجف بے چراغ ہی

[illegible]

اب تلک مانگ رہا ہی مرا جانی پانی | دیکھیے آپ وہ کلثوم کھلے سر نکلی | آئے بہزار نسیم گل روزگار میں
کٹی گردن سے صدا آتی ہی پانی پانی | وہ دلہن تھا جسم نوشاہ کی باہر نکلی | زہرا کے پھول سب کھلیں گے بہار میں

[illegible]

ہچکیاں لے کے بھی رونے کی صدا آتی ہی | تعزیہ خانہ شاہ اعظم آباد رہے | تیغ اپنی بوسہ گاہ پیمبر پہ چل گئی
نام شبیر کا لے لے کے وہ چلاتی ہی | سوگواران حسین ابن علی شاد رہیں | شاہی کی لو دماغ سے سب کے نکل گئی

۴

[illegible]

رویا کریں گے شاہ مدینہ کے واسطے
محتاج ہونگے نان شبینہ کے واسطے

۵

[illegible]

حقیت حسینؑ یہاں تک مثالی ہے
شبیہ حسینؑ ہی اور اب گدائی ہے

۶

[illegible]

یحیٰی کو جھو کا پیاسا نہ امت نے مارا تھا
یہ حوصلہ حسینؑ کی خاطر ہمارا تھا

۷

[illegible]

پیکانوں کو جگر دیئے نیزوں کو سر دیئے
تیغوں پہ سیدوں کے گلے وقف کر دیئے

۸

[illegible]

سیدانیوں کے لوٹنے میں احتراز تھا
پر بین نے کہہ دیا تو مباح و جواز تھا

۹

[illegible]

جس نے کہ آسمان پہ شق القمر کیا
اُسکے قمر کا تن سے جدا کین نے سر کیا

۱۰

[illegible]

طالع پہ میرے اوج کا اب خاتمہ ہوا
شکر خدا زوال بنی فاطمہ ہوا

۱۱

[illegible]

نوبت اب آئی نام نبی کے مٹانے کی
ہی عرش پر صدا مرے لتا جانے کی

۱۲

[illegible]

دیکھے کوئی یزید کے جاہ و جلال کو
مارا کنندہ در خیبر کے لال کو

[illegible]

۲۱۳

[illegible]

۲۱۴

[illegible]

۲۱۵

[illegible]

مارا اسے جو قبلۂ ہر خاص و عام تھا ابن صفا و زمزم و بیت الحرام تھا	شب کو تو روئیں رباب کو زنداں شام میں اور صبح لائیں کھینچ کے دربار عام میں	دریافت کر بقیع میں کیا دھوم ہوئی ہے شعر الحدید فاطمہ مرقد میں رو رہی ہے

۲۱۶

[illegible]

۲۱۷

[illegible]

۲۱۸

[illegible]

کیا دل رہے گا چین سے اب عمر بھر مرا کاٹا نبی کا دل کوئی دیکھے جگر مرا	امت کو ناگوار بھی یہ تہنیت نہ ہو مرجائے ابن فاطمہ اور تعزیت نہ ہو	اس وقت قصر خاص میں کیا جشن عام ہے بابا ہماری گھر میں بڑی دھوم دھام ہے

۲۱۹

[illegible]

۲۲۰

[illegible]

۲۲۱

[illegible]

لوٹا چمن بہار میں خیر الانام کا پانی کی جا زمیں کو دیا خون امام کا	فرمان انبیا کو ہوا شور و شین کا پرسا دیا نبی کو خدا نے حسین کا	پہنے خواص خاص بھی زریں لباس ہیں پرچھ جناب والدہ صاحب اداس ہیں

[illegible]

درد آیہ اہتمام ہو نہ یزید کا
پانی پہ ہو نہ فاتحہ شاہ شہید کا

یثرب میں زیب تخت امامت حسین ہے
سیدانیوں کے سر پہ سلامت حسین ہے

کچھ دل پہ چوٹ لگتی ہے سید کے نام سے
آتی ہے بوئے خون مجھے تیرے کلام سے

[illegible]

یہ کیا نہ تجھ نے فتح کا مژدہ دیا ہمیں
خالق نے آج والی یثرب کیا ہمیں

چاہوں برائی بھی جو یتیم بتول کی
مجھ کو نصیب ہو نہ شفاعت رسول کی

دیکھیں تو کون پوچھنے والا ہمارا ہے
لے اب حسین کو نہیں مارا تو مارا ہے

[illegible]

کیا جشن ہے کہ مرنے کا [illegible]
زہرا کے گھر میں سوگ [illegible] شہید ہو

مسند نبی کی لی [illegible] حسین سے
روضہ نبی کا چھین لیا اب حسین سے

کافر سہی کشندہ سلطان دین سہی
ایمان سے یہ گذرا یہ نہیں تو نہیں سہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آخر تو اپنی اصل پہ ہی بھیجا گیا | اسکی طرف کو چرخ کے ہیں در کھلے ہوئے | شوئی جو رونے روتے خیال حسین میں
جو دل میں تھا زبان پہ وہ اسوقت آگیا | آتے ہیں فوج فوج ملک سر کھلے ہوئے | دیکھا کہ ننگے سر ہیں نبی شور و شین میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن سے انتقام شہ خوش خصال لو | اک نور سر ازر شہیدوں میں جمع ہے | شان و شکوہ قدرت ربِ خدا کی ہے
دیکھے نگاہ جب سے تو آنکھیں نکال لو | قندیل قدسیانِ فلک کی وہ شمع ہے | کہئے ندا بریدہ میں رحمت خدا کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو تیغ اٹھائے شاہ پہ ہاتھ اسکا ٹوٹ جائے | دو اختر کہ حاکم شامی کا در ہے یہ | بادل سے نکلا مثل قمر اضطرار سے
جو بد نگاہ اشیہ کرے آنکھ پھوٹ جائے | ابن کنندۂ در خیبر کا سر ہے یہ | اور گر پڑا کٹے ہوئے سر پہ وہ پیار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو سا ہے جن لبوں کو رسول مجید نے کھولا تھا کل چھری سے انھیں کو یزید نے	سوکھی زبان دکھا کے کہا تھا کہ پیاسا ہوں یہ بھی جتایا تھا کہ نبی کا نواسا ہوں	حضرت کو اختیار ہے لطف و عتاب کا امت وہ آپکی ہیں نواسا جناب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر فاطمہ جو یہاں نہیں معلوم ہوتی ہے رن میں تیری لاشۂ بے سر پہ روتی ہے	اے نانا جان آپ کا کلمہ جو پڑھتے تھے وہ سینے پر تمھارے نواسے کے چڑھتے تھے	جو تیرے کام آئیں گے کام آئے آؤن گا اب تیرے رونے والوں کو میں بخشواؤن گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یثرب سے دور کعبے سے دور آ کے مر گئے بیکسی ہماری قبر کو دنیا میں کر گئے	اسپر کبھی آنکھ اشکی حیا سے نہ جھک گئی قاتل کا ہاتھ تو نہ رکا تیغ رک گئی	کچھ خواب کیا تھے کہ بد خواب ہو گئیں یا دل پہ ہاتھ رکھے ہوئے آپ سو گئیں

۹۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون اٹھ گیا جہان سے کہ غم ہے زمانے کو
دل میرا کھینچتا ہے مجھے قید خانے کو

۹۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے کوئی کان کیا بے نصیب ہے
تو دور ہے نبی کی نواسی قریب ہے

۹۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر چھپتی ہوں کسی سے بلا آفت ہوئی گی
[illegible] دل زیارت سادات ہوئی گی

۹۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خلعت سبھوں کا سرخ لعین زیب جا بجا تھا
پردہ وہ دل سے ہند کا جامہ سیاہ تھا

۹۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا تو یہ سوگوار محب بتول ہیں
یا خود یہ اہلبیت جناب رسول ہیں

۹۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلی ہے گھر سے جشن کے صدا شور شین کی
حاضر ہویاں سلام کو لونڈی حسین کی

۹۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت سے اسکے خلعت زرپر نگاہ کی
اپنے پھٹے لباس کو دیکھا اور آہ کی

۹۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکجا ہیں کس کو رنج ہے اور کس کو چین ہے
وہ دختر یزید یہ بنت حسین ہے

۹۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرخی خوشی کی چہرے سے کس کے نمود ہے
منہ پھول سا طمانچوں سے کس کا کبود ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محتاج اللباس ہوا اور محظ آب ہی
بن باپ کی سکینہ کا بچپن خراب ہی

پوچھو تو والدہ سے ہیرا کیا ہوا
بھیا بدل دو تم میرا کرتا پھٹا ہوا

قدرت کے آفتاب چمکتے نظر پڑے
باغ نبی کے پھول مہکتے نظر پڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وردر پکڑی ہین حکم کا بس انتظار ہی
بیوئون نے سر جھکا کے کہا اختیار ہی

اے جانشین سیدوالا پناہ دے
بھیا مین پاؤن پڑتی ہون بھیا پناہ دے

بین میں رہی تھی دربہ کڑی سب کے بین کو
رونا تھا کون تم مین جناب حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نزدیک جسم و جان سی جدائی کا وقت ہی
کیا غش مین ہو یہ عقدہ کشائی کا وقت ہی

ہاتھون سے چہرے آل پیمبر چھپائین گے
ہم زخم تازیانون کے کیونکر چھپائین گے

تم اپنے پیارون کو لیے بچپن ہوتے تھے
یا حضرت علی کے عزیزون کو روتے تھے

[illegible]

زینب کے دل پہ آہ کہو کیا گذر گئی
بعد از حسینؑ زندہ رہی یا کہ مر گئی

ہم چھٹ گئے وطن سے وطن ہم سے چھٹ گیا
اب تو غریب خانہ بھی غربت میں لٹ گیا

ہر وقت اک چھری سی کلیجے پہ چلتی ہے
حیرت ہے جان کیوں نہیں تن سے نکلتی ہے

[illegible]

شبیر کو نہ اکبر و اصغر کو روتے ہیں
ہم بی بی ہم تو اپنے مقدر کو روتے ہیں

کب عادلوں کے دور میں ایسے حقیر تھے
شبیرؑ زندہ اُنکے عہد میں ہم بھی اسیر تھے

اتنا سنا ہے گھر میں امام امم نہیں
ان شاہزادوں کی قسم گھر دم میں دم نہیں

[illegible]

زینب ہوں ٹھیک ٹھیک شکوہ و وقار ہیں
دو لشکر حضور کا ہے کس دیار میں

جیتی ہوں میں ہر آفت تازہ اٹھانے کو
کوئی رہا نہ میرا جنازہ اٹھانے کو

شاہ نجف کے خورد و کلاں سب ہیں بار پر
ہے مشکل آ پڑی مری زینب ہیں [illegible]

[illegible]

شہرت تو ملک ملک ہے انکے جمال کی
ٹھہری ہے بات بھی کہیں بانو کے لال کی

عابد کی ماں ہو زوجۂ شاہ دو کون ہو
صدقہ جوانی علی اکبرؑ کا کون ہو

یوں بستیوں میں تیر چلاتے پھرے گر
زانوں کو آسمان سے تارے نہ گرتے تھے

[illegible]

ہوگی ہوا امام کی یکتا خدائی میں
لکھ دو نگی جان و مال اسے رونمائی میں

ایسا غضب بھی ہونے لگا کیا زمانے میں
ہمصورت رسولؐ کی ماں قید خانے میں

فریاد یا علیؑ کہ مرا رتبہ گھٹ گیا
غیں ہاتھ میں رہی سر شبیرؑ کٹ گیا

[illegible]

یارب بخیر خاتمہ ہو اس بیان کا
کیوں امان ہو کہ یہ مری بھائی جان کا

گذرا ہے کچھ تو فاطمہؑ کے نازنین پر
بارش لہو کی ہے کئی دن سے زمین پر

کہیے تو آپ خیر ہے کیونکر حسینؑ کی
یہ تیغ تو ہے فاتح بدر و حنین کی

۸۵

[illegible]

۸۸

[illegible]

۹۱

[illegible]

میں کب یہ چاہتی ہوں کہ زینب کو چین ہو شبیر کے لہو سے کفن میرا لال ہے | اتنا بھی دست رس مجھے ای بے وطن نہیں
بی بی خدا وہ نہیں کرے زندہ حسین ہو زینب کا ہے وہ حال یہ زہرا کا حال ہے | اب تک مرے حسین کو گور و کفن نہیں

۸۶

[illegible]

۸۹

[illegible]

۹۲

[illegible]

گو قال بد نکالنا منہ سے زبون ہے | نوحے کی دھوم نسبت یہ معلوم ہوتی ہے | مشکل ہے چھٹنا عابد ناشاد کا م کا
پر کس طرح چھپے گا یہ سید کا خون ہے | بی بی کی دادی بی بی کے بابا کو روتی ہے | مدفون امام کرتا ہے لاشہ امام کا

۸۷

[illegible]

۹۰

[illegible]

۹۳

[illegible]

اگر سند اہلبیت سے شبیر چھٹ گیا | دیتی ہو کچھ پیام شہ مشرقین کو | رد کیجیے سوال نہ مجھ بے حواس کا
بچہ مرا شہید ہوا کنبہ لٹ گیا | سیدھی میں یہاں سے جاؤں گی قبر حسین کو | صدقہ جناب شاہ شہیدان کی پیاس کا

[illegible]

جب تک پدر کی لاش پہ بیجان سے نہ جاؤں گی
نذر حسین میں پیاسوں کو پانی پلاؤں گی

[illegible]

اغلب ہے دو عالم سے یہ مطلوب خدا ہو
اک عون پہ اور ایک محمد پہ فدا ہو

[illegible]

میری نہیں فرزند دل اس غم سے حزین ہے
اس فدیہ سرور کا کوئی فدیہ نہیں ہے

[illegible]

بیمثل مرتبے کے احوال ہند میں
تیرا جواب ہے نہ عرب میں نہ ہند میں

[illegible]

انجم یہ نہیں چرخ پہ جو جلوہ کنان ہیں
حور و ملک ان دونوں کے خاطر نگران ہیں

[illegible]

ہر شکل پہ غربت ہے سو یہ راز خدا ہے
ہاتف نے کہا فدیہ شاہ شہدا ہے

[illegible]

زینب کے جگر گوشوں کے رتبے کا بیان ہو
گر دل ہے دو جانب تو قلم بھی دو زبان ہو

[illegible]

سچ کہیو بہن بھائی کہیں دیکھیں ہیں ایسے
آوارہ وطن تشنہ دہن دیکھے ہیں ایسے

[illegible]

ان دونوں کا سہرا شہ عالم کو مبارک
وہ تم کو مبارک رہے یہ ہم کو مبارک

م ۱۰ [illegible]	م ۱۱ [illegible]	م ۱۲ [illegible]
تابوت صواری ہو تو پوشاک کفن ہو دولہا تو ہرا لال ہوا اور موت دلہن ہو	زینب ہی فقط عاشق نام علی اکبر رکھو دیجئے نام اسکا غلام علی اکبر	مین اسمین سمجھتی نہین مہمان لیسر کو پھوپھی کے بھائی کے عوض دین گے یہ سر کو
م ۱۳ [illegible]	م ۱۴ [illegible]	م ۱۵ [illegible]
جب فدیون مین شبیر کے لائق اسکی شہرت ہوں گی تم کیسو مبارک تجھے مین عید کرون گی	زینب تو اسے فدیۂ شبیر کہے گی اس نام سے مرنے پہ بھی توقیر رہے گی	اس شرط سے پلواؤ مری شیر کی دہارین لین تہہ کے عوض حلق پہ شمشیر کی دہارین
م ۱۶ [illegible]	م ۱۷ [illegible]	م ۱۸ [illegible]
دیکھا جو جگر گوشۂ خواہر کی طرف کو وہ ہنس کے ہمکنے لگا سرور کی طرف کو	دو شیر اسے مجھ پہ ہے احسان تمھارا قربان گئی پھوپھی کا ہی مہمان تمھارا	دکھلا کے انگوٹھی عون نے تائید خدا کے سر دینے کا اقرار کیا سر کو ہلا کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بی شوق سے اب تیغ دو دم میں قربان میں صدقے ہی شبیر تو کیا چیز مری جان میں صدقے	جسنے کہا فرزندِ گرامی ہو مبارک وہ بولی اسے شہ کی غلامی ہو مبارک	خواہش مرے دل کی نہیں ظاہر ہو کسی پہ اک دن میں تجھیں صدقے اتاروں گی سبھی پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سو میرے سو اخیر مرے نادان میں صدقے میرے کئی سال کے مہمان میں صدقے	اے بیبیو تحصیل سعادت میں ہو تم فدیہ علی اصغر کا محمد کو کہو تم	جو تجربے پیری میں شجاعوں کی لیے تھے بچپن ہی میں ہاں ذی الفقیں تعلیم کیے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر پاؤں انھاتا تو طلب شاہِ ہدیٰ میں بچپن میں چلے گھٹنیوں بھی راہِ وفا میں	اک خال گلوی علی اصغر پہ عیاں تھا وہ ناوک بیداد کے بوسے کا نشان تھا	کس ماموں کے ہیں بھانجے سینہ سپر ایسے [illegible] ایسے

[illegible]

گر بھوک سے وہ روئے تو کیا خوب غذا دی
بس فاقہ کشی فاطمہ زہرا کی سنا دی

[illegible]

سر ماموں پہ صدقے تری فرزند کریں گے
یہ فاطمہ کی روح کو خورسند کریں گے

[illegible]

لو خوب ہوا بیاہ کے کرنے کا ارادہ
کیا فسخ ابھی سے کیا مرنے کا ارادہ

[illegible]

زینب سے وفا سیکھو وفا اک تو یہی ہے
بھائی کے تصدق کو تمھیں پال رہی ہے

[illegible]

گھر کے جو تمھیں طعن کو ناشاد نہ کرنا
ہرگز میں نہیں سننے کی فریاد نہ کرنا

[illegible]

پھر ذکر کیا ایسا تو میں کچھ نہ ڈروں گی
دولوں گی عوض فدیہ زہرا پہ کروں گی

[illegible]

جیتے ہیں گر انسے ہوں شاہ شہدا خوش
ورنہ ابھی مرجائیں میں خوش میرا خدا خوش

[illegible]

ہاں یہ جواں جو ابھی نوشاہ بنا ہے
ماں نے بڑی دھوم سے بیاہ رچایا ہے

[illegible]

حاشا کہ جو ہو بیاہ کے کرنے کا ارادہ
ماموں کی بلا لے کے ہو مرنے کا ارادہ

[illegible]

ماں بولی کہ ہے خیر تو کیوں رنج بڑا ہے
کیا ماموں کے بازو ہوں یہ کچھ وقت پڑا ہے

[illegible]

دونو کو علمداری مولا کی خوشی ہے
ہاتف نے کہا عہدۂ عباسِ علیؑ ہے

[illegible]

زہراؑ کی ندا آئی کہ چھوڑو نہ بہن کو
مقتل میں ہی رو لیگی ہفتاد و دو تن کو

[illegible]

کیا جانیے سر کٹوا دو یا پھاڑ کے کفن کو
جنبش تھی ضریحِ نبیؐ و قبرِ حسنؑ کو

[illegible]

شہ بولے کہ ہاں کل سفر اپنا ہے یہاں سے
ہر کوچ حقیقت میں ہمارا ہے جہاں سے

[illegible]

زندوں کو نہ پانی تھا نہ تھا قوت میسر
مردوں کو نہ تھا غسل نہ تابوت میسر

[illegible]

ہاں ساتھ نہ تو چھوڑیو فرزندِ نبیؐ کا
کل کوچ ہے یثرب سے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

[illegible]

قائل مجھے کر دو تو میں چھوڑوں وطن کو
چھوڑا ہے کسی بھائی نے بے یار کی بہن کو

[illegible]

وہ بولی کہ حضرت مری اولاد ہے حاضر
اصغر مرا موجود ہے سجادؑ سے حاضر

[illegible]

بھائی کی بلا رد ہو یہ کیا ہی میں کہتا ہوں
صدقے کرو اکبر کو میں راضی رہا ہوں

[illegible]

مولا نے اسے لشکرِ ظلم سے نکالا
مختار کو گویا کہ جہنم سے نکالا

[illegible]

بیگانوں میں ڈال نیزوں کی نوکوں میں جگہ ہوں
مقتل میں پڑا بدن ہوں قدم شاہ پہ سر ہوں

[illegible]

کچھ سنتے ہو کس پیش سے اب روتی ہی زہرا
فریاد کہ بے نام و نشان ہوتی ہی زہرا

[illegible]

کوثر کے کنارے پہ بہشتی محل آیا
مانندِ خلیل آگ سے باہر نکل آیا

[illegible]

اس موت میں جینے کا مزہ مل گیا حر کو
شبیر کے ملنے سے خدا مل گیا حر کو

[illegible]

پوشاک جو منظور تھی اُسمیں جو وہ اٹھا لی
زہرا کی ردا لی شہِ مردان کی عبا لی

[illegible]

دیکھا کہ شہہ اول کا کفن خون میں تر ہی
جنت میں قدم [illegible] شبیر پہ سر ہی

[illegible]

کیا خوب دمِ جنگ نصیب اسکا لڑا ہی
یہ مردہ ہی یا چودھویں کا چاند پڑا ہی

۷۵۵
[illegible]

جو مرد ہیں وہ نام پہ سر دیتے ہیں پیارو
سر دیتے ہیں اور تاج شرف لیتے ہیں پیارو

۷۵۶
[illegible]

موسیٰ کا عصا چشم ملک کو رکو بخشیں
سو تاج سلیماں کے اک مور کو بخشیں

۷۵۷
[illegible]

بھائی مرا مرتا ہے یہیں کیا جی کے کروں گی
اللہ نے چاہا تو یہیں ساتھ انکے مروں گی

۷۵۸
[illegible]

شانے تن بیجان کے جاب ملتے ہیں پیارو
ہر غنداحمر کے گلے ملتے ہیں پیارو

۷۵۹
[illegible]

گو عام ہے بخشش پسر شیر خدا کی
پر حرنے وفا کی تو شہ دیں نے عطا کی

۷۶۰
[illegible]

جو رنگ لگا تم سے تھے ہر اک وزد وطن میں
اک دو کو بھی وہ رنگ نہ تم نے کیا رن میں

۷۶۱
[illegible]

سردار ہیں جو رد ملک جن و بشر کے
بندے ہیں یہ مختار ہیں اللہ کے گھر کے

۷۶۲
[illegible]

سب جنس شہادت کے لیئے لڑتے ہیں پیارو
تینوں پہ خریدار گرے پڑتے ہیں پیارو

۷۶۳
[illegible]

ذالادسے گر ہچ یونہیں شاد کرے گا
کہتا ہے کوئی خواہش اولاد کرے گا

۷۶۴

[illegible]

اب نیزہ ہے اور سینۂ اکبر ہے دہائی
اب تیر ہے اور گردنِ اصغر ہے دہائی

۷۶۵

[illegible]

دل اپنا کفن اور جنازے سے غنی ہے
تابوت رواں گھوڑے ہیں جوشن کفنی ہے

۷۶۶

[illegible]

پوشاک جو منظور تھی اسمیں سے اٹھا لی
زہرا کی ردا لی شہ مرداں کی عبا لی

۷۶۷

[illegible]

آقا جو رضا دیں تو وفا اپنی دکھا دیں
تیغوں سے گلے برچھیوں سے سینے لڑا دیں

۷۶۸

[illegible]

کیوں ماں ہم ایسے ہیں کہ جو موت سے ڈر جائیں
جب کہیئے گلے چھریوں سے کاٹ کے مر جائیں

۷۶۹

[illegible]

اعدا سے لڑو تم یہ فدا ہو کے مرو تم
دو چیزیں تمہیں خلعت دیئے دو کام کرو تم

۷۷۰

[illegible]

حضرت نہ خفا ہوں نہ خفا ہوں
تم بخشیو گر ہم نہ فدا ہوں

۷۷۱

[illegible]

اللہ ہو خوش تم سے مجھے خوش کیا تم نے
جو جو مرے دل میں تھا وہ سب کہہ دیا تم نے

۷۷۲

[illegible]

وہ بولے کہ کی رخصت شرف زیب بدن ہیں
اسدم تو یہ خلعت ہیں یہی پھر کفن ہیں

[illegible]

مقتل سے جو ملنے کو یہ حیدر کے گلے جائیں
فردوس تلک تیغوں کے سائے میں چلے جائیں

[illegible]

کہتی تھی کہ انپر تو دُر و لعل تصدق
اور فاطمہؑ کے لعل پہ یہ لال تصدق

[illegible]

دربار خدا میں انھیں جانا ہو مبارک
ناموں کے عوض سر کا کٹانا ہو مبارک

[illegible]

باندھی سپر و تیغ تو جلوہ ہوا گھر میں
خورشید تھی شانوں پہ مہِ نو تھی کمر میں

[illegible]

کہتے تھے حرم قہر کا یہ رنج و تعب ہے
اسطرح کے دولھا نہ دلھن پائیں غضب ہے

[illegible]

پالے پہ تصدق بھی نہیں ہوتی ہے بانو
غیروں کیطرح دور کھڑی روتی ہے بانو

[illegible]

تھا غلبہ میں چاند کہ جو غش میں بدن تھے
ترکش تھے وہ خورشید کہ تیر انکے کرن تھے

[illegible]

حاضر ہیں سپر کے علمدار کے پوتے
تیار ہوئے جعفر طیار کے پوتے

[illegible]

تم آپ چلی آؤ اجل انکے قریں ہے
اس بیاہ میں دستور رلانے کا نہیں ہے

۷۸

[illegible]

قصد نے کیا ان کو یہ نوشاہ چلے ہیں
یا جعفر و حیدر سوئے جنگاہ چلے ہیں

۷۹

[illegible]

سن کیا ہوا گم اپنا کہ دو دو جگر ہم ہیں
ماموں پہ فدا ہونے کے قابل نہیں ہم ہیں

۸۰

[illegible]

کہدوں گی کہ آفت میں حسین ابن علی ہے
بھائی کا تصدق یہ بہن لے کے چلی ہے

۸۱

[illegible]

خیمے میں شہ کرب و بلا ئی نہیں آتے
کس پہ تجھے صدقے کروں بھائی نہیں آتے

۸۲

[illegible]

مقتل میں قضا لوٹتی ہے سب کی کمائی
اب تک نہ ٹھکانے لگی زینب کی کمائی

۸۳

[illegible]

اسوقت سب اسرار خفی ہم پہ جلی ہیں
امداد کو جعفر ہیں سفارش کو علی ہیں

۸۴

[illegible]

کیا تھا ماہی اکبر نے شہ دین کی کمر کو
عباس علی شہ پہ فدا کرتے ہیں سر کو

۸۵

[illegible]

ہار یہ جو پڑا منہ وار روتی ہے زینب
لے لو یہ تصدق کہ سبک ہوتی ہے زینب

۸۶

[illegible]

گھر میں نہ حسین آئے سو گھبرائی ہے زینب
تم آؤ تو آؤ نہیں آپ آئی ہے زینب

[illegible]

گھبرا کے یہ کی عرض کہ تم سب کی بڑی ہو
وہ سامنے شبیر ہیں تم در پہ کھڑی ہو

[illegible]

اک جان ہے اور سارے زمانے کی بلا ہے
پر اسپہ بھی اُمت کی دعا شکر خدا ہے

[illegible]

گھر میں نہ قدم رکھ کیا شاہ زمن نے
بھجوایا ہے صدقہ نہیں نادار بہن نے

[illegible]

بالفرض جو پھیری نہ وہ لینے کو آتے
پرسا تو بھلا حر کا مجھے دینے کو آتے

[illegible]

مر جائیں جوانی سے مری گود دو ترس کے
بیٹے مری خواہر کے ہیں سات آٹھ برس کے

[illegible]

رونق تھی سوا مہر سے حیدر کے قمر کو
اک چاند ادھر کو تھا اور اک چاند ادھر کو

[illegible]

زہرا کے بھرے گھر میں قضا ٹوٹ پڑی ہے
اس باغ میں آ چار طرف لوٹ پڑی ہے

[illegible]

گو صدقے کے قابل مرے دلبر نہیں عباس
پر کیا کروں کچھ اور میسر نہیں عباس

[illegible]

سر کھولا ہے زینب نے برا حال کیا ہے
اور انکو تصدق کے لیے بھیج دیا ہے

۹۸

[illegible]

دیکھو وہ طلب خلد بریں کرتے ہیں بھائی
فیاض کہیں بخل نہیں کرتے ہیں بھائی

۹۹

[illegible]

ایسے تو کہیں بھانجے ہوتے نہیں شبیر
کیا صاحب کے قابل مرے پوتے نہیں شبیر

۱۰۰

[illegible]

جعفر بھی ہیں حیدر بھی ہیں اور خیر نسا بھی
گردوں سے چلے آتے ہیں قربان خدا بھی

۱۰۱

[illegible]

ناموں سے اور اکبر کے پھری گرد خوشی سے
پھر نادِ علی کرنے لگے ورد خوشی سے

۱۰۲

[illegible]

غیظ آتا ہے زینب کو جو رک جاتی ہے فضہ
اصغر کو لیئے روتی ہوئی آتی ہے فضہ

۱۰۳

[illegible]

وہ جانتی ہے صدقہ دیا رد بلا ہے
یہ دھیان نہیں بھائی کی بھی آج قضا ہے

۱۰۴

[illegible]

اصغر کو بھی بھیجا کہ ہوا بیر بھی تصدق
میں تشنہ فدا اور مری مادر بھی تصدق

۱۰۵

[illegible]

تھا عزم یہ عون کا جبرئیل ثنا خوان
اور جاہ محمد کا سرافیل ثنا خوان

۱۰۶

[illegible]

روباہوں کی اب موت بھی جلد آ گئی دلیرو
او شیروں کو شیر آئے دلیروں کو دلیر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شانِ اسد اللہ سے توسن پہ چڑھی ہیں
ہشیار کہ زینب کے پسر رن پہ چڑھے ہیں

سایہ ہے قمر مہر لقا کہتے ہیں انکو
خورشید کے ہمراہ قمر پھرتا ہے ہر دن کو

شاہانِ سلف صاحبِ توقیر ہوئے ہیں
پر یہ کہو وہ فدیۂ شبیر ہوئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیران ہیں نیزے رن میں فلک چرخ زن پہ
ہے آج قرانِ مہ و خورشید زمین پہ

غافل ہے جوابِ ظالم و مظلوم سے محشر
کیا آئے کہ خود رفتہ ہے اس دھوم سے محشر

تحفہ یہ مرقعِ اسد اللہ کو دین گے
کونین جو قیمت ہین کوئی دیگا نہ لین گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دس گیارہ برس سے نہ سوا جانیں سن کو
بے فاقے ہیں چوبیس پہر گذرے ہیں انکو

فرعون کے مانند ہوا غرق حیا ظلم
پڑھتا ہوا توبہ کی دعا بھاگ گیا ظلم

کہتے ہیں یہ تصویریں ید اللہ کو دین گے
کونین جو قیمت ہین کوئی دیگا نہ لین گے

[illegible]

باہم نگران ہیں تو حیران کہ وہ ہیں
اس آئینہ میں وہ ہیں اس آئینہ میں ہیں

[illegible]

آئینہ میں روہی یہ خط سبز کہاں ہے
غنچے کے دہن ہے نہ زبان ہے نہ بیان ہے

[illegible]

اس خال میں نور رخ پر نور کا گھر ہے
تو ذرہ میں خورشید ہے تاری میں قمر ہے

[illegible]

ذرہ ہو تو تارا ہے تو خورشید میں ہو
پروانہ پھرے گرد تو جبریل امین ہو

[illegible]

شمسیہ کا لیتا ہے سبق شمس بھی آکر
ہر صبح کو اس مدرسۂ نور میں جا کر

[illegible]

واہ جو دہن اس لب شیرین کے سخن میں
[illegible]

[illegible]

گل گوش ہے پر ہوش سماعت نہیں رکھتا
غنچہ ہے دہن طرز فصاحت نہیں رکھتا

[illegible]

خط آتے ہی مرنے کو چلے آئے ہیں پیاسے
یہ خط طلب آیا ہے درگاہ خدا سے

[illegible]

جب تشنہ لب آخر خدا ہوتا ہے کوثر
اس چاہ زنخدان پہ فدا ہوتا ہے کوثر

۱۲۵

[illegible]

ان شیروں کا مسکن ہے دلِ شیرِ خدا بھی
سعدین کا شبہ ہے قران برجِ اسد میں

۱۲۶

[illegible]

خوش تیغ و سپر باندھ کے یہ شکلِ قمر ہے
شمشیر مہِ نو ہے شبِ عید سپر ہے

۱۲۷

[illegible]

تیغیں ہیں کہ شق القمر احمد نے کیا ہے
اک ٹکڑا ملا انکو اک انکو قسمت نے دیا ہے

۱۲۸

[illegible]

قیمت شکنِ دُر ہیں یہ دندان دہن سے
دندان شکنی کرتے ہیں اعدا کے سخن سے

۱۲۹

[illegible]

پر یہ بھی ہے تنہا دل میں سچ کہدوں کیا ہے
سمجھو نہ سپر پشت پہ زینب کی دعا ہے

۱۳۰

[illegible]

یہ عمر کی جلدی نہ یہ تیزی ہے اجل کی
لاتا ہے خبر دم میں ابد اور ازل کی

۱۳۱

[illegible]

چار آئینہ دیتا ہے خبر وجہِ حسن سے
لو آنکھیں لگیں چار عناصر کی بدن سے

۱۳۲

[illegible]

ہوتی جو سپر یہ تو نہ کٹتے سر انکے
پر حیف کہ پر تھے نہ زیرِ سپر انکے

۱۳۳

[illegible]

ہر چند کہ آتش ہے غذا کبکِ دری کی
پر شوخی و گرمی کہاں اس سنگ پری کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جائے تو کہاں جائے وہ اب تو کہاں آئے
پھرنے کے لیے اسکے کوئی اور جہاں آئے

ہشیار اجل سے ہو خبردار قضا سے
شمشیر بکف آتے ہیں حیدر کے نواسے

بانو کے ہو فرزند کہ ہاجرہ کے خلف ہو
واللہ ہر اک رشتہ میں تم دُرِّ نجف ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلنے میں اگر نرم روی مدِّ نظر ہو
آنکھوں میں پھریں اور نہ مردم کو خبر ہو

گھبرا کے نظر [illegible] کی چرخ بریں پر
ہیں شمس و قمر آج فلک پر کہ زمیں پر

زینب نے کہا عزّ و شرف بڑھتے ہیں لوگو
سنیو مری فرزند رجز پڑھتے ہیں لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطرے یہ عرق کے نہیں تسبیح بہا ہے
ہر نقش قدم سجدہ گہِ بادِ صبا ہے

کس ماں کے جگر بندوں نے بھائی کو بلوائے
کس باپ کے بانہوں کے لٹائی کو بلوائے

آداب امامت نہ مگر ہاتھ سے دینا
بھائی کا مرے نام سمجھ بوجھ کے لینا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تقریر یہی ہے فوج کو تم گھیر لو یارو سُنو کے نہ ہوئی اُونٹ میں زبان گھیر لو یارو	بیگانے بھی جو شہ کی رفاقت میں ہوئے ہیں اللہ وہی کو وہ عزیز آج ہوئے ہیں	تسبیح امامت کی یہ بیہات نہ توڑو رشتہ ہے یہی نبی سے دل سادات نہ توڑو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اظہارِ قرابت سے فزوں اہلِ شرف ہیں ہم دونوں غلام پسرِ شاہ نجف ہیں	سجاد تو شبیر کے سجادہ نشین ہیں اب گھر میں نبی کے وہ بجای شہ دین ہیں	شانے جو کٹائے یہ سرِ دست جلے تھے دو برجِ ابجد کو زبر جد کے ملے تھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تم کیا ہو کہیں گے یہی حیدر سے تو اُسی مرقد میں نکیرین سے محشر میں خدا سے	اس در کے ہیں سائل اُمرا بھی فقرا بھی ملتا ہے اسی گھر میں پیمبر بھی خدا بھی	گر اب بھی نہ بالین پہ علی جلوہ نما ہو دنیا میں پیدا ہو کوئی اور نہ فنا ہو

[illegible]

نیزہ وہ ہے جنات کا خون چاٹا ہے جسنے
تلوار وہ جبریل کا پر کاٹا ہے جسنے

بھالی تو کئی ہیبتوں کا وہ شاہ زمن ہے
سب گنتی مین پر ایک حسینؑ ایک بدن ہے

گھوڑے کی عرق آلودہ ادھر اور ادھر آئے
بجلی سے برستے ہوئے باران نظر آئے

[illegible]

اس رتبے پہ ظلم و ستم امت کو اٹھا کے
پہلوئے شکستہ سے گئیں آگے خدا کے

پردہ میں ہوں جب تک ہے پردہ بھی سر پر
بعد انکے تو ہوئے گی نہ چادر بھی سر پر

بیناهی خلاک شبیہ ساعت ہے دم میں
خاک اڑنے لگی پھر لیل ستم میں

[illegible]

توبہ کہاں ہم اور کہاں عز و شرف انکے
ہم دونو غلام ہیں یہ سب ہیں خلف انکے

پردہ ہے زینب کا وہ تدبیر کرو تم
لو دل کے جلاب سے تشہیر کرو تم

تیغوں کی بلاؤں کو بکر سہو لیا ران میں
خورشید وہ ماہتاب کو روشن لیا ران میں

۱۶۱

[illegible]

اک نے کہا میں خون سے بھروں چرخ بریں کو
اک بولی میں جو رنگ کروں گا زمیں کو

۱۶۲

[illegible]

زندوں کا نہ مجموعہ نقط زیر و زبر تھا
مردوں کے بدن پر بھی نہ خاک سپر تھا

۱۶۳

[illegible]

اکڑ اکڑ کے پرے ہو گئے جوانوں کے پروں سے
رہوار پری بن گئے تیروں کے پروں سے

۱۶۴

[illegible]

مردم پریشاں ہوئی تیغوں کی چمک سے
بینائی جدا آنکھ سے تھی آنکھ پلک سے

۱۶۵

[illegible]

دو ٹوٹے تو ایک کو چارہ تھا نہ رن میں
تشنہ رہے مگر چار عناصر بھی بدن میں

۱۶۶

[illegible]

تر آب سناں سے ہمہ تن مثل زباں تھے
یہ سانپ بھی پانی کے مگر شعلہ فشاں تھے

۱۶۷

[illegible]

تر تیغوں سے دل جنگ سے رخ رن سے پھیری تھی
دو شیروں میں لاکھ وہ روباہ گھیری تھی

۱۶۸

[illegible]

دو تیغیں اور اک ہاتھ نیا ربط یہاں ہے
قبضے میں یداللہ کے تیغ دو زباں ہے

۱۶۹

[illegible]

نیزے کی بلا فوج جفا جھیل رہی تھی
نیزہ وہ نہ تھا سر پہ قضا کھیل رہی تھی

[illegible]

غازی سے کہا تو مرا ہم پنجہ تو کب ہے
بے جرے آسماں امیر ترا اب ہے

یاں اہل لعنت نیزہ کا ہوتا ازل کو مارا
غل پڑ گیا حمزہ نے ابوجہل کو مارا

غصے میں رن میں وہ شیر جلادت تھا ستم میں
ماں مانگو امان بازو سے قرآن علم میں

[illegible]

بیکس نہیں پہلو سے محمد کے جدا تھا
پر ساتھ محمد کے اگر تھا تو خدا تھا

تارے گرے پڑتے تھے بیٹھے جاتے تھے ذری
اور زلزلت الارض پڑھے جاتے تھے ذری

عادت ہے کریمی کی رحیمی کا چلن ہاں
مظلوم کی بیٹی ہے وہ صابر کی بہن ہے

[illegible]

آخر یہ دکھایا ہے فلک چشم زدن میں
وہ نیزہ زنی پر بیساں اسکے حرم میں

وہ سرو وہ گلشن وہ سرو وہ فلک تھے
وہ سانپ وطاؤس وہ شاہین ملک تھے

سنتا ہوں وہ عاشق ہے شہ جن و ملک کا
زینب کو قسم دینا تو شبیر کے سر کی

۱۷۹

[illegible]

یہ نیک ہے پیارا ہے مگر امت سے جدا ہے
اے شافع امت کی بہن وقت مدد ہے

۱۸۰

[illegible]

ورثا نہ ہو کیا کوئی یہ کیا جانئے کیا ہیں
اک شیر خدا ہو تو ہیں وہ شبیر خدا ہیں

۱۸۱

[illegible]

جانے دو مجھے حضرت شبیر کی سوگند
اب ہاتھ اٹھاؤ تو مرے شبیر کی سوگند

۱۸۲

[illegible]

بے رحمی سے لڑنے کو تو میں نے نہ کہا تھا
نانا کو بھی امت کا سدا پاس رہا تھا

۱۸۳

[illegible]

گھر جل گیا اماں کا اُف کی نہ زہرا نے
بند چھڑوا دیا بابا نے گلا اپنا رسن سے

۱۸۴

[illegible]

غازی ادھر ہوئے مرگ تن پہ شہید ہوا ہو
[illegible] امت پہ فدا ہو شبیر [illegible] فدا ہو

۱۸۵

[illegible]

دکھلا چکے ہم فوج کو شمشیر کا جلوہ
اب دیکھئے مظلومی شبیر کا جلوہ

۱۸۶

[illegible]

گھوڑوں پہ بغلگیر ہوئے پیار سے دونو
اور ساتھ گرے خاک پہ رہوار سے دونو

۱۸۷

[illegible]

زخموں کی نہ پروا ہے نہ کچھ خوف قضا ہے
[illegible] شکر خدا ہے

۱۸۹

[illegible]

حق ہو گیا اماں کا ادا اسکی خوشی ہی
اللہ رضامند ہوا اسکی خوشی ہے

۱۹۰

[illegible]

تاریک ہوے دونو جہاں چشم کی نظر میں
اک سینے میں ناسور پڑا ایک جگر میں

۱۹۱

[illegible]

اب قبر میں سوئے گی سدا چین سے زینب
فارغ ہوئی اسوقت بڑی دین سے زینب

۱۹۲

[illegible]

لاشوں کو تمھاری کہیں سائے میں دھروں گا
اور زخموں کا خود بخیہ و مرہم میں کروں گا

۱۹۳

[illegible]

زینب سے کہا قتل ہوے لال تمھارے
بن بیاہے ہوے صاحب اقبال تمھارے

۱۹۴

[illegible]

حسرت تھی کہ بیٹے ہوں مرے شاہ کے صدقے
صدقے ہوے دو آج میں اللہ کے صدقے

۱۹۵

[illegible]

اس دھوپ میں اپنے لیے سایہ ہے خدا کا
اور فرش ہے خاتون قیامت کی ردا کا

۱۹۶

[illegible]

یہ بات تجھے کہنی مناسب ہے روا ہے
میرا کوئی بیٹا علی اکبر کے سوا ہے

۱۹۷

[illegible]

فرمایا کہ اسوقت جو خواہش ہو بتا دو
دونوں نے کہا ماں کا دیدار دکھا دو

۱۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی زمین ڈھیلے گھوڑی تو اُن شیرون کی کروٹین
اور فاطمہؑ سر ننگے نواسون کی جلو مین

۱۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک کے سے یہ کہا جو مری نادار بہن ہے
حیدرؑ کے نواسون کی یہ [illegible] ہی دلہن ہے

۱۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک نجف ہے تو بہت بین نہ کرنا
بابا کو مرے قبر مین بیچین نہ کرنا

۲۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر ننگے جلو کے لیئے اہل حرم آئے
لاشے لیئے باہر سے امام اُمم آئے

۲۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوارین چلین نیزے لگے تیر لگے ہین
اور ہم نہین دل کھول کے اب تک بھی لڑے ہین

۲۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تعظیم کسی بیٹے کی مان نے نہین کی ہے
پر آج یہ عزت تمھین اللہ نے دی ہے

۲۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس دھیان مین ہو دوڑ کے زینبؑ کو صدا دو
لاشون کے سرہانے پہ تمھین انکو بٹھا دو

۲۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی تباہی سے تمھین ہوش بجا ہے
رو لون گی بہن فرزندون کو جلدی بھی کیا ہے

۲۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہین نواسون تو [illegible] ہوگئے تن مین
چھپا دون کسے باپ ہے دولہن کا دلہن مین

[illegible]

زینب نے کہا تمکو جدا دونگی میں دیکھا | ایسا نہو صدمہ کوئی انکو دکھا جائے | نا چیز ہیں ماں خیر نہ لیٹا ؤ گلے سے
دم توڑتے ہیں گے جب تو بلاؤنگی میں دیکھیاں آکر مرے پیاروں کو اک نیند سی آجائے | ماموں تمھیں روتے ہیں لپٹ جاؤ گلے سے

۲۱۰

[illegible]

دم توڑتے ہیں شبیر مرے اتنو حسینا | اے موت یہ زخمی ہیں یہ بھوکے ہیں یہ پیاسے | اعمال ہیں بخشش ہو جو پیار ازلی کی
بچوں کو شاہ و علی اکبر کو حسینا | اے موت یہ ہیں فاطمہ زہرا کے نواسے | کہنا کہ غلامی کی حسین ابن علی کی

۲۱۱

[illegible]

کہرام ہوا حجرہ میں محبوب خدا کے | غربت میں ضعیفی میں مرا بھتر جہیجور رو | ہیں پیاسے مرے ارمان جدا اپنا کوٹ
دم توڑتے ہیں بھانجے شاہ شہدا کے | ساتھ آئی ہوں تیرے سے مر ساتھ نہ جھٹو بر | پیاروں کا کوئی دیس آنکھ ادہر میرے

۲۱۵

[illegible]

۲۱۸

[illegible]

۲۲۱

[illegible]

تا ملنے کو آئے تھے سمجھائی کو سبرے | جب تم نہ ہوئے راضی تو کیا جی کے کروں میں | یوں ہاتھ مرا تھامو کہ پھر ہاتھ نہ چھوٹے
بازو سے بندھی ہاتھ آئے تو دکھلاؤں گی تیرے | کس سے مرے دو شیر مرے اور نہ مروں میں | ماں بیٹوں کا اب حشر تلک ساتھ نہ چھوٹے

[illegible]

۲۱۹

[illegible]

۲۲۲

[illegible]

تم دو طرح بیٹوں کے لیے سینہ زنی ہو | لکھتا ہے مقدر نہ زیارت کا امکاں ہے | تشنہ لبوں میں موقع تسلیم و رضا ہے
واں صبح کفن بیٹوں کا یاں کفنی ہو | دو بیٹے ہیں بن بیاہے اور ایک جلی ماں ہے | لاشوں سے صدا آئی یہی صبر کی جا ہے

[illegible]

۲۲۰

[illegible]

۲۲۳

[illegible]

اب ہم دونوں کو آغوش میں مادر نے لیا ہے | تعویذ دل اس کو کروں حرز جگر اس کو | تھا تا زیست یہ ہوس سفتاد و دو تن میں
اس عرصے میں ماں نے یہ بن بیاہ کیا ہے | لپٹا دوں گلے سے ادھر اس کو ادھر اس کو | قبروں کی جگہ چھا گئی ہے زنا طرید بن میں

[illegible]

ای کمال کے خوردزادہ و ربیع تم [illegible] الدین
اک [illegible] ادر اک گنج [illegible]

منقول نسخہ مورخہ پانزدہم ماہ ذوقعدہ
سنہ ۱۲۶۰ ہجری روز سہ شنبہ

سلام

۱ [illegible] ماہ رمضان میں
[illegible] ماہ رمضان میں

۲ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۳ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۴ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۵ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۶ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۷ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۸ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۹ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۰ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۱ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۲ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۳ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۴ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان میں

۱۵ [illegible]
[illegible] ماہ رمضان

تمام شد دفتر ماتم جلد نہم یازدہم بماہ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

اردو حیات القلوب ۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری
ایسی لاجواب ہے جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے
حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم تمام پیغمبروں کے قصص تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ
اسمیں بمفصل درج ہیں چونکہ فارسی زبان میں تصنیف آخوند
ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب
تھی لہذا واسطے انتفاع مومنین شیعہ کے اردو زبان میں عام فہم
سلیس ترجمہ کیا گیا ہے چار جلدوں میں تمام و کمال قیمت معہ
اردو ترجمہ جلاء العیون ۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور
کمال درجہ مفید ہے اسمیں حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے
تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں
تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تھی اب اردو زبان میں ترجمہ عام فہم
سلیس چھاپا گیا ہے ۔ قیمت ـ
دان حسن آخرت ۔ اسمیں ہزاروں ... تعلیم ...
... زبان اردو ... تک ...
... اثنا عشریہ چھپا ... اخلاق ...
... تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب
... میں تاریخی حالات درج ہیں قیمت ...
... تصنیف مولوی صاحب ممدوح عـہ ر
... اردو تصنیف ایضاً ...
... الحجاب اردو تصنیف ایضاً ۹ ر
آفتاب عالم افروز اردو جلد اول و جلد دوم ۱۲ ر
تحفۂ منتقلہ فارسی جواب تحفۂ اثنا عشری ۱۲ ر

منظہر الحق اردو جوابات شکوک اہل سنت کا بیان ۔ ۴ ر
ذوالنورین اردو جواب پادریان نصاری ۔ ۶ ر
ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول عـہ ر
ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم ۵ ر
استقصاء الافحام جواب منتہی الکلام فارسی جلد اول ـ
استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم ـ
رمی الجمرات بجواب آیات بینات اردو ۔ جلد ۔ للعہ ر
عبقات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین للعہ ر
دفع المغالطہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب ۔ عـہ ر
بشارت احمدیہ اردو جواب ہنود مان ۷ ر
ریاض نور مولود شریف حضرت رسول طریقہ شیعہ اردو ۔ ۴ ر
اصلاح الرسوم بکلام المعصومین اردو ۔ عـہ ر
نجاۃ الدارین فی حقوق الوالدین اردو ۔ ۴ ر
مناہج الجنان اردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب ۴ ر
تذکرۃ ... اردو قصہ شہادت حضرت یحییٰ ۔ ۴ ر
عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی ـ
تحفۃ العوام اردو حصہ اول حصہ دوم کامل مطبوعہ جدید
با اثنا مسائل و مطالب ضروری ۔ ۱۲ ر
کشف الغطا فارسی در تفسیر سورہ ہل اتی مع فضائل ...
ائمہ معصومین علیہم السلام ۱۲ ر
... الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب
واضح طور سے ہم ... کتاب ہے ۸ ر
... آخرت اردو ... چھپ ...

تمام ہندوستان میں مرثیوں کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلدہای مراثی کارخانۂ سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ درگاہ حضرت عباس

دفتر ماتم کلیات مرثیہ ہائے وسلام ہائے جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم کی تمام و کمال بیس جلدیں چھپی ہیں تمام عمر کا ریاض و دولت خزانہ جناب مرزا صاحب کا ہے چونکہ سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس روپیہ کو بیس جلدیں ملتی ہیں اور محصول ڈاکخانہ عہ جاتا ہے مبلغ لعہ خرچ کرنے سے گھر بیٹھے بیس جلدیں بہجاویں گی جلدی درخواستیں روانہ کریں عہ

ریحان غم مجموعہ مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط اعلی قلم کیال صحت چھپی ہیں عمدہ عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ ہے جلد اول عہ

ریحان غم جلد دوم مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب بکیفیت مذکورہ بالا خوشخط

مجموعہ مراثی تعشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط ... پانچ جلدیں چھپی ہیں قیمت جلد اول ۲ر قیمت ... جلد سوم

... مجموعہ مرثیہ ہائے سلطان عالم ... شاہ بادشاہ اودھ

... مجموعہ مرثیہ ... صاحب ...

...

حدیقۂ ماتم جلد پنجم مراثی رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ بند کاغذ گندہ — عہ

ضیاء خورشید جلد ششم مراثی رضا صاحب قبلہ — ۱ر

جلوہ خورشید جلد ہفتم مراثی رضا صاحب — ۱ر

مجموعہ مراثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم ۱۲ر قیمت جلد سوم ۱ر قیمت جلد چہارم ۱۲ر قیمت جلد پنجم ۱۲ر قیمت جلد ششم عہ

مجموعہ مرثیہ ہائے دلگیر چھ جلدوں قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم ۱۲ر قیمت جلد چہارم ۱۲ر قیمت جلد پنجم عہ قیمت جلد ششم — ۸ر

مجموعہ مرثیہ ہائے میر مونس چھ جلدوں میں قیمت جلد اول ... جلد دوم ۱ر قیمت جلد سوم ۱۲ر قیمت جلد چہارم ...

...